

تسخیرِ خلافت، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل مشکلات، طلبہ بردشمنان، عزت و  
توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف

# فَيْضُ الْقُرْآنِ



تَرْجُمَہ و تَدْوِیْن

عابد حکیم غلام سرور صاحب اسرار معلوم مخفیہ

اکبیری بک نیا



تفسیر خلائی، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل مشکلات، غلبہ بردشمال، عزت و  
توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف

# فَيْضُ الْقُرْآنِ



تأليف وتدوين

عالم حکیم غلام سرور شباب سہروردی مخفیہ

اکبریٰ کُنیا

FREE ALIYAT BOOKS.....pdf

https://www.facebook.com/groups/freefamilyatbooks/

تسخیر خلائق - فتوحات - شفاء الامراض - قضائے  
 حاجات - تسخیر ارواح - حل المشكلات غلبہ بردشمنان -  
 عزت و توقیر - ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب  
 قرآنی اعمال و نقوش پر لا جواب و شہرہ آفاق تصنیف

## فیضان القرآن

محمد شیرتوری مکمل

تصنیف و تالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَّ اَرْضٍ وَّ شَیْءٍ



نام کتاب : فیضان القرآن حصہ اول  
مصنف : عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی  
صفحات : 352  
اشاعت اول : 2008  
تعداد : 600  
قیمت : Rs 100/-

ناشر

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَّ اَرْضٍ وَّ شَیْءٍ



## حسن ترتیب

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۴۱	قواعد کامیابی	۱
۴۹	خواص و فضائل بسم اللہ شریف	۲
۵۳	اسم ذات اور بعض علماء کے اقوال	۳
۵۷	رحمن اور رحیم کی خصوصیت میں فرق	۴
۶۱	بسم اللہ کے خواص و برکات	۵
۶۲	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے معجزے	۶
۶۳	اعمال بسم اللہ شریف	۷
۶۴	درود شقیقہ کا مجرب عمل	۸
۶۵	جسمانی درودوں کا علاج	۹
۶۵	بخار کیلئے	۱۰
۶۵	نظر بد ختم کرنا	۱۱
۶۶	حب کا چٹکلا	۱۲
۶۶	مراؤ برآوردی کیلئے	۱۳
۶۷	عمل حصول زر	۱۴
۶۹	بسم اللہ کا خاص الحاح عمل	۱۵

۷۱	تسخیر خلائق اور فتوحات کالائانی عمل	۱۶
۷۳	کند و ہنی دور کرنے کیلئے	۱۷
۷۳	علاج بیماریاں کا عجیب عمل	۱۸
۷۴	تنگ حالی ختم کرنے کا عمل	۱۹
۷۴	بچے زندہ رہیں	۲۰
۷۴	مراد بر آئے	۲۱
۷۵	محبت کیلئے	۲۲
۷۵	مہربانی کیلئے	۲۳
۷۵	خیر و برکت کیلئے	۲۴
۷۶	زہر اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کا عمل	۲۵
۷۷	بسم اللہ شریف کے مختصر اعمال	۲۶
۷۹	مقابہ میں کسی کو شکست دینا	۲۷
۸۰	حاکم افسر مہربان ہو	۲۸
۸۰	کلید ابواب المقاصد	۲۹
۸۲	اللہ کریم کے دربار اقدس میں درخواست پیش کرنا	۳۰
۸۴	قبولیت دعا	۳۱
۸۴	دعوت مربع تسمیہ شریف	۳۲
۸۶	حاجت روا ہو	۳۳
۸۸	دعوت بسم اللہ	۳۴



۸۸	ردِ سحر کا عمل	۳۵
۸۸	خیر و برکت کیلئے	۳۶
۸۹	برائے ادائیگی قرضہ	۳۷
۸۹	عقرب گزندہ کیلئے	۳۸
۹۰	سنگین مقدمہ میں یقینی کامیابی کیلئے	۳۹
۹۱	زہریلے جانور کے کانٹے کیلئے	۴۰
۹۱	خیر و برکت نصیب ہو	۴۱
۹۱	ظالم کے شر سے محفوظ رہنا	۴۲
۹۲	حصولِ ملازمت کیلئے	۴۳
۹۲	خادمِ بسم اللہ کا عمل	۴۴
۹۳	حل طلب امور کیلئے	۴۵
۹۳	ردِ بلا	۴۶
۹۵	ظالم کے شر سے محفوظ رہنا	۴۷
۹۵	غنی ہونے کا عمل	۴۸
۹۵	محبت کیلئے	۴۹
۹۶	کند چنی ختم کرنے کیلئے	۵۰
۹۶	برائے کشف	۵۱
۹۶	قضائے حاجات	۵۲
۹۷	شفایابی کیلئے	۵۳

۹۸	خیر و برکت	۵۴
۹۸	دارہ بسم اللہ شریف	۵۵
۱۰۰	بانجھ پن اور انھرا	۵۶
۱۰۰	تحفظ کیلئے	۵۷
۱۰۰	آفات سے حفاظت	۵۸
۱۰۱	عذاب قبر سے امن	۵۹
۱۰۱	عمل حاضرات	۶۰
۱۰۲	بر عمل خیر و شر کیلئے	۶۱
۱۰۴	تمام امور کیلئے	۶۲
۱۰۵	حاضری مطلوب	۶۳
۱۰۶	ارسال ہاتھ	۶۴
۱۰۸	حاضری مطلوب	۶۵
۱۱۰	تحفظ آفات و مصائب	۶۶
۱۱۲	تشریح اسمائے ہسملہ	۶۷
۱۱۲	اسم اللہ کے خواص	۶۸
۱۱۳	حصول روحانیت	۶۹
۱۱۵	ریاضت اسم ذات	۷۰
۱۱۶	تسخیر روح خود	۷۱
۱۱۸	کشف قلوب	۷۲



۱۱۸	تسخیر ارواح نورانیہ	۷۳
۱۲۱	قضائے حاجات	۷۴
۱۲۲	عزت و توقیر کیلئے	۷۵
۱۲۳	آسیب زدہ کا علاج	۷۶
۱۲۴	برائے اطفال	۷۷
۱۲۴	برائے درد نافع	۷۸
۱۲۵	برائے طحال	۸۹
۱۲۶	شفاء الامراض	۸۰
۱۲۷	نسیان کا علاج	۸۱
۱۲۷	سکون قلب کیلئے	۸۲
۱۲۷	زیادتی رزق	۸۳
۱۲۸	قبولیت دعا	۸۴
۱۲۸	تصرف خیر و شر	۸۵
۱۳۰	امور خیر	۸۶
۱۳۲	امور شر	۸۷
۱۳۵	تفسیر کن فیکون	۸۸
۱۳۷	ہر امر میں کامیابی کیلئے	۸۹
۱۳۹	کامیابی و کامرانی کیلئے	۹۰
۱۳۹	قبول دعا	۹۱

۱۳۰	خواص اسمہ تعالیٰ الرحمن	۹۲
۱۳۱	آشوب چشم	۹۳
۱۳۲	مرض نسیان	۹۴
۱۳۲	خیر و برکت کیلئے	۹۵
۱۳۲	رعشہ کا علاج	۹۶
۱۳۲	حاجت پوری ہو	۹۷
۱۳۳	پاکیزگی قلب کیلئے	۹۸
۱۳۵	اسم تعالیٰ الرحیم	۹۹
۱۳۵	اخلاق حسنہ	۱۰۰
۱۳۶	تسخیر خلق	۱۰۱
۱۳۷	گریہ اطفال	۱۰۲
۱۳۷	دفع جنون و سودا	۱۰۳
۱۳۸	تسخیر ارواح	۱۰۴
۱۳۹	خواص حروف بسم اللہ شریف	۱۰۵
۱۳۹	الباء	۱۰۶
۱۵۰	فراخی رزق و حل مشکلات	۱۰۷
۱۵۱	محبت و قبولیت حاصل کرنا	۱۰۸
۱۵۲	ختلی رزق ختم کرنے کا عمل	۱۰۹
۱۵۳	نقش اسم بدوح اور اس کے عظیم خواص	۱۱۰



۱۵۵	اسین	۱۱۱
۱۵۷	لمیم	۱۱۲
۱۵۸	کندھن کیلئے	۱۱۳
۱۵۸	مہربان کرنے کیلئے	۱۱۴
۱۵۸	حرف اللام	۱۱۵
۱۵۹	حرف الھاء	۱۱۶
۱۶۰	حرف الرا	۱۱۷
۱۶۰	حرف الحاء	۱۱۸
۱۶۱	حرف النون میرتوری	۱۱۹
۱۶۲	حرف الیاء	۱۲۰
۱۶۳	راز عظیم	۱۲۱
۱۶۶	سورۃ فاتحہ کے خواص اور اعمال	۱۲۲
۱۷۱	شفاء الامراض	۱۲۳
۱۷۲	ہر مصیبت اور تنگدستی سے نجات کا عمل	۱۲۴
۱۷۳	حل المشکلات	۱۲۵
۱۷۴	جملہ خواہشات کی تکمیل	۱۲۶
۱۷۵	حصول اولاد کیلئے	۱۲۷
۱۷۵	اولاد زینہ کے لئے	۱۲۸
۱۷۶	فتح کیلئے	۱۲۹

۱۷۶	استحارہ	۱۳۰
۱۷۶	لا علاج امراض سے شفاء	۱۳۱
۱۷۷	شفاء الامراض	۱۳۲
۱۷۸	عمل تالیف قلوب	۱۳۳
۱۸۱	قضاے حوائج اور رفع ہجوم و غموم	۱۳۴
۱۸۲	حاجت روائی کا آسان عمل	۱۳۵
۱۸۲	نوع دیگر	۱۳۶
۱۸۳	نوع دیگر	۱۳۷
۱۸۳	رہائی کیلئے شیرت دہی	۱۳۸
۱۸۳	برجائز خواہش کے حصول کیلئے	۱۳۹
۱۸۴	جمع مشکلات کے حل کیلئے	۱۴۰
۱۸۶	سورۃ فاتحہ اور اسماء الحسنیٰ کا لاثانی عمل	۱۴۱
۱۸۷	الحمد شریف کے اشارات عجیبہ	۱۴۲
۱۹۴	الحمد شریف کے اسرار عجیبہ	۱۴۳
۱۹۷	تسخیر پریاں	۱۴۴
۲۰۰	برائے مہمات و رفع افلاس وغیرہ کیلئے	۱۴۵
۲۰۱	معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو	۱۴۶
۲۰۲	تسخیر و حاضری مطلوب	۱۴۷
۲۰۳	صلح اور محبت کیلئے	۱۴۸



۲۰۵	دعوت سورۃ فاتحہ	۱۴۹
۲۲۰	دعوت سورۃ الفاتحہ کا طریقہ صغیر	۱۵۰
۲۲۶	برائے جمع حاجات	۱۵۱
۲۲۸	نقش کثیر الفوائد	۱۵۲
۲۳۱	دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل	۱۵۳
۲۳۲	سلب اوجاع	۱۵۴
۲۳۳	ادائیگی قرض یا حصول دولت کیلئے الحمد باموکل	۱۵۵
۲۳۴	خدمت الملک معروف	۱۵۶
۲۳۶	تسخیر ریحان خادم سورۃ فاتحہ	۱۵۷
۲۳۸	حاضرات سورۃ فاتحہ	۱۵۸
۲۳۹	طلسم فرماں برداری	۱۵۹
۲۴۱	ہر مطلوب چیز کا حاصل کرنا	۱۶۰
۲۴۲	مسخر کرنے کا عمل	۱۶۱
۲۴۳	برائے کشادگی رزق	۱۶۲
۲۴۴	خسوف قرمیں ادائے زکات الحمد	۱۶۳
۲۴۵	سرمہ محبت	۱۶۴
۲۴۶	محبت کیلئے	۱۶۵
۲۴۶	نماز محبت	۱۶۶
۲۴۷	نماز تسخیر	۱۶۷

۲۴۸	مئل تسخیر محبوب لاٹانی	۱۶۸
۲۵۰	محبت کے پھول	۱۶۹
۲۵۱	ذراؤ نے خواب	۱۷۰
۲۵۲	عمل خواب بندی	۱۷۱
۲۵۳	عمل زبان بندی	۱۷۲
۲۵۴	نقوش سورۃ فاتحہ	۱۷۳
۲۵۶	نقش برائے انھرا ہر قسم	۱۷۴
۲۵۶	حفاظت حمل اور آسانی ولادت	۱۷۵
۲۵۷	مطیع و فرماں بردار کرنے کیلئے	۱۷۶
۲۵۸	کشادگی بندش ہمہ قسم	۱۷۷
۲۵۹	اسرار غیب	۱۷۸
۲۵۹	روحانی مدد کیلئے	۱۷۹
۲۶۰	نظارہ روحانیات	۱۸۰
۲۶۰	زیارت محمد ﷺ	۱۸۱
۲۶۱	زکات الحمد شریف	۱۸۲
۲۶۱	دفع سحر جادو	۱۸۳
۲۶۲	تسخیر زوجین	۱۸۴
۲۶۲	دفع دشمن	۱۸۵
۲۶۳	حصول علوم مخفی	۱۸۶

۲۶۳	امراض بدنی کا علاج	۱۸۷
۲۶۴	سخت مہم کیلئے	۱۸۸
۲۶۴	تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب کیلئے	۱۸۹
۲۶۴	دشمن کو بیمار کرنے کیلئے	۱۹۰
۲۶۵	تسخیر موکل	۱۹۱
۲۶۵	تسخیر خادمہ دنیاوی	۱۹۲
۲۶۶	تسخیر خدام	۱۹۳
۲۶۶	زیارت سید المرسلین ﷺ	۱۹۴
۲۶۷	تسخیر خلق	۱۹۵
۲۶۷	تسخیر کو اکب	۱۹۶
۲۶۷	جملہ امور کیلئے	۱۹۷
۲۶۸	کامیابی کیلئے	۱۹۸
۲۶۸	دافع خوف	۱۹۹
۲۶۸	برائے دوستی	۲۰۰
۲۶۹	بندش ہمہ قسم کو کشادہ کرنا	۲۰۱
۲۶۹	بیماریوں سے شفاء کیلئے	۲۰۲
۲۷۰	درودزہ کیلئے	۲۰۳
۲۷۰	قید سے رہائی کیلئے	۲۰۴
۲۷۰	حل مشکلات	۲۰۵

۲۷۱	عمل ترک بد عادات	۲۰۶
۲۷۳	حاضرات مومکلات سورۃ فاتحہ	۲۰۷
۲۷۹	سواقط فاتحہ شریف	۲۰۸
۲۸۷	لوح حجاب المبارک	۲۰۹
۲۹۲	کشف الارواح	۲۱۰
۲۹۲	حاضری مطلوب	۲۱۱
۲۹۳	شادی کیلئے	۲۱۲
۲۹۳	دفع غضب حکام	۲۱۳
۲۹۳	سحر جادو اور آسیب و مرگی سے نجات	۲۱۴
۲۹۳	طلب رزق، حصول خیر و برکت	۲۱۵
۲۹۳	حفظ جان کیلئے	۲۱۶
۲۹۵	کسی گھر کو ویران کرنا	۲۱۷
۲۹۶	عداوت، جدائی، طلاق کیلئے	۲۱۸
۲۹۶	دشمن پر رنج و الم وارد کرنا	۲۱۹
۲۹۷	دشمن کی آنکھوں میں درد پیدا کرنا	۲۲۰
۲۹۷	کسی دشمن پر پتھر برسانا	۲۲۱
۳۰۳	عزیمت سواقط فاتحہ الشریفہ الصغریٰ	۲۲۲
۳۰۹	تاثیر اعمال سواقط فاتحہ	۲۲۳
۳۱۰	شرح عزیمت سواقط فاتحہ الشریفہ الصغریٰ	۲۲۴



۳۱۱	تسخیر قلوب	۲۲۵
۳۱۲	کشادگی سینہ، کشائش رزق اور موذی سے تحفظ	۲۲۶
۳۱۵	دافع شر، جن و انس، ہمزاد، شیطان وغیرہ	۲۲۷
۳۱۶	دافع وسواس	۲۲۸
۳۱۷	تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب	۲۲۹
۳۱۹	تسخیر خلق عام	۲۳۰
۳۱۹	تسخیر خلق خاص	۲۳۱
۳۲۰	بندش اولاد	۲۳۲
۳۲۱	کشف العلوم ظاہری و باطنی	۲۳۳
۳۲۱	حصول علم و حکمت	۲۳۴
۳۲۲	غلبہ بردشمنان	۲۳۵
۳۲۳	خیر و برکت کیلئے	۲۳۶
۳۲۴	تسخیر قلوب اور لوگوں میں معزز ہونے کا طریقہ	۲۳۷
۳۲۵	نسیان اور خفقان قلب کا علاج	۲۳۸
۳۲۵	حصول شہرت اور ترقی رزق	۲۳۹
۳۲۶	ظاہر و باطن منور ہو	۲۴۰
۳۲۷	مخفی رازوں پر مطلع ہونا	۲۴۱
۳۲۸	قیام و بقاء کیلئے	۲۴۲
۳۲۹	تسخیر حاکم	۲۴۳

۳۲۹	عمل کثیر القوائد	۲۴۴
۳۳۱	عمل مکافہ	۲۴۵
۳۳۱	برائے فصاحت و بلاغت	۲۴۶
۳۳۳	جملہ امراض کا علاج	۲۴۷
۳۳۵	بر مشکلات اور قضائے حاجات کا لاثانی عمل	۲۴۸
۳۳۷	سحر جادو، افسون، طلسم، بندش اور ربط کا باطل کرنا	۲۴۹
۳۳۹	قدیم و لا علاج امراض کیلئے	۲۵۰
۳۴۳	حاضری مطلوب کا عظیم عمل	۲۵۱
۳۴۵	عمل جلب مطلوب	۲۵۲
۳۴۷	عمل سلب عقل مطلوب	۲۵۳
۳۴۸	ترقی رزق اور خیر و برکت کیلئے	۲۵۴
۳۴۹	اوجاع کیلئے	۲۵۵
۳۵۰	آیات الشفاء	۲۵۶

## اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا مصیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے ”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ“ کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

## تلامذہ معاونین

جناب ذکی الحسن بھٹی۔ حویلی لکھا	جناب عبدالوہاب قادری۔ گوادر
جناب ڈاکٹر امیر علی۔ حیدر آباد	جناب ظفر اللہ خان۔ میانوالی
جناب بشیر احمد خان۔ ملتان	جناب حبیب اللہ پڑھار۔ قبولہ شریف
محترمہ نسیم کوثر مدان۔ لاہور	جناب ڈاکٹر سید احسن علی مدان۔ لاہور
جناب محمد شمشاد خان۔ راٹھیاں جہلم	جناب سید زاہد حسین کاظمی۔ شیخوپورہ
جناب ظہور بیگ رحمانی۔ کراچی	جناب محمد امجد شاہین۔ چشتیاں شریف
جناب محمد یوسف قریشی۔ ملتان	جناب جارج جاوید۔ ابو ظہبی یو۔ اے۔ ای

## ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔

## اجازۂ عملیات

اکابر علمائے طلسمات و جھنیت اور ماہرین روحانیت و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی جا آوری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازہء عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرط اول کے طور پر بیان کیا ہے۔

ماہرین ارباب علوم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ ☆ فیضان القرآن ☆ رد سحر حصہ اول ☆ رد سحر حصہ دوم ☆ چھو منتر ☆ ☆ آسیبی قوتوں سے نجات ☆ کے مندرجات روحانی اعمال و مجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۂ عملیات حاصل کر لیں۔ تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ



## نذرِ عقیدت

بعد از خدا !!

سب سے زیادہ علیم و خبیر۔ سب سے زیادہ علوم پر احاطہ کرنے والے معلم و مقصود کائنات حضور پر نور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جو شریارِ حمت رسالت جنہیں ”عَلَّمَهُ الْبَيَان“ کا تاج پہنایا گیا۔

جو تاجدارِ سلطنتِ علوم جنہیں ”وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ“ کے خلعت سے سرفراز کیا گیا۔

جو صاحبِ قرآن و وحی اور قرآنِ مطلق جن کے علوم کے پیراں سمندر سے قرآن مجید کے علوم ایک قطرہ ہیں باوجود یہ کہ قرآن خود میں تفصیل ”كُلِّ شَيْءٍ“ کا مدعی ہے۔

جس کے لئے ارشادِ ربانی ہوا۔ ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“

وہ مدینۃ العلم کہ لوح و قلم کا علم جن کے علوم کا ایک حصہ ہے۔  
وہ مبداء و مرکزِ علوم اپنی دُعا نیم شب میں سب سے بڑے علیم و عالم کے حضور عرض کرتے ہیں۔ رَبِّ ذِذْنِي عِلْمًا۔

مگر قبولِ اُفتد زہے عز و شرف

بندہ ناچیز

حکیم غلام سرور شباب عفی عنہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

حضرت علامہ پیر سید وارث علی شاہ الجیلانی  
فاضل جامعہ رضویہ بریلی شریف اور فاضل  
دارالعلوم حرم مکہ المعظمہ شریف تحریر فرماتے ہیں

جناب محترم علامہ غلام سرور شباب ماہر علوم ہفتیہ و فاضل فنون غریبہ  
نے قبل ازیں چار کتابیں موضوعات مختلفہ پر تصنیف کی ہیں۔ جو عامتہ الناس میں  
بے حد مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ آپسی قوتوں اور سحر و جادو کے اثرات بد سے  
متعدد افراد صحت یاب ہو چکے ہیں۔

اب یہ موصوف کی پانچویں کاوش خالص قرآنی اور روحانی ہے۔ مولوی اشرف علی  
صاحب تھانوی اور دوسرے اسلامی اذہان کے مالک علمائے کرام نے بھی قرآنی  
اعمال و اوراد اور وظائف پر کئی ایک کتب ارقام کی ہیں۔ لیکن ”فیضان القرآن“ کے  
مصنف و مؤلف نے قرآن کریم کی سورتوں اور آیات و اسماء مبارکہ کے خواص و  
اعمال۔ نقوش و وظائف و اوراد اور عملیات اتنے مؤثر انداز میں تحریر کئے ہیں کہ  
موجودہ ہر آشوب دور میں شعبہ ہائے زندگی کے امور لا ینخل کا حل پیش کر دیا ہے۔  
موصوف کا یہ روحانی شاہکار ہر طبقہ کے افراد کے لئے مشعل راہ ہے موصوف  
اس مستحسن اقدام پر ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں۔ خادم القوم

پیر وارث علی شاہ جیلانی

دارالبرکات ہتھیجی احمد پور شرقیہ کے  
 ناظم عالیجناب آغا حسنین احمد عامل  
 ستارہ سماج گولڈ میڈلسٹ رقمطراز ہیں  
 ماہر علوم مخفی، معالج جسمانی و روحانی جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب  
 کا اسم گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ خدمت انسانیت کے طور پر موصوف  
 کے متعدد مضامین ملکی جرائد و جنتریوں اور چارٹرب اور سحر حصہ اول۔ رد سحر حصہ  
 دوم چھو منتر۔ آسیبی قوتوں سے نجات کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شباب  
 صاحب محقق طبع شخصیت ہیں۔ اب ان کی پانچویں کتاب ”فیضان القرآن“ آپ  
 کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کا نام ہی اتنا عظیم ہے کہ اس نام کے دو حصے فیضان اور القرآن  
 کر کے وضاحتی تحریر ہماؤں تو ایک اور مکمل کتاب بن جائے گی۔ فیض۔ فائدہ نفع  
 سخاوت۔ نیکی بھلائی۔ خیرات کو کہتے ہیں۔ اور فیضان بڑا فائدہ بڑی بخشش کا نام  
 ہے۔ القرآن خاص کلام اللہ۔ خاص کلام مجید جو خاتم النبیین حضرت محمد الرسول  
 اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔ جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ جو کامل و اکمل  
 ہے۔ اور تاقیامت اس کی حفاظت کا ذمہ دار خداوند قدوس ہے۔ بہت زیادہ پڑھی  
 جانے والی کتاب قرآن کا لفظی معنی ہے۔ قرآن پاک کی ہر آیت ہر لفظ ذو معنی ہے  
 پورے قرآن کا موضوع انسان ہے۔ قرآن کی تمام تعلیمات کا مذہب اسلام ہے اور

اسکی ہدایت کا مرکز ایمان ہے جس کے صلہ میں فلاح دارین ہے۔  
 قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ لَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔  
 ”کوئی تر اور کوئی خشک چیز ایسی نہیں جسکا ذکر اس کتاب میں موجود نہ ہو“ اگر کسی  
 مسئلہ کا حل نہ ملے۔ تو اس میں قصور ہماری دانست کا ہے ورنہ خداوند کریم کی  
 طرف سے چوتھے اور آخری صحیفے قرآن مجید فرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر اور ہر  
 مسئلہ کا حل موجود ہے قرآن پاک کا فیضان بے بہا ہے۔ جسمانی یا روحانی طور پر  
 دکھی انسانیت کے لئے حکیم غلام سرور شباب کی تصنیف ”فیضان القرآن“ پیام  
 شفا ہے اور جملہ مسائل کے حل کے لئے کامل راہنما ہے۔ دعا گو ہوں کہ رب  
 الرحمن الرحیم مصنف موصوف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے آمین !!

آغا حسنین احمد عامل

۲۳/ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ ہجری

۲/ جنوری ۲۰۰۰ء عیسوی



نور سنز فوڈ پروڈکٹس ساہیوال کے مالک جناب  
چوہدری نور محمد صاحب تحریر فرماتے ہیں  
عصر حاضر کے محقق روحانیت اور ملک کے معروف عامل علامہ حکیم  
غلام سرور شباب ماہر علوم روحانیہ کی یہ پانچویں کتاب ” فیضان القرآن “ مابشاء  
اللہ اپنے مندرجات کے انوار سے جگمگا رہی ہے۔ جہاں تک میری معلومات کا  
تعلق ہے موصوف کی یہ کتاب ایک انمول ہیرا ہے اور اس انمول ہیرے کی پرکھ  
ایک جوہری ہی کر سکتا ہے۔ حکیم صاحب کی یہ تحقیقی و مفید علمی کاوش عوام  
الناس اور علمی شخصیات کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ مصنف کو ان کی علمی خدمات کا اجر جمیل  
عطا فرمائے اور انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اور اس فیوض و برکات کے  
گلدستہ ” فیضان القرآن “ سے بقدر ضرورت یا بمقدار ظرف و نظر ہر شخص کو  
مستفید فرمائے آمین !!!

دعا گو

نور محمد

حیدری محلہ۔ ساہیوال شہر

۳۱ جنوری ۲۰۰۰ء

۲۲ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## ﴿ تقریظ ﴾

محترم جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم روحانیہ کی پانچویں کتاب ”فیضان القرآن“ پر تقریظ کا شرف مجھے عین نزول قرآن کے موقع پر ہو رہا ہے۔ اس سعید اور باہرکت وقت کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ کتاب ”فیضان القرآن“ بھی حقیقی طور پر قرآن شریف فرقان حمید کے فیوض سے ایک اعلیٰ پایہ کی حیثیت روحانی علوم سے شغف رکھنے والوں کے لئے ثابت ہوگی۔ ایسی بلند و بالا کتاب لکھنے پر مصنف دادِ تجسین کے مستحق ہیں۔ موصوف کی اس لاثانی تصنیف پر اہل روحانیت کو فخر اور ناز ہے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو اس علمی و روحانی کاوش پر نیک اجر عطا فرمائے آمین!

دعا گو

ماسٹر شوکت علی بروہی

جنگ شاہی۔ ضلع ٹھٹھہ سندھ

۵ جنوری ۲۰۰۰ء

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

## روح کدہ حیدر آباد کے ناظم بابائے رمل حضرت علامہ قبلہ سید محمد رفیع جیلانی تحریر فرماتے ہیں

رب ذوالجلال ذی القدس کے بابرکت نام سے روشنی حاصل کرتے ہوئے میں جواب سپرد قلم کر رہا ہوں۔ وہ مخزن ہے علم و فن کی ستائش و ہنر کا جس کی دسترس میں خداوند عظیم نے اوقات کا قلمدان دیا ہے۔ تاریکی سے روشنی پیدا کرنا ہمیشہ ممکن نہیں۔ مگر میرے عزیز عامل حکیم غلام سرور شباب صاحب نے علوم مخفی کے فروغ میں غیر معمولی فہم و ادراک کا مظاہرہ کیا ہے۔ ذاتی و آفاقی وجود کے پیچیدہ مسائل کو منظر عام پر لا کر اپنے مابعد الطبیعیاتی معاصرین میں نمایاں اہمیت کے حامل ہیں۔ اب جبکہ تمام مادہ پرستانہ فلسفوں نے ان علوم کی بے اہمیتی کے مغالطہ کو فروغ دیا ہے۔

تو ایسے میں علمیت کے زبردست بوجھ کے باوجود ان کا اسلوب بیان حد درجہ شگفتہ دل چسپ عام فہم ہے۔ اگر کسی کو سیکھنا ہو کہ علمی و فکری امور پر قلم کاری و طرح داری کو رواج کیسے ہے۔ تو ان کی تحاریر کی طرف رجوع کرے۔ یہ تلاش اور تفشیش میں جس قدر وسیع اور گہری علمیت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یہ انکی کتب کی ورق گردانی سے معلوم ہوا۔ کہ روحانی ادب کے افق پر روشن ستارے کی نمود ہو چکی ہے۔

سرور شباب جیسی بے چین روح اور فعال ذہن رکھنے والے کبھی ایک منزل پر قناعت نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگ فرض میں ستاروں کی جستجو کرتے ہیں۔

اور ستاروں میں آفتاب کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ انہوں نے جو بھی لکھا ہے وہ محض تفریحی مقصد یا ضمنی سرگرمی کے درجہ پر نہیں ہے بلکہ ایسی باتیں ہیں کہ صرف Fiction کی شکل میں ہی کہی جاسکتی ہیں۔

یہ آپ کی ذات کے ان مخفی پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں جو جاگتے میں بھی ہم سے پوشیدہ رہتے ہیں۔ الغرض یہ ہماری حقیقی قوت اور ہماری کمزوریوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ بات باعث سکون ہے کہ اب آپ کی مخفی اور اندرونی ذات کا ترجمان آپ کے پاس موجود ہے ان کی نئی تصنیف ”فیضان القرآن“ کلام ربانی کے پوشیدہ اسرار سے واقفیت دیتے ہوئے۔ اور ہماری کم علمی کا قلع قمع کرتے ہوئے ہمیں قرآن حکیم سے مکمل معاونت فراہم کرتی ہے۔ امید ہے کہ سربستہ رازان اور اراق میں روشن ہو جائیں گے۔ تشنہ لب کلام ربانی اور طفل مکتب حائق علوم روحانی کو پا کر کامران ہو جائیں گے جس سے تسکین اور اطمینان کی فضاء پیدا ہوگی۔ اور اعمال قرآنی کے ذریعہ تمام مسائل کا حل پائیں گے۔

فقط

سید رفیع جیلانی

ایوب کالونی۔ لطیف آباد۔ حیدرآباد

سندھ

۱۵ جنوری ۲۰۰۰ء

محقق جعفر الاخبار جناب فقیر لیاقت اللہ قریشی  
نقشبندی مجددی مرتضائی مصنف ”تخریجہ جعفر“  
تحریر فرماتے ہیں

جناب عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی شخصیت روحانی علوم  
وفنون سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔  
آپ کی تصانیف و تالیف کردہ کتب ”رد سحر“۔ آسپی قوتوں سے نجات۔ اور  
چھو منتر روحانی حلقوں اور عالمین کے لئے سند کا درجہ رکھتی ہیں۔ زیر نظر کتاب  
”فیضان القرآن“ حکیم صاحب کی ایک ایسی تصنیف ہے جو ان کی دیگر کتب پر  
بھاری ہے۔ قرآن حکیم بلاشبہ ہمارا نہ صرف ضابطہ حیات ہے بلکہ ہمارا میٹریامیڈیکا  
بھی ہے۔ سب سے مثالی تاواناس پورے کا پورا کلام ربانی ہماری چند روزہ زندگی میں  
پیش آنے والی روحانی۔ جسمانی۔ معاشی۔ اور معاشرتی بیماریوں اور مسائل کا حل  
اور علاج پیش کرتا ہے۔

بات صرف غور و فکر اور تدبیر کی ہے۔ افسوس ہوتا ہے۔ یہ دیکھ کر کہ  
قرآن حکیم کی دعوت ”لوگ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ کیلان کے دلوں پر  
قفل پڑے ہیں“ کے باوجود ہم غور و فکر کے معاملے میں تہی دست ہیں۔ ہم نے  
قرآن حکیم کو صرف مردہ معشوانے اور قسم کھانے کا ذریعہ سمجھ رکھا ہے۔

پندرہویں پارہ میں سورہ عبس میں فرماتا ہے کہ یہ چیلنج روز اول سے



موجود ہے کہ ”قرآن میں جو کچھ اتارا گیا ہے اس میں مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے“ لفظ مومنوں“ پر اور قرآن حکیم کے الفاظ مومنین پر غور فرمائیے جب تک آپ کا ایمان پختہ اور مضبوط نہ ہوگا۔ آپ کلام ربانی سے کس طرح فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

”فیضان القرآن“ میں حکیم موصوف نے زندگی کے مسائل کے لئے جو علاج اللہ کی اس آخری کتاب سے اخذ فرمائے ہیں۔ بلاشبہ ان کی حقانیت مسلم ہے۔ اس کتاب میں درج اعمال علم کا خزانہ ہیں۔ کلام الہی سے علاج مستند ہے۔ تجربہ کی کسوٹی پر دنیاوی علم کو پرکھا جاتا ہے کلام الہی تمام دنیاوی علوم کا منبع ہے۔ اور کسی تجربہ کا محتاج نہیں۔ حکیم غلام سرور شباب صاحب خوش نصیب ہیں کہ اللہ ربّ عزّت نے ”فیضان القرآن“ جیسی نادر کتاب لکھنے کی سعادت انہیں نصیب فرمائی

ایں سعادت بزور بازو نیست

تانه عشاء خدائے بخشیده

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب موصوف کی زیر نظر کتاب کو نافع الخلائق بنائے اور انہیں روحانی علوم پر لوگوں کی زیادہ سے زیادہ رہنمائی کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین یاد

دعا گو

فقیر لیاقت اللہ قریشی

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

۲۵ جنوری ۲۰۲۰ء میٹروول 3 کراچی نمبر ۵۵  
https://www.3karaachi.com/freeamliyatbooks

جناب ڈاکٹر سید ریاض الرحمن نقوی البھا کری  
حیدری ملنگ جفار، رمال، منجم، ماہر علم نفس و علم  
الاعداد تحریر فرماتے ہیں

مجھے ”فیضان القرآن“ پر تقریظ لکھنے کا حق تو نہیں پہنچتا۔ مگر بطور علوم  
خفیہ کے ادنیٰ طالب اور شائقین علم کی صف میں شامل ہونے کی وجہ سے میرے  
علوم اس بات کے متقاضی ہیں۔ کہ ”سونے کو“ سونا“ نہ کہنا ظلم ہے سو اس کتاب  
لاٹانی اور مصنف پر چند حروف لکھ کر اپنا علمی بوجھ ہلکا کر رہا ہوں۔  
حکیم غلام سرور شباب کو علوم خفیہ و روحانیہ کا جنونی حد تک شوق ہے۔  
اس لئے ان کے دل میں تلاطم خیز موجیں اٹھ اٹھ کر باہر نکلنے کی کوشش کر رہی  
ہیں۔ حکیم موصوف نے ان موجوں کو قابو رکھنے اور ضائع ہونے سے بچانے کے  
لئے تحریر اور تجربات کا جو طریقہ وضع کیا وہ اپنی انفرادیت آپ ہے۔ میں اگر اس  
پر کچھ لکھوں تو مبالغہ آرائی ہوگی۔

مصنف نے اپنے ادارے کا نام ”فیضان روحانیہ“ رکھ کر یہ ثابت کر دیا  
ہے کہ یہ ادارہ روحانی تربیت کا مرکز ہے جہاں علوم کی معرفت روح کی تربیت کی  
جاتی ہے۔ اور بالواسطہ اور بالواسطہ خدا تک رسائی کی جاتی ہے۔

حکیم صاحب کے بزرگ علم طب میں نابالغہ روزگار تھے۔ ان کی تربیت  
نے ان کو طب اور علم الروحانیات میں معراج پر پہنچا دیا۔ ان کا قلم ان دونوں طرف

اپنی جولانیاں دکھا رہا۔ علم طب میں نئی شمع جلا رہا ہے۔ اور علم روحانیت میں موتی بچھیر رہا ہے۔ ”فیضان القرآن“ کے اعمال سے خوش بختیوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ خلوص عقیدت کے آنسو موتی بن کر عرش الہی میں بجنے کے لئے پہنچ جائیں گے۔ جہاں ان موتیوں کی خریداری کے لئے اللہ کی ذات خود خریدار ہے۔ آپ نے مختصر عرصہ میں ڈھیر ساری کتابیں لکھ کر یہ بتا دیا۔ کہ ان پر کرم الہی کتنا ہے؟ یہ کتب محض تماشہ نہیں ہیں۔ بلکہ نسلوں کے کام آنے والی ہیں۔ ان کے مطالعے اور عمل سے سینکڑوں امید کے سورج طلوع ہو کر ظلمتوں کے عمیق غاروں کو منور کر کے رہیں گے۔ اور مایوسی پر کفر کا فتویٰ لگے گا۔

میں فقیر الہیت یہ دعا دوں گا کہ۔ یہ ادارہ تاقیامت سورج کی مانند اپنی تابہا کی سے ظلمتوں کے پردوں کو منور کرتا رہے۔ جہاں دنیا کے ٹھکرائے ہوئے اور ستائے ہوئے سکون پا سکیں ”فیضان القرآن“ مصنف کی قرآن سے لگن اور دلچسپی کا مظہر ہے۔ جو لوگ پرانے علوم اور آسمانی کتب کے اعمال کو فرسودہ خیال کرتے تھے۔ وہ زیر نظر کتاب کو پڑھ کر دیکھیں اس میں دینی اور دنیوی دونوں مسائل کا حل موجود ہے۔ فیضان القرآن کے پڑھنے اور عمل کرنے کے بعد ناکامی اور پشیمانی کا لفظ ڈھونڈنے سے نہ ملے گا۔ اور یہی حکیم موصوف کی آرزو اور تمنا ہے یہی فیض ہے نگاہ مرد مومن کا۔

دعا گو

# صدائے بازگشت

بِسْمِ اللّٰهِ عَجْبِ رِیَا وُ مِر سہا کیا آن بان ہے  
 کشی نوح کا بھی یہی بادبان ہے  
 کُنْ فیکون بِسْمِ اللّٰهِ الرحمن ہے  
 گردش میں جب سے ہفت زمین آسمان ہے  
 یورش آفت و بلیت الاماں ہے  
 مشکل میں گرفتار ہر اک انس و جان ہے  
 آہ و بکا و نالہ و فدا کس لیے  
 بے عمل ہے مضطرب ہے کیوں نیم جان ہے  
 پروردگی سے آنکھیں میں اندھنسی ہوئیں  
 کیوں لاغر و نحیف و نزار و ناتوان ہے  
 تو لاکھ عسقرق بحیرہ بی کران ہے  
 تقدیر یا نحوست سیارگان ہے  
 سر پر گھٹائے جو رستم ناگہان ہے  
 بندش کار و بار یا فکری دکان ہے  
 ٹوٹنے طلسم سایہ ارداح خبیثہ  
 امراض ہمہ قسم یا جادو مسان ہے

کیوں چھا رہی چہرہ النور پر مُردنی  
 ناشاد کیوں ہے کس لیے آتش بجان ہے  
 تیرا علاج کیا کسی کے پاس بھی نہیں  
 کیوں اپنے آپ سے بھی ہوا بدگمان ہے  
 جاتے ہو کس طرف کو کدھر کا دھیان ہے  
 کیوں غمزدہ ہے متوجہ کس پریشان ہے  
 نمرود کیا شاہِ داد کیا فرعون مٹ گئے  
 زندہ جہاں میں صرف خدا کا نشان ہے  
 لَا تَقْنَطُوا امید ہے مایوس کے لیے  
 اور آخری امید فیضان القرآن ہے  
 چھٹ جائے گی یہ دھند لیگھا ٹوپ اندھیرے  
 رقص جمالِ صبحِ مرغ کی اذان ہے  
 شاداں و فنداں دیکھیے خورد و کلان ہے  
 کچھ دست بدعا کوئی رطب اللسان ہے  
 کوثر یہی ہے دریا یہی ہے سلسبیل کا  
 پیاسوں کے لیے چشمہ آبِ حیات ہے  
 آجاکہ تیسرا ہاتھ پکڑ کر میں لے چلوں  
 اکِ مردِ با صفا کی طرف جو مہمان ہے  
 یہ بونی و زخبانی و برنی اس عہد کا  
 گونجی صدا ہے بازگشتِ رفتگان ہے  
 جبریل بھی ہیں و رطہ حمیرت میں غوطہ زن

پھر بیٹھی سر بکڑ کے نسلِ شیطان ہے  
 اک میں ہی کیا زمانہ تیسرا نعمہ خوان ہے  
 تری گلی پہ منہ کا اُغلب گمان ہے  
 اندر کی یہ سمجھا ہے کہ پرستان ہے  
 تجھ کو دعا ہے عنازی محمد حسینؐ کی  
 سرورِ شباب تجھ پہ خدا مہربان ہے  
 تُو دیکھنے میں لگتا ہے بندہ اک عام سا  
 لیکن تیرے وجود پہ قلمِ رحمن ہے  
 روح و قلب و ذہن تیری دسترس میں ہیں  
 تیرے قلم کی نوک سرِ لامکان ہے  
 محشرِ حرام آتش کون و مکان ہے  
 ہر لحظہ آدمی کا یہاں امتحان ہے  
 پھر چھٹ رہی ہے تیرگی جہلِ مرحبہ  
 ہر سو تجلیوں کا ، رواں کاروان ہے  
 کیا ریمیا کیاسمیا ، لیمیا و کیمیا  
 سرورِ علوم مخفی پہ تیسرا احسان ہے  
 یک جنبش نگاہ میں سو حشر کی ادا  
 کیا شعلہ جوالا کیا برقِ تپان ہے  
 یک گونہ بے خودی تیسری الہام کا نزول  
 یکسوئی ارتکانِ لوحِ کمال ہے

قربان تیری طرزِ نگارش پہ نطق و لب  
کردار و گفت گو میں خدا کی بُرمان ہے

تصنیف ہر فصیح و بلیغ تیری بر ملا

اسرارِ عملیات کا تو ہدی خوان ہے

فیضانِ عام ہے یہ سرورِ شباب کا

فیضانِ القرآن ہے یہ فیضانِ القرآن ہے

اس کا حرفِ حرف ہے شفا کا پیا سبر

ظلمتِ کدّہ دل میں شمعِ ایمان ہے

ہر نقش ہے آیاتِ شریفہ کا مدعی

محمد شریف ہر باب میں لطافت و عکسِ قرآن ہے

اک تحفہ انمول ہے یہ بہرِ کائنات

ہر درِ دلا دوا کا یہی درِ درمان ہے

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاَشْكُرْ لِي وَلَا تَكْفُرْ لِي

دنیا نے دلوں میں رحمتِ حق کا اعلان ہے

اَدِّ سَمِیْثِیْنِ اَسْمَارِ الْحَسَنٰی کی برکتیں

حتیٰ قِیَوْمِ اَوَّلِ وَاٰخِرِ دِیَانِ ہے

سمجھو اسے مرقعِ حدیثِ رسول کا

لَا یَنْطِقُ عَنْ الْهُوٰی حَتّٰی سُبْحَانَ

میرا ہی کیا زمانے بھر کا حزرِ جان ہے

فیضانِ الہی ہے یہ فیضانِ القرآن ہے

لَا یُکَلِّفُ الْکُلَّ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا



پروردگار بندوں سے تیرا پیمان ہے  
 کوتاہی عمل کے سبب ہیں ذلیل و خوار  
 خود اپنا پیدا کردہ عمر یہ تجھ پر ہے  
 جن و ملک حمید ہیں سرور تیرے حضور  
 دل ہدیہ تبریک نذر نفستہ جان ہے  
 نکلا ہے مادیت سے روحانیت کا چاند  
 یہ رب ذوالجلال کا ہم پہ احسان ہے  
 کیا چمکیں گویاں ہیں اربابِ ذوق میں  
 یہ کیا ہجوم عارفان و مفتیان ہے  
 شامل ہے اس میں اتنا مہنٹ کا بس کمال  
 فطرت کا ترجمان فیضان القرآن ہے  
 مُرَدِّہ ہے نَحْنُ أَشْرَبُ مِنْ جَلِّ الْوَرْدِ کا  
 مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ پیمان ہے  
 جس پہلو سے بھی دیکھیں متن ہے قرآن کا  
 ہر زاویے سے پایا ترین تران ہے  
 نکتہ شناس و نکتہ سنج و نکتہ دان ہے  
 سرور شباب ہادی و شیخ القرآن ہے  
 کیا فرش و عرش و کرسی و لوح و قلم سمیت  
 الغرض شش جہات کا تو راز دان ہے  
 جَاءَ الْحَقُّ وَزُحْنُ الْبَاطِلِ ہے بر ملا  
 إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا فی شان ہے

جی چاہے جس کا آئیے اور آرزو ملے  
 دعوائے اہمیت و لاریب تان ہے  
 سرتاج اولیاء ہے اس دور کا شباب  
 اور تکیہ گاہِ عالمان و کاملان ہے  
 پیرانہ سالِ عسرت دم چمنے لگی  
 پر خدمتِ خلق کی متا جوان ہے

عالم حکیم منجم جہار

محمد شیرازی محمد عمر حیات پیرزادہ  
 سجادہ نشین بابا پیر گوراپہ  
 موضع امریکا (بہاولنگر)

## اللہ اکبر

### اعترافِ عجز و انکسار

سب سے پہلے خداوند کریم کی حمد و ثناء کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر عطا فرمائی ہے۔ جو اس ذات بزرگ و برتر کی حکمت، عظمت اور جلالت کا اظہار ہے مابعد صد ہزار درود و سلام خواجہ کائنات و خلاصہ موجودات حضور پر نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مرقد معطر اور روضہ منور و اطہر پر جس کی متبرک ہستی کی بدولت علم و نیا پر روشن ہوا۔

آج کے سائنسی اور مادی دور میں پڑھا لکھا طبقہ جو ہر بات کو سائنس اور مادے کی نظر سے دیکھ کے تجربے اور مشاہدہ کے بغیر کسی بھی صورت تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اگر میں کہوں کہ سائنس کی جہاں انتہا ہوتی ہے۔ وہاں سے روحانیت اور روحانی علوم و فنون کی ابتدا ہوتی ہے۔ جہاں روحانیت اپنا کمال دکھاتی ہے۔ وہاں سائنس انگشت بدنداں ہو جاتی ہے حتیٰ کہ سائنس اپنے آپ کو معذور سمجھتی ہے۔ سائنس کی بنیاد مفروضہ، تجربہ اور مشاہدہ پر ہے جبکہ روحانیت کی بنیاد ایمان یقین اور اعتقاد پر ہے۔ روحانی علوم میں ان دیکھی چیزوں اور بافوق الفطرت عجائبات و مشاہدات سے ایک خاص تعلق و رابطہ پیدا ہوتا ہے۔

الہامی کلام کی تصدیق کرنے والے حقیقی معاملات صرف ریاضت کرنے والوں کو ہی مشاہدہ ہوتے ہیں۔ مادی علوم کی دنیا روحانیت اور ان دیکھی

چیزوں سے تابلہ ہے اس دنیا کے باسیوں کی نظر میں ارواح اور آن دیکھی اشیا  
ماسوائے وہم و گمان کے کچھ نہیں ہے۔ اور روحانی علوم کی دنیا میں اس مادی دنیا کا ہر  
نظر یہ وہم و گمان ہے۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ کی قدرت و طاقت اور اقتدار و گرفت کا اندازہ صرف  
مادی دنیا میں نہیں ہو سکتا اور روحانی دنیا میں صرف وہی مالک دکھائی دیتا ہے جو  
خالق ارض و سماء ہے۔

یورپ امریکہ تک کے صاحبان دانش نے روحانی علوم کو تسلیم کر لیا ہے  
اور وہ سفلی اور نورانی و روحانی علوم سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ اور اب یورپ امریکہ  
میں جسمانی امراض کی طرح روحانی امراض کا باقاعدہ روحانی علاج رواج پا رہا ہے۔  
ارشاد ربانی ہے وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ  
﴿ترجمہ﴾ اور ہم یہ قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں۔ جو  
مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)  
اور دوسری جگہ اس طرح ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

﴿ترجمہ﴾ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے  
خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ (سورۃ الحجرات آیت ۲۱)

قرآن مجید فرقان حمید کے ہر ایک حرف اور لفظ میں ایک عظیم طاقت مخفی ہے۔  
یہ مخفی طاقت ہی یقین کی بنیاد پر اللہ کی مخلوق کو عظیم فائدے پہناتی ہے۔ قرآن

پاک سے فیض و برکات حاصل کرنے کے لیے یقین کا ہونا اشد اور انتہائی ضروری ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

﴿ترجمہ﴾ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے (البقرہ آیت ۲)

ڈرنے والوں کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جن کے دلوں میں خدا کا خوف ہے وہی اسکی ہدایتوں کو ماننے ہیں اور وہی اس کتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ خدا کی قسم !! شک لانے والوں پر یہ کتاب لاریب اپنے راز آشکار نہیں

کرتی۔

مشیرتوری

قرآن مجید فرقان حمید وہ کلام اللہ ہے کہ جس پر جتنا بھی غور کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ یہ ہر لمحہ ایک نیا نور و ہدایت بخشتا ہے۔

حدیث نبوی ہے ☆ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَىٰ بَابِهَا

مدینۃ العلم اور باب العلم کی شان اقدس و مقدس یہ ہے کہ آپ کے غلاموں کے غلاموں کے علوم و غنائم کی لا بھری سے یورپ کے ممالک میں پہنچے تو سائنسی کمالات کا ظہور شروع ہو گیا۔ آپ کے علوم اسرار کی تجلیات قلوب صالحین پر پڑیں تو جنید و شبلی اور یوٹی جیسے عمبر داران روحانیت کا سکہ جاری ہوا۔

آپ کے کلام بلاغت نظام کے اثرات رازی و غزالی پر پڑے تو یونانی اور غیر اسلامی فلسفے کی دھجیاں فلک بسط پر اڑنے لگیں۔ المختصر یہ ہے کہ کوئی علم ایسا نہیں

حصولِ علوم اسرار کے جنوں میں، میں نے دن بھتے۔ مہینے اور سال گہری سوچ اور عمیق تفکر میں گزارے قدیم و جدید اساتذہ عظام کی ضخیم عربی و فارسی کتب اور قلمی بیاضوں کا عمیق مطالعہ کیا۔ اور کئی راتوں تک مجھ پر استعجاب و استغراق کی کیفیت طاری رہی۔ اس امر کا معترف ہوں کہ کم از کم میں اپنی کم علمی کے سبب ہر گز ہر گز اس قابل نہ تھا کہ مکاشفاتِ روحانیہ پر مشتمل کتاب ”فیضان القرآن“ لکھنے کی جسارت کرتا۔ مگر اسے تائیدِ ایزدی کہ لیں کہ میں نے اس بحرِ ناپیدِ انکار میں چھلانگ لگادی۔ میں نہیں جانتا کہ اس جزراتِ رندانہ کا انجام کیا ہوگا۔ تاہم اس قدر جان گیا ہوں کہ اگر کوئی غیبی قوت میری راہنما نہ ہوتی تو اس بحرِ نیکرال کی گہرائیوں میں کب کا دفن ہو چکا ہوتا۔ مجھے اس امر کا بھی اعتراف ہے کہ مجھ سے بعض مقامات پر لغزشِ قلم بھی واقع ہو گئی ہوگی۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں ایک غریب، معمولی اور غیر معروف آدمی تھا مگر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا، قسمت نے ساتھ دیا، نخت نے یادری کی اور مجھے سب کچھ مل گیا، دین کی دولت بھی ملی، اور دنیوی عظمت بھی، عزت بھی میسر آئی اور شہرت بھی۔ میں گم گشتہ راہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی۔ میں جاہل مطلق تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے محرم اسرار کر دیا۔ خدائے قدوس ذوالجلال والا کرام کی درگاہ اقدس و مقدس میں دست بستہ عرض گزار ہوں کہ اے رب العالمین!! میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنانے آمین!

احقر الکونین

حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی عنی عنہ

Ph# (04442)-74734

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## قواعد کامیابی

سب سے پہلے یہ مناسب ہے کہ اُن شکایات جن کا عام رونا ہے کہ اعمال کامیاب نہیں ہوتے پڑھائی میں کچھ نہیں محض ڈھکوسلے ہیں۔ اور اُن بزرگان پر جو اس فن شریف کے موجد ہیں ناحق پھبتیاں اڑائی جاتی ہیں لیکن جو کچھ ان قابل تعظیم بزرگوں اور قدیم اساتذہ عظام نے اس فن شریف کی نسبت تحریر فرمایا ہے سو فیصدی درست ہے۔ ہر ادعیہ اور عمل میں کامل تاثیر حق سبحانہ و تعالیٰ نے رکھی ہے۔ اور کیوں تاثیر نہ ہو کہ اساء الہی اور کلام رب العالمین اور ارشاد عالمین و کاملین ہو۔ لیکن شرائط کے جانہ لانے پر انسان محروم رہتا ہے۔ اور عمل کی تاثیر سے بے اعتقاد ہو کر مرتکب گناہ کا بن جاتا ہے۔

بقول کے ۔ تاثیر مہر عمل کی تو ہوتی ضرور ہے

صادر نہ، ہو تو سمجھو کہ اپنا قصور ہے

اور قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکْرِ اَوْ اَنْشٰی

﴿ترجمہ﴾ کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں

کرتا۔ (آل عمران آیت ۱۹۵)

## شرط اول

شرط اول یقین کامل ہے۔ اپنے دل میں یقین کامل رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے آیات قرآنیہ میں بڑے بڑے اسرار و دلیت رکھے ہیں۔ اور بزرگوں کے طریق اعمال میں قوی اثرات ہیں۔ بقول بزرگ دوست شفیع الدین نظامیؒ۔

شکوہ ہے نارسائی کا تیری زباں پہ کیوں؟

میزانِ دل میں تول کر اپنا یقین دیکھ

اور جو شخص عمل کرتا ہے اور پھر شک لاتا ہے دل میں تو عمل کی تاثیر سے محروم رہتا ہے عمل اُسے نفع نہیں دیتا۔ بات ہے یقین و اعتقاد کی کامل یقین و اعتقاد ہی ایمان کا دوسرا نام ہے۔ جو لوگ عملیات و وظائف میں ناکامی کا رونا روتے ہیں۔ ان میں بے یقینی بے اعتقادی اور شک کا عنصر ہوتا ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔

”جھگڑا انسان اپنے دل میں پختہ طور پر سوچتا اور تصور کرتا ہے وہی بن جاتا ہے“

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔

”جب تم دعا کرو۔ تو یقین رکھو کہ وہ قبول ہو گئی ہے اور وہ قبول ہو جائے گی،“

صحیح مسلم شریف میں یہ الفاظ ہیں ”کہ اپنے رب سے بڑے وثوق کے ساتھ سوال کرو کیونکہ اس کے سامنے کوئی چیز بڑی نہیں“

حضرت رسول مقبول محمد ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ تم میں سے کوئی دعا نہ کرنے جب تک کہ اسے اس کی قبولیت کا پورا یقین نہ ہو۔ یعنی اپنے عمل پر پورا



پورا بھر وسہ ہو۔ کامیابی اعمال کا یہی راز خاص ہے۔ بمطابق حدیث ربانی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہندے کے گمان کے ساتھ ہوں۔ جیسا کہ وہ میرے ساتھ رکھے۔ پس جیسا چاہے گمان رکھے نتیجہ نیک کا نیک اور بد کا بد ہوگا۔

عزیز من!! روحانی علوم و فنون چوں کا کھیل نہیں بلکہ لوہے کے پنے ہیں۔ سب سے اول جو چیز ہے وہ یقین کامل ہے جو اس سے محروم ہوں وہ اس وادی میں قدم نہ رکھیں۔ قطعاً فیض نہ پاسکیں گے۔

## شرط دوم

تقویٰ اور پرہیزگاری اور اس میں داخل ہے حلال کھانا۔ مخلوق میں کسی کو تکلیف نہ دینا۔ خود تکلیف برداشت کرنا جھوٹ۔ غیبت۔ چغل خوری کا چھوڑنا۔ اور لازم پکڑنا بیچ و نصیحت کا۔ اور مخلوق خدا سے شفقت و مہربانی سے پیش آنا۔ علماء و حکماء اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لئے پر چیز مسخر و فرما بر دار ہو جاتی ہے۔

## شرط سوم

عمل کو مقرر وقت پر پڑھنا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنا۔ خدا نخواستہ اگر نتیجہ برآمد نہ ہو تو بھی عمل کو پڑھنا ترک نہ کریں۔ دوبارہ اور سہ بار پڑھیں۔ پس جو مسلسل کوشش کرتا ہے وہ اپنے مقصد کو پالیتا ہے۔ اور طلب کرنے والے کا راستہ عاشق

صادق کا راستہ ہے۔ اگر اکتا جائے گا تو مقصد حاصل نہ کر سکے گا اور اگر ہمیشگی کرے گا تو اپنا مقصد پالے گا۔ اگرچہ کچھ دیر کے بعد مقصد حاصل ہو۔

## شرط چہارم

پوشیدگی یعنی خلوت کی جگہ عمل پڑھا جائے۔ کہ عامل کو کوئی نہ دیکھے۔ اور نہ کسی کو بتائے کہ میں فلاں عمل پڑھ رہا ہوں۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اپنی حاجتیں پوری ہونے میں مدد طلب کرو پوشیدگی کے ساتھ۔

## شرط پنجم

روحانیت سے کبھی بھی خلاف شرع کام نہ لیں۔ اور نہ کبھی کوئی نقش لوح تعویذ خاتم طلسم یا جاز او ز خلاف شرع مقصد کے لئے تحریر کریں۔

## شرط ششم

کسی بھی نقش تعویذ خاتم لوح حجاب اور عمل اور روحانیت کو ردی چیزوں میں استعمال نہ کریں ایسی چیزیں جو ان کے بغیر حاصل کرنا ممکن ہو ان کے حصول میں انہیں استعمال نہ کریں۔ اس لئے کہ روحانیت کی اس فعل میں توہین ہوتی ہے۔ اور ان کے حق میں کمی ہے کہ انہیں حقیر چیزوں میں استعمال کیا گیا۔

## شرط ہفتم

عامل کا نفس زندہ ہو۔ فانی لذتوں کی طرف اور بے کار کاموں کی طرف متوجہ نہ ہو۔ بلکہ بڑے مرتبوں کے حصول کا ارادہ ہو نفس کا غلام نہ ہو۔

## شرط ہشتم

اعمال خیر میں کہ جسے کسی دواشخاص میں محبت یا عداوت پیدا کرنی ہو۔ یا اس جیسے دیگر مقاصد۔ پس آپ کو ان کے بارے میں مکمل واقفیت ہونی چاہیے جنس کے متعلق۔ جو ان یا بوڑھا ہونے کے بارے میں قد۔ رنگ و روپ شکل و صورت کے بارے میں اور نام مع والدہ کے بارے میں یا پھر مطلوب کی تصویر ہونی چاہیے تاکہ عمل کی روحانیت مطلوبہ اشخاص تک باآسانی پہنچ سکے۔

## شرط نہم

دوران ریاضت عامل کا دل خوشی و غمی سے پاک ہو عمل کے دوران غلطی اور بھول نہ کرے اور عمل کی تمام شرائط کی پابندی کرے۔

## شرط دہم

ریاضت میں پڑھنے والا عمل آپ کو درست ادائیگی کے ساتھ زبانی یاد ہونا چاہیے کیونکہ زبانی پڑھنے سے یکسوئی پیدا ہوتی ہے اور توجہ نہیں منتشر ہوتی۔ اور کامل توجہ کامیابی کے اہم ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ نیز تسخیر شدہ روحانیت سے جو معاہدہ کیا جائے اس پر قائم رہیں۔

## شرط یازدہم

دنیا میں کوئی کام ایسا نہیں ہے جو بغیر راہنما کے سیکھا جاسکے۔ پس روحانی علوم و فنون کو بھی باقاعدہ مشائخ اور اس فن شریف کے عاملین سے باقاعدہ سیکھا جائے۔ اور پھر روحانی راہبر سے اجازت عملیات حاصل کیا جائے۔ تمام علماء اور حکماء جو اس فن شریف کے گزرے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں۔

جو شخص اجازت حاصل نہیں کرتا اور حاصل کرتا ہے۔ اس علم شریف و لطیف کو پس علم و عمل اس کا اس لڑکے کی مثل ہے جو نسبت کیا جاتا ہے بغیر باپ کے۔

## شرط دوازدہم

عمل اور نقوش میں علم النجوم کی مناسبت ہونی چاہیے۔ یعنی درست وقت کا انتخاب

کیا ہے۔ اور مناسب ساعت میں خاتم اور نقش لکھا جائے اور نقش۔ لوح۔ خاتم۔ طلسم وغیرہ جس چیز مثلا دھات۔ پتھر۔ پوست۔ کاغذ۔ کپڑا پر لکھنا بتایا گیا ہو اسی پر تحریر کیا جائے۔ اور تلاوت قسم کی جو ہر عمل کے ساتھ مناسب ہے اُس کی تلاوت کی جائے یعنی جس طرح روحانی راہبر بتائے یا مصنف لکھے اُس پر اُسی طرح عمل کیا جائے۔ اور جس عمل کے ساتھ جو غور درج ہو۔ وہ روشن کرنا چاہیے کیونکہ خورات روحانیت کو مقصد کی طرف متوجہ کرتے ہیں پاکیزگی بدن لباس جگہ کا خیال لکھنا بھی اشد ضروری ہے۔ اور اسی میں داخل ہیں قلم دوات۔ کاغذ۔ دھات۔ پتھر۔ اور ہر وہ چیز جس پر عمل یا نقش لکھا جائے۔

## شرط سیزدہم

نقوش الواح۔ خواتم اور حجاب وغیرہ اور لکھنے والے عمل کی عبارات کو جیسے لکھا گیا ہے اُسی طرح لکھا جائے۔ اپنی طرف سے کمی و بیشی کرنا۔ عمل کو باطل کرنے کے مترادف ہے۔ نقوش اور الواح عددی۔ حریفی یا ذوالکتاب کو اُن کی رفتار کے مطابق لکھا جائے۔ اور لکھتے وقت رجال الغیب کا خیال رکھیں جو کہ عالمین و کالمین کا طریقہ ہے۔ یا پھر قبلہ شریف کی طرف اُٹھ کر کے لکھیں۔

## شرط چہار دہم

ریاضت کے وقت معدہ فضول خوراک سے خالی ہو۔ ہاں جو ضروری ہو کھائی

جائے۔ اور حیوانات کا کھانا منع ہے۔ کیونکہ اس سے نفسانی خیالات ابھرتے ہیں۔ اور ترک حیوانات سے بدن میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور روح بیدار ہوتی ہے۔ بدبودار چیزوں کے کھانے سے پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ بدبودار چیزوں سے روحانیت علویہ کو نفرت ہے۔

## شرط پانزدہم

نقوش الواح خواتم طلاسم خوشخط اور خوبصورت و صاف تحریر کریں۔ ان کے خانے سیدھے اور کونے درست ہوں۔ اطراف کے موکلات و خدام بھی تحریر کریں۔ کیونکہ یہ امر مقبول ہے ارواح اور روحانیت کے نزدیک جو عامل کے مقاصد پورا کرنے میں معاون و مددگار ہیں۔ اور ہر عمل کے اول آخر درود بھیجنا حضور اکرم ﷺ پر بہت ضروری ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دُعا کرنی چاہیے درمیان دو درودوں کے کہ رد نہیں کی جاتی۔

## شرط شانزدہم

یاد رکھیے صبر و قناعت اپنائے بغیر علم الروحانیت کے میدان میں قدم رکھنا جرم ہے۔ صبر و قناعت یہ ہے کہ ناکامی پر مغموم یا رنجیدہ ہونے کی بجائے اسباب ناکامی پر غور کریں یقیناً آپ سے کہیں نہ کہیں غلطی ہوئی ہے۔ کم از کم یہ غلطی تو کسی حد

تک یقیناً ہوئی ہوگی کہ توجہ کاملہ سے کام نہ کیا ہوگا۔ دوبارہ اور زیادہ اہتمام اور توجہ سے کیجئے تا امید کی گناہ کبیرہ ہے۔

## خواص و فضائل بسم اللہ شریف

واضح رہے کہ یہ آیت اول وہ چیز ہے قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی۔ حدیث شریف میں ہے۔ کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی کام خداوند کریم کا نہیں۔ جس کی ابتدا بسم اللہ سے نہ ہو۔ اور فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے زینت عطاء فرمائی جنت کو حوروں سے۔ اور زینت عطا فرمائی انبیاء علیہ السلام کو حضرت احمد مجتبیٰ حبیب خدا محمد مصطفیٰ ﷺ کے نور سے۔

اور زینت عطاء فرمائی۔ کتابوں کو قرآن مجید فرقان حمید سے۔ اور زینت عطاء فرمائی قرآن کریم کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا تند ساکت ہو گئی اور دریا پھنے سے بند ہو گئے اور جانور سرکش فرمانبردار ہو گئے اور شیاطین آسمان سے نکال دئے گئے۔ معراج المومنین میں ہے کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء مرسلین کے ساتھ اور نو سو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ اور ایک حق سبحانہ تعالیٰ اختیار فرمایا ہے اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزن اور سر مکون کہتے ہیں۔ اور جو اسماء خلقت کے حصہ

میں آئے ہیں ان میں سے تین سو نام زیور میں اور تین سو تورات میں اور تین سو انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔

چونکہ امت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین علیہ السلام خیر الامم ہے۔ اور اس پر عنایت حق تعالیٰ و حمایت رسول اکرم ﷺ ہے اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ رحمانی کو تین ناموں میں کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں ہیں۔ امانت رکھ دیا ہے کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی و حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور ان کے معانی و حقائق کے سمجھنے کا ثواب حاصل ہو۔ اور ننانوے نام جو اس امت محمدیہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ان کو اس طرح تطبیق دی کہ ان میں تینتیس انوہیت سے متعلق ہیں وہ اللہ کے معنی میں داخل ہیں۔ اور تینتیس رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسم الرحمن میں شامل ہیں۔

اور تینتیس دلیل رحمت وجودیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمع صفات و اسماء الہی سے بہرور ہو۔ یا یہ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔

۱۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج

۲۔ دوسری یہ کہ موجود ہے اور اسباب بقاء کا محتاج

۳۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہو گا اور مغفرت کا محتاج



حق سبحانہ و تعالیٰ نے ان تین حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں جو  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں ہیں درج فرمایا کہ جان لیں اللہ وہ ہے کہ  
 عدم سے وجود میں لایا اور رحمن وہ ہے جس نے اسباب زندگی مہیا کئے  
 اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔

حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب مولائے مشکل کشا شیر خدا۔  
 ساقی حوض کوثر چشمہ صاف و شیریں باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے  
 ہیں۔ کہ بسم اللہ کشائیدہ مشکلات ہے۔ اور برارندہ حاجات ہے۔ اور شفا دہندہ ہے  
 ہمدردوں کو۔ اور امان ہے قیامت کے دن مومنوں کے لئے بعض اہل معرفت نے  
 فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم پر ہیں پنہاں یا آشکارا۔

اور بسم اللہ کے بھی چار کلمات ہیں۔ جو مومن اس کو پڑھتا ہے خداوند  
 کریم ہر چار نوع کے گناہ اُس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار  
 نیکیاں اُس کے دفتر اعمال میں ثبت فرماتا ہے اور چار ہزار بدیاں محو کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ بسم اللہ کے انیس حروف  
 ہیں اور عذاب دوزخ کے ملائکہ بھی انیس ہیں۔ جو کوئی اس کی ہمیشہ تلاوت کرے  
 گا ہر حرف کے ایک ایک موکل سے نجات ملے گی۔ اور آتش دوزخ اُس  
 پر حرام ہوگی۔

صاحب تفسیر کبیر بسم اللہ کے باب میں لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ کے تین  
 ہزار نام ہیں۔ جن میں سے ایک ہزار ملائکہ جانتے ہیں۔ اور ایک ہزار صرف انبیاء  
 کرام اور باقی ایک ہزار میں سے تین سو نام تورات شریف میں اور تین سو انجیل

میں اور تین سوزیور میں اور نانوے نام قرآن مجید فرقان حمید میں ہیں۔ اور ایک نام وہ ہے جس کو صرف حق تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ لیکن بسم اللہ میں جو تین نام آئے ہیں۔ ان میں تین ہزار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جس نے ان تین ناموں سے حق تعالیٰ کو یاد کر لیا۔ گویا اُس نے تمام ناموں سے اس کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں میں لفظ اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ اور باقی اسمائے صفاتیہ۔ ذاتی نام وہ ہوتا ہے جو کسی واحد ذات موصوفہ مجمع صفات پر دلالت کرے۔ مثلاً ایک شخص کا نام انور ہے۔ تو یہ اس کا ذاتی نام ہے۔ اگر اس نے علم حاصل کیا تو عالم ہو گیا۔ اگر علم طب پڑھ لیا تو طبیب اور حکیم ہوا۔ اگر حج ادا کیا تو حاجی بھی اُس کا نام ٹھہرا۔ علیٰ ہذا القیاس یہی واحد شخص انور جس قدر صفات سے موصوفہ ہوتا جائے گا اسی قدر اس کے اسم کے بعد دیگر صفاتی نام مثلاً عالم طبیب حکیم حاجی وغیرہ پڑتے جائیں گے۔ اب اگر ہم انور کی علمی لیاقت اور ذہانت کا ذکر کرتے ہیں تو ہماری یہ تمام قیل و قال اور انور کے علمی تجربہ کی تمام داستانیں ایک صفاتی عالم سے ادا ہو جاتی ہیں۔ اس طرح اس کی حکمت اور طب میں مہارت کے تمام کارنامے ایک ہی لفظ حکیم میں آ جاتے ہیں پس ثابت ہو گیا کہ صفاتی نام تمام صفاتی داستانوں اور ذکر اذکار کا جامع ہوتا ہے۔ اور ذاتی نام تمام صفاتی ناموں کا خاصہ اور مجموعہ ہوتا ہے اسی طرح حق تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے رحمن اور رحیم اور ان کے علاوہ جتنے نام اللہ تعالیٰ کے ہیں وہ سب صفاتی نام ہیں۔

## اسم ذات اور بعض علماء کے اقوال

بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ یہ مشتق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جامد۔ مشتق کہنے والے یقینی نہ کہہ سکے کہ کس لفظ سے مشتق ہے۔ بعض نے فرمایا کہ الہ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں سکون اور چین و قرار۔ چونکہ حق تعالیٰ کے ذکر سے سب کو چین اور قرار آتا ہے اس لئے اس کا نام اللہ ہے۔ یا اس لئے کہ ہر ممکن چیز واجب پر ختم ہوتی ہے اور قرار پکڑتی ہے۔ تو تمام عالم کے متعلق سوال ہو سکتا ہے کہ اس کو کس نے بنایا۔ لیکن اللہ کے متعلق یہ سوال نہیں ہو سکتا۔ بعض نے فرمایا کہ لفظ ”وہ“ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں۔ حیرانی۔ چونکہ تمام مخلوق اس ذات و صفات میں حیران ہے۔ محرومین تو جہالت کی تاریکیوں میں پھنسے ہیں اور وصلین الی اللہ بجز تجلیات نورانی کچھ نہ پا سکے اور اس کی حقیقت کو نہ پہنچ سکے کہ آفتاب۔

حیرت اندر حیرت آمد حیرت اندر حیرت است

ہست یا حیرت سر لیا کار در سر کار ما

بعض فرماتے ہیں کہ یہ لاء سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بلندی کے چونکہ حق تعالیٰ کی ذات تمام ممکنات سے بلند و بالاتر ہے اس کو اللہ کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ لفظ اللہ لاء سے بنا ہے جس کے معنی حجاب کے ہے ہیں یعنی پردہ چونکہ حق تعالیٰ کی ذات نظر۔ خیال۔ گمان۔ وہم۔ عقل سب سے ورا ہے اس لئے اسے اللہ کہتے ہیں شیخ سعدی علیہ رحمت فرماتے ہیں۔

اے برتر از قیاس و خیال و گمان و وہم  
و زہر چہ گفتمہ اندوشنیدیم و خواندہ ایم  
دفتر تمام گشت وہایاں رسید عمر  
ما بچیاں در اول و صفت تو مانده ایم

لطف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات زیادتی ظہور کی وجہ سے چھپ گئی اور  
کمال نور کی وجہ سے نظر نہ آسکی

۔ بے محالٰی یہ کہ ہر ذرے میں جلوہ آشکار

اس پر گھونگٹ یہ کہ صورت آج تک نادیدہ ہے  
در اصل لفظ اللہ رب العزت کی ذات پر دلالت کرنے میں حروف کا محتاج نہیں  
اگر اس اسم کے حروف ایک ایک کر کے علیحدہ کئے جائیں تب بھی اسکی اہمیت اور  
ذاتیت میں کچھ فرق نہیں آتا چنانچہ اسم اللہ کا پہلا حرف اگر دور کیا جائے تو لِلّٰہ  
رہ جاتا ہے۔ یہ بھی ذات کو بتاتا ہے حق تعالیٰ نے فرمایا۔

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اور اگر دوسرا حرف لام دور کریں تو لہ رہ  
جاتا یہ بھی اسی ذات کو بتاتا ہے فرمایا۔ لہ المملک و لہ الحمد اگر دوسرا لام  
دور کیا جائے تو ہ باقی رہتا ہے یہ بھی ذات پر دلالت کرتا ہے لالہ لا ہو۔ جس  
طرح سے کہ اس کا نام حروف کا محتاج نہیں ایسے ہی اس کی ذات کسی کی محتاج  
نہیں اللہ الصمد۔

آدم علیہ اسلام سے لے کر سید الانبیاء۔ سرکار دو عالم۔ حضور ہد نور ختم  
الرسل نبی آخر الزمان ﷺ تک تمام پیغمبروں کی آسمانی کتابوں اور صحیفوں اور جملہ

زبانوں اور زمانوں میں یہ اسم کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے دلوں۔ دماغوں اور زبانوں پر مسلط اور جاری رہا ہے جس کے ذریعے لوگ اپنے خالق اور مالک کو یاد کرتے تھے اور اپنے معبود حقیقی کی طرف اشارہ کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آج بھی دنیا کی پرانی زبانوں اور ملکوں میں اس اسم کا کھوج ملتا ہے جب ہم پرانی زبانوں میں لفظ اللہ کا کھوج لگاتے ہیں تو اس کو کسی نہ کسی صورت اور ہیئت میں تھوڑے بہت اختلاف کے ساتھ موجود پاتے ہیں۔ پرانی زبانوں کا نقشہ پیش ہے ان زبانوں میں لفظ اللہ کے اصلی حرف ﴿ل﴾ کو خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اظہار میں استعمال کیا گیا ہے

نمبر	زبان	لفظ	معنی
1	سارین	لا	بلند
2	سامدین	لُو	اونچا
3	بربر	اَل	اعلیٰ
4	کورین	اَلَّا	اوپر
5	اکاڈین	اَلُو	قادر
6	ہیروو۔ یونانی	اَل	قوی
7	سیرین	هلا	مضبوط
8	سیرین	اَلُو	ازلی
9	سیرین	اَلُو حا	اللہ
10	اکاڈین	لُو	اللہ
11	فیشین	اَلُون	اللہ
12	عبرانی	اَلِ اِلِیَا	اللہ
13	پیشین	لُوا	اللہ
14	فنش	لَوِیا	اللہ
15	سریانی زبان اغلب	یاء۔ یوہ	اللہ

## رحمن اور حیم کی خصوصیت میں فرق

رحمن کے معنی سب پر عام رحم کرنے والا اور رحیم کے معنی خاص خاص پر خاص رحم فرمانے والا۔ مثلاً ہوا۔ پانی۔ سورج کی روشنی وغیرہ بلا تفریق سب کو عطا فرمائی۔ یہاں رحمانیت کی جلوہ گری ہے۔ لیکن حکومت، دولت۔ ولایت۔ نبوت یہ سب کو نہ دیئے بلکہ خاص خاص کو دیئے ان میں رحیم کے معنی کا ظہور ہے۔ حق تعالیٰ نے بسم اللہ میں اپنے اسم ذات کے ساتھ اپنی رحمت کی دو صفتوں رحمن، رحیم کو بیان فرمایا اس لئے کہ اللہ کے نام میں ہیبت تھی اور رحمن اور رحیم میں رحمت۔ اللہ کا نام سن کر نیک بندوں کو بھی کچھ عرض معروض کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ لیکن رحمن اور رحیم سن کر ہر مجرم اور خطاکار کو بھی عرض کرنے کی ہمت پڑی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کے جلال کے مقابلے میں کون دم مار سکتا ہے۔ اور ظہور جمال کے وقت ہر ایک ناز کر سکتا ہے۔

صاحب تفسیر نعیمی نے تفسیر کبیر سے ایک عجیب حکایت نقل کی ہے کہ ایک سائل ایک بہت بڑے مالدار کے عظیم الشان دروازے پر آیا۔ اور کچھ سوال کیا۔ مکان میں سے معمولی سی چیز آئی۔ فقیر نے لے لی اور چلا گیا۔ دوسرے دن ایک بہت مضبوط پھاڑا لیکر آیا اور دروازہ کھودنے لگا۔ مالک نے پوچھا یہ کیا کرتا ہے۔ فقیر نے کہا تو عطا کو دروازے کے لائق کر یا دروازہ عطا کے لائق کر۔ یعنی جب دروازہ اتنا بڑا بنایا ہے تو ضروری ہے کہ بڑے دروازے سے بڑی ہی بھیک ملا کرے کیونکہ عطا دروازے اور نام کے لائق ہونی چاہیے۔

گنگار عامل حکیم غلام سرور شباب غنی عنہ بھی عرض کرتا ہے۔ اے مولا کریم ہم کو ہمارے لائق نہ دے بلکہ اپنے جو دو نسخا کے لائق دے۔

صاحب تفسیر روح البیان نے بسم اللہ کے ماتحت ایک حدیث نقل فرمائی کہ جب حضور پر نور علیہ السلام معراج میں تشریف لے گئے اور جنتوں کی سیر فرمائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ پانی کی ۲۔ دودھ کی ۳۔ شراب کی ۴۔ شہد کی

جبرائیل امین سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آرہی ہیں۔ جبرائیل امین نے عرض کیا کہ مجھے اس کی خبر نہیں۔ دوسرے فرشتے نے عرض کیا۔ ان چاروں کا چشمہ میں دکھاتا ہوں۔ ایک جگہ لے گیا وہاں ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر قفل پڑا تھا اور اس کے نیچے تھے یہ چاروں نہریں نکل رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا دروازہ کھولو۔ عرض کیا۔ اس کی چابی میرے پاس نہیں بلکہ آپ ﷺ کے پاس ہے یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حضور ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا۔ دروازہ کھل گیا۔ اندر جا کر ملاحظہ فرمایا کہ اس عمارت میں چار ستون ہیں۔ اور ہر ستون پر بسم اللہ لکھی ہے۔ اور بسم اللہ کے ”میم“ سے پانی چاری ہے۔ اللہ کی ”ہ“ سے دودھ جاری ہے۔ الرحمن کی ”میم“ سے شراب اور رحیم کی ”میم“ سے شہد جاری ہے۔ اندر سے آواز آئی۔ اے میرے محبوب علیہ السلام آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بسم اللہ پڑھے وہ ان چاروں کا مستحق ہوگا۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ فرعون نے خدائی کے دعوے سے پہلے ایک



مکان بنایا تھا اور اس کے بیرونی دروازے پر بسم اللہ لکھی تھی۔ جب دعویٰ خدائی کیا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تبلیغ اسلام کی اور اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰؑ نے اس کے حق میں بددعا کی۔ وحی آئی۔ اے موسیٰ یہ ہے تو اسی قابل کہ اس کو ہلاک کرویا جائے لیکن اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبوایا گیا۔

منادی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے۔ کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی۔ تو اس کی ہیبت نزول سے جبال لغزش و لرزش میں آئے۔ اور ربانیہ یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جائے گا۔ اور بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اور انیس ہی ملائکہ جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا وہ عالم علوی و سفلی یعنی اہل زمین کے نزدیک صاحب ہیبت و وقار ہوگا۔ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالیٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمانؑ قوی اور طاقت ور قائم فرمائی۔ صاحب فتح الملک الحجید فرماتے ہیں کہ جو چیزیں فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہیں انہیں ایک یہ ہے کہ علامہ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنی اس کے عنوان پر لکھا ہے۔ مروی ہے کہ اول جو شے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ چنانچہ آپ اس کو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور ان کی غلطی کی آمرزش فرمائی۔ بعد ازاں بسم اللہ اٹھائی گئی۔ پھر حضرت نوحؑ پر نازل ہوئی۔ چنانچہ جس

وقت حضرت نوحؑ سفینہ کے اندر تھے تو بسم اللہ شریف کی تلاوت کرتے تھے۔ تا آنکہ وہ کشتی کوہِ جودی پر ٹھہر گئی۔ بعد ازاں بسم اللہ پھر اٹھالی گئی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ پر نازل ہوئی۔ چنانچہ وہ جس وقت کہہ ء منجیق یعنی پلہء فلاخن میں بٹھائے گئے۔ تاکہ اس سے آتش سوزاں میں ڈالے جائیں۔ اس وقت آپ اس کی تلاوت کرتے تھے۔ تا آنکہ حق تعالیٰ نے اس آتشِ شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیمؑ پر سرد و خوشگوار فرمایا۔ بعد ازاں بسم اللہ لے لی گئی۔ پھر حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی کہ انہوں نے اس سے فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا۔ اور بسم اللہ کی برکت سے دریائے نیل میں حضرت موسیٰؑ کیلئے راستہ بنا۔ بعد ازاں پھر اٹھالی گئی۔ اور پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی۔ بسم اللہ کی تاثیر سے حق تعالیٰ نے تمام جن و انس و وحش و طیور کو ان کا مطیع و فرمانبردار کر دیا۔ اور حضرت سلیمانؑ کی مشرق و مغرب تک سلطنت قائم ہوئی۔ جس چیز پر آپ بسم اللہ پڑھ دیتے تھے وہ اسی وقت آپ جناب کی تابع ہو جاتی تھی۔ اور بعد اُن کے بسم اللہ اٹھالی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ حضرت عیسیٰؑ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکتوں نے پیدا کئی جذامیوں اور برص زدوں کو اچھا کر دیتے تھے۔ اور اسی کے فیض سے باذن اللہ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ اور بعد ان کے بسم اللہ پھر اٹھالی گئی۔ پھر سید المرسلینؑ رسول اعظم شمس الکونینؐ۔ سرکار کائنات۔ محبوب خدا۔ ہمارے نبی حضور پر نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل کی گئی۔ اسکی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی۔ اور حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بدوہ مومن جس شے پر بسم اللہ پڑھے گا اس میں برکت ہوگی اور امت محمدیہ ﷺ میں سے جو کوئی جس

مطلب کیلئے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہو گا اور اہو گا اور مقصود بر آئیں گے۔

## بسم اللہ کے خواص و برکات

صاحب شمس المعارف تحریر کرتے ہیں کہ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ ایک سو چار صحیفے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ صحیفے حضرت شیثؓ پر نازل ہوئے اور تیس حضرت ابراہیمؓ پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰؓ پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے۔، تورات و زیور و انجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا۔ ملائکہ دوزخ نے کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہو گا۔ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔ اور ملائکہ عافطیں دوزخ بھی انیس ہیں حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو لہر مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا ٹھہر گئی۔ اور سمندر چڑھ آیا۔ اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شاہے مارے گئے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا۔ تو شفاء ہوگی اور جس چیز یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اس میں برکت ہوگی۔ امن مسعود فرماتے ہیں۔ جس کو منظور کہ مؤکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ بھرت پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے انیس حروف ہیں ہر حرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص

بشّرت بسم اللہ کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہو گا۔  
بسم اللہ کے طفیل ہی سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی۔

## بسم اللہ الرحمن الرحیم کے معجزے

کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے ہاں مقربین میں لکھا جائے عکرمہ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور پیدا کیا اور نور کے بعد لوح و قلم اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تاقیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو قلم نے پہلے جو کچھ لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے امن والی قرار دیا۔ فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ جس وقت مخفی میں تھے۔ بسم اللہ نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زیاد میں اعلان کرو جس کو آیت ایمان سنی ہو وہ سلیمان کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھ کر سنایا۔ سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گولہ ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد بے شک تم اللہ کے رسول ہو پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ اور اسی کی برکت سے انہوں

نے فرعون اور قارون کو مقسور و مغلوب کیا پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے حضرت عیسیٰ نے عرض کی اے پروردگار نہیں جانتا فرمایا۔ یہ آیت ایمان ہے یعنی بسم اللہ کی رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال میں یہ ہو گی اس کے سب گناہ مٹے جائیں گے۔

## اعمالِ بسم اللہ شریف

۱۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس کوئی شخص زہر لایا۔ اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت رہیں تو ہم جان لیں گے کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔

۲۔ بادشاہ روم ہر قل نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے سر درد کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی۔ جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تھا۔ درد جاتا رہتا تھا۔ اور جب اتار دیتا تھا درد شروع ہو جاتا تھا اس کو تعجب ہوا اس نے ٹوپی کو کھلوایا۔ دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی۔

۳۔ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے تو اس میں

۴۔ جو یہاں بسم اللہ الثانی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی پڑھ کر دو اکھائے انشاء اللہ وفا فائدہ دے گی اور شفاء جلد ہوگی۔

۵۔ جس شخص کو کوئی سخت مصیبت پیش آجائے اور کوئی حل نظر نہ آتا ہو۔ تو وہ بسم اللہ شریف بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھے پھر ہزار پر دو نفل پڑھتا جائے۔ یہ عمل ایک ہی نشست یا رات میں مکمل کرے اس کے بعد دعا مانگے انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔

۶۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو وہ یہ عبارت ایک سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر نہریادریا میں ڈالے اسی طرح روزانہ اکیس گولیاں اکیس یوم تک ڈالے عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلٰی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ  
مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ۔

اور ہر گولی دریا میں ڈالتے وقت یہ دعا اکیس مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْسَلِیْنَ اَفْضَلْ  
حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ۔

## درِ شقیقہ کا مجرب عمل

راقم الحروف نے یہ عمل اپنی کتاب رد سحر حصہ اول کے آخری باب میں تحریر کر دیا ہے۔ مریض خواہ مرد ہو یا عورت خواہ قریب ہو یا دور۔ زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو۔ صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے دائیں ہاتھ کی

ابھٹت شہادت سے فضاء میں مشرق کی طرف منہ کر کے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تحریر کریں۔ تصویر یہ کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک مرتبہ ہی عمل کرنے سے دائمی افاتہ ہو گا اور مستقل فائدہ ہو گا اگر مریض کا نام معلوم ہو مثلاً عبدالرزاق وغیرہ تو نام کے ساتھ تصور کریں

## جسمانی دردوں کا علاج

سانس اندر کھینچ کر سات مرتبہ دل میں بسم اللہ کا ورد کر کے درد سر۔ دردِ شقیقہ اور تمام جسمانی دردوں پر سانس باہر نکالتے ہوئے دم کریں۔ درد رک جائے گا۔ اگر کسر ہو تو ایسا تین مرتبہ کریں۔

## بخار کیلئے

دائیں ہاتھ پر گنتے ہوئے بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بند کر کے کھولتے جائیں اور غار والے مریض کی پیشانی پر دم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پانچ مرتبہ اس عمل کے کرنے سے بخار اتر جائے گا۔ یہ عمل کرامت سے کم نہیں۔

## نظر بد ختم کرنا

نظر بد کے اثر کو ختم کرنے کیلئے انتہائی آسان اور کامیاب عمل ہے جس مرد و زن کو نظر بد کا اثر ہو۔ ایک منی کا پیالہ لے کر مریض کے پاؤں کی ایڑی کے

نیچے رکھوائیں۔ اور خود یہ عمل اتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض کے سینے پر دم کریں اور مریض کو پہلے ہی تاکید کر دیں کہ جو نمی میں دم کروں زور سے پاؤں تار کر پیالہ توڑ دے انشاء اللہ اس عمل کے کرتے ہی نظربد ٹوٹ جائے گی۔ عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَافِی شَفَا دے۔ نظربد ہٹا دے بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

## حب کا چرگلہ

چھیاٹھ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ ایک گھونٹ خود پی لیں اور دوسرا گھونٹ پانی میں گر ادیں۔ یہ پانی جس کو پلائیں گے وہ آپ کی مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت سے پیش آئے گا۔

## مرادبر آوری کیلئے

یہ عمل قضائے حاجت کیلئے قوی الاثر ہے۔ ہر جائز مراد کے حصول کے لئے اور ہر مطلب کی بر آوری کیلئے تیرے خطا ہے۔ اعتقاد شرط اول ہے آز مودہ عمل ہے طریقہ اس عمل کا اس طرح ہے کہ نوچندی شب جمعہ کو زاتِ قریب بارہ بجے زمرِ آسمان برہنہ غسل کریں پھر لباسِ پاکیزہ زیب تن کر کے کوئی اچھی سی خوشبو لگائیں۔ اور ٹھیک بارہ بجے عمل شروع کریں وقت کی پابندی اشد ضروری ہے۔ کسی تنہا مکان میں دو رکعت نماز حاجت ادا کریں۔ بعد سلام سومرتبہ درود



شریف پڑھیں۔ پھر ایک ہزار ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاجت  
طلب کریں۔ یعنی اپنے مقصد کے پورا ہونے کی رب کریم سے نہایت عاجزی  
سے دعا مانگیں اور اسی مصلے پر ہی سو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت بر آئے  
گی اور مقصد پورا ہو گا اگر خدا نخواستہ کسی وجہ سے اس ہفتہ میں حاجت پوری نہ ہو تو  
دوسری شب جمعہ کو پھر حسب سابق عمل کریں اور آئندہ آنے والی شب جمعہ تک  
حاجت و مراد پوری ہونے کا انتظار کریں۔ اگر پھر بھی مقصد پورا نہ ہو تو شب جمعہ  
سوم میں بھی یہی عمل حسب سابق کریں انشاء اللہ تعالیٰ مطلب پورا ہو گا اکثر پہلے  
ہفتہ میں ہی مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ حد تین شب جمعہ عمل کی میعاد ہے۔ یہ ایک  
ایسا عمل ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ بھڑٹیکہ مقصد نیک ہو مراد جائز ہو ضرور  
پوری ہوگی۔

## عمل حصولِ زور

بسم اللہ شریف کا یہ خاص عمل ہے۔ اور ایسے تمام افراد کیلئے نوید  
بہار الہامید صبح روشن۔ گھنگور اندھیروں میں روشنی کی کرن ہے جو زمانہ میں جنگی  
اور ذات کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مقروض ہیں۔ باوجود بصد کو شش و محنت کے  
روزی رزق اور روزگار میں برکت نہیں ہوتی۔ تجارت دن بدن نیچے جا رہی ہے۔  
بد طبیعت اشخاص کے حسد و بغض کی وجہ سے مالی امور میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔  
ایسے تمام افراد کیلئے یہ عمل انمول خزانہ ہے۔ ایک بار تھوڑی سی محنت کریں۔

اول اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھیں۔ اگر تعداد کم ہو تو ایک ہی رات میں ایک ہی نشست میں پڑھیں اگر تعداد بہت زیادہ ہو تو دو حد تین یوم میں تعداد مکمل کریں۔ یہ تعداد عروج ماہ کی نوچندی جمعرات سے قبل مکمل کر لیں۔ اب نوچندی جمعرات کی شب بعد از نماز عشاء یا نوچندی جمعرات نماز فجر کے بعد دو ہزار پانچ سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف ضرور پڑھیں۔ روزانہ لباس معطر زیب تن کر کے برابر چالیس یوم تک بلا ناغہ پڑھیں۔ چلہ مکمل ہونے کے بعد حضور پر نور ﷺ کی فاتحہ دلائیں اور روزانہ اکیس بار بعد چلہ کے پڑھا کریں تاکہ عمر بھر اس عمل کا فیض جاری رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک نقش بسم اللہ شریف کا الگ الگ حرفوں میں مشک و زعفران اور گلاب سے تیار کردہ وشنائی سے سفید کاغذ پر اکیس مرتبہ طلوع آفتاب کے وقت تحریر کریں۔ آخری دن روزہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس کو ایک کاغذ پر اکیس سطور میں تحریر کریں اور کاغذ کو تہہ کر کے تعویذ بنا کر لوبان کاغذ دیں۔ پھر چرم آہویا جھلی میں پلیٹ کر معطر کر کے پاس رکھ لیں۔ اور اپنے لئے وسعت رزق۔ ترقی کاروبار کیلئے دعا کریں بعدہ حسب توفیق خیرات کریں۔ اللہ تعالیٰ حامل نقش کار رزق کشادہ فرمائے گا۔ قرض ادا ہونے کے غیبی اسباب پیدا ہونگے۔ اور رزق ایسے طریقے پر پہنچے گا کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو گا۔ منجملہ سنی ختم ہوگی۔ یہاں تک کہ ایک برس کے اندر اندر خوش حال ہو

جائے گا بآذن اللہ تعالیٰ۔

## بسم اللہ کا خاص الخاص عمل

بسم اللہ شریف کا یہ ایک خاص عمل ہے جو خوش نصیب یہ عمل کرے گا بسم اللہ شریف کے جملہ اعمال اس کے جاری ہو گئے۔ ہر مرض کے علاج کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا دم قوی الاثر ہو گا۔ بسم اللہ کا نقش عددی یا حرفی جسے جس جائز مقصد کیلئے دے گا حکم خدا حاصل نقش کی مراد پوری ہو گی۔ حامل کی روزی رزق میں فراوانی ہو گی۔ تسخیر خلق ہو گی۔ المختصر یہ کہ اس عمل کا حامل سیفِ زبان اور سیفِ قلم ہو جاتا ہے۔ اول بسم اللہ شریف کی زکات پانچ چلوں میں ادا کرے۔ ایک چلے کے دنوں کی تعداد کم از کم پانچ یوم ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم ہے۔ طالبِ صادق کیلئے ضروری ہے کہ اس عمل کو با اجازت ہی کرے تاکہ اثرات کلی ظاہر ہوں۔ اگر پانچ یوم میں ایک چلہ مکمل کرنے کا ارادہ ہو تو روزانہ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے پانچ یوم میں سو لاکھ کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔ اگر چالیس یوم میں ایک چلہ مکمل کرنے کا ارادہ ہو۔ تو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنا ہو گا۔ اور چالیس یوم میں تعداد سو لاکھ ہو جائے گی۔ ایک چلہ کے ایام کی تعداد پانچ۔ سات۔ چودہ۔ اکیس بھی مقرر کر کے عمل کیا جاسکتا ہے۔ جتنے یوم چلہ کیلئے مقرر کرے۔ ایک لاکھ پچیس ہزار کو اتنے اعداد پر تقسیم کرے۔ حاصل تقسیم کے اعداد کی تعداد کے مطابق روزانہ چڑھے تقسیم کے عمل سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے پہلے یا آخری روز اضافہ کر کے پڑھے۔ ہر چلہ کے اختتام پر

حسب توفیق چند قسم کے اچھے کھانے پکا کر حضور پُر نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی فاتحہ دلائے۔ اور آخری چلہ کے بعد کسی چوپائے یعنی بچرا۔ چھتر یا دنبہ کی قربانی کرے۔ جو کہ عملیات کا اصول ہے۔ زکات کا طریقہ یہ ہے کہ باپ ہیز ترک حیوانات جلالی و جمالی گوشہ نشین ہو کر چلہ اول میں سوالا کہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خاص حق تعالیٰ سبحانہ، جل جلالہ، کی رضا کے واسطے پڑھے۔ فارغ وقت میں درود شریف بخیرت پڑھے۔

اول و آخر روزانہ ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ چلہ اول عروج ماہ میں نو چندی جمعرات یا اتوار یا سوموار کے روز شروع کرے۔ جب چلہ اول پورا ہو جائے تو حضور پُر نور کی فاتحہ دلائے اور بغیر کسی تاخیر اور وقفہ کے اگلے روز سے ہی دوسرا چلہ شروع کر دے۔ دوسری مرتبہ پھر سوالا کہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر روز اول و آخر ایک ایک تسبیح درود پاک پڑھ کر پورا کرے۔ اور اس کا ثواب نبی رؤف الرحیم حضرت محمد ﷺ کی روح اقدس کو پہنچائے۔ پھر تیسرا چلہ حسب سابق شروع کر کے اور سوالا کہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مقرر ایام میں پڑھے۔ اور اس کا ثواب اہل بیت آل رسول ﷺ ازواج مطہرات۔ شہدائے کربلا اور کل سادات عظام و اولیاء کرام کی ازواج مبارکہ کو پہنچائے۔

اب چوتھی بار سوالا کہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا چلہ پورا کرے اور اس کا ثواب اپنے مرشد کریم اور اب تک فوت شدہ مسلمان مرد و زن کی ارواح اور جس شخص سے یہ عمل پڑھنے کا طریقہ ملا یعنی اپنے روحانی راہبر اور استاد کو ثواب پہنچائے۔ پھر پانچویں مرتبہ سوالا کہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کا چلہ خاص اپنے واسطے پڑھے۔ پس عمل پورا ہوا۔ جو کوئی خوش قسمت پانچ چلے اس طریقہ سے پورے کر لیگا وہ بسم اللہ شریف کا پورا عامل ہو جائے گا۔ اب روزانہ بعد از زکات عمر بھر عمل قبضہ میں رکھنے کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو چھیاٹھ بار پڑھا کرے۔ عامل رہے گا۔ اور خلقت بے حد عامل کی طرف رجوع کرے گی۔

## تسخیر خلافت اور فتوحات کا لاثانی عمل

بسم اللہ شریف کا یہ عمل تسخیر خلافت اور فتوحات کا لاثانی عمل ہے۔ ایسے اعمال عاملین و کالمین کی ہر امور خدمت کرنے کے بعد بھی نہیں ملتے۔ اس عمل کا عامل عوام الناس کی آنکھوں کا تار لہتا رہتا ہے۔ ہر خاص و عام عامل کی عزت و توقیر کرتے ہیں۔ اور لوگوں کے ہجوم میں عامل گھرا رہتا ہے۔ اور لوگ تابعدار بنے رہتے ہیں۔ کوئی حکم عدولی کرنے کی جسارت نہیں کرتا۔ مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے۔ اور عامل کو مالی و معاشی مسائل کا فکر و فاقہ نہیں رہتا ہر کام میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہر ایک مقدمہ میں فتح یابی ہوتی ہے۔ اگرچہ خون کا ہی مقدمہ کیوں نہ ہو۔ اس عمل کا عامل جو جائز دعا کرے قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی مفلس و غریب اس عمل کو کرے تو حکم اللہ تعالیٰ صاحب زکوٰۃ ہو جائے۔ بسم اللہ میں اسم اعظم مخفی ہے۔ اور بسم اللہ کی برکت سے یہ سب عین ممکن ہے شرط ہے کامل یقین و اعتقاد کی۔

مرے بت خانے میں تو کبے گاڑو برہمن کو  
 عمل کی ترکیب اس طرح ہے کہ عامل نماز فجر کے بعد آبادی سے دور  
 کسی ویرانے یا جنگل میں چلا جائے وہاں کسی تنہا جگہ پر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔  
 بعد از سلام ایک ہزار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز  
 نفل ادا کرے۔ اور بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے  
 پھر دو نفل پڑھے اور بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْفِ اس طریقہ سے روزانہ  
 بارہ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْفِ پڑھا کرے واضح رہے کہ روزانہ ایک ہی نشست  
 میں نوافل ادا کرتے ہوئے بارہ ہزار کی تعداد پوری کرنی ہوگی۔ اس طریقہ سے  
 ایک سو پینتیس روز یعنی چار ماہ پندرہ دن بلا تاعد عمل کرنا ہوگا عمل مکمل ہونے کے  
 فوراً بعد حسبِ توفیق کھانا پکا کر غریبوں اور مساکینوں کو کھلا دے۔ جو کوئی خوش  
 نصیب یہ عمل کرے گا۔ حکم خدا ہر عمل سے بے نیاز ہو جائے گا۔ عین ممکن ہے  
 کہ اس عمل کے عامل کو کوئی بہت بڑی گدی مل جائے۔ اپنی قوم کا سردار اور حاکم  
 بن جائے۔ ہزاروں لوگوں کے دلوں پر اس عمل کا عامل حکمرانی کرے گا۔ اس  
 عمل کے عامل کیلئے اشد ضروری ہے کہ کسی کے بارے میں ہر گز ہر گز برانہ  
 سوچے۔ کبھی بھولے سے بھی جھوٹ نہ بولے۔ اور روزانہ جب تک زندہ رہے پانچ  
 صد بار کم از کم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد رکھے اور درود پاک بجزرت  
 پڑھا کرے۔ کسی نہ کسی روحانی منصب پر فائز ہو جائے گا۔

## ۱۶۔ کند ذہنی دور کرنے کیلئے

آب زم زم یا آب باراں پر سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کیا جائے اور کند ذہن کو چالیس یوم تک ایک چھج روز پلایا جائے۔ تو اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ ایسے لڑکے یا لڑکیاں جو شکایت کرتی ہیں۔ کہ ہمارا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ یاد ماغ کام نہیں کرتا ان کو بھی ایک دو یو تل پانی کی تیار کر کے پینی چاہیے۔

## ۷۔ ۱۔ علاج بیمار اں کا عجیب عمل

اگر کسی گھر میں جنات کا بسیرا ہو۔ یا کسی گھر میں حشرات الارض بہت زیادہ ہوں۔ یا کسی کو لا علاج بیماری ہو۔ اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ یا کسی نیک عورت کا خون حیض بہت زیادہ بہتا ہو۔ سب کیلئے یہ عجیب عمل کرنے سے فائدہ کلی ہو گا۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک ایسی فولادی چھری جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ اور اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کندہ کیا جائے۔ پھر اس چھری پر تین سو اکتیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کریں۔ پھر ایک مرغ لیکر اس چھری سے ذبح کریں۔ اور سر کاٹ کر مرغ چھوڑ دیں۔ جب مرغ بے سر راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر اس مکان کے دروازے میں دفن کر دیں۔ جہاں جنات کا بسیرا ہو۔ یا حشرات الارض ہوں جنات و حشرات وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں ڈبو کر بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے تو بیماری اس کی دور ہوگی۔ اور جس عورت کا خون بہتا ہو۔ اس کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

## ۱۸۔ تنگ حالی ختم کرنے کا عمل

اگر تنگ حال آدمی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ایک سو اکیس بار ہر ن کی چھٹی پر مشک و زعفران سے لکھے اور قسط۔ میہ سائلہ۔ لبان جاوی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرے گا۔

## ۱۹۔ بچے زندہ رہیں

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اکٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔

## ۲۰۔ مراد بر آئے

جو شخص اس کے اعداد کے مطابق یعنی سات سو چھیالیس مرتبہ سات روز برابر پڑھے اس کے دل کی مراد بر آئے گی۔



## ۲۱۔ محبت کیلئے

جس شخص کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں وہ دوست بن جائے گا۔

## ۲۲۔ مہربانی کیلئے

جب کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کر دی جائے۔ تو ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## ۲۳۔ خیر و برکت کیلئے

اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ تو خداوند کریم اس کو بے گمان رزق عطا فرمائے۔ اور اگر سال بھر اس وظیفہ کو جاری رکھے تو ایک سال گزرنے نہ پائے گا کہ پڑھنے والا رزق کے معاملہ میں بے فکر ہو کر امیر کبیر ہو جائے گا۔

## ۲۴۔ زہر اور بلاؤں سے محفوظ

### رہنے کا عمل

خواص بسم اللہ میں حضور اکرم ﷺ نے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ  
بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ  
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

پڑھے تو دوسری صبح تک ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ  
فالج سے محفوظ رہے گا۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو ایک شخص نے سم  
قاتل کا پیالہ دیا اور کہا اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت  
بہت سے اصحاب وہاں موجود تھے۔ آپ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ  
کر زہر پی لیا۔ اور آپ کو کچھ نقصان نہ ہوا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ  
کلمات پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ  
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

پھر اس کو پی لیا۔ اور صحیح و سلامت وہاں کھڑے رہے۔ پسینہ آکر سب زہر بہہ گیا۔

## ۲۵۔ بسم اللہ شریف کے مختصر اعمال

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھیاسی مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

۲۔ پچاس مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرنے سے ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے۔

۳۔ سوتے وقت پچاس مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر موزی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴۔ مرگی والے کے کان میں چالیس مرتبہ پڑھنے سے افادہ ہوتا ہے۔

۵۔ مصیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا سرخ بادہ کا مریض تین دن تک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو نجات پائے۔

۶۔ قیدی یا محصور روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے تو قید سے جلد چھٹکارا پائے۔

۷۔ جمعہ کے دن ساتویں ساعت میں ایک سو تینیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کوئی شخص دنیا یا آخرت کا سوال کرے۔ تو اللہ تعالیٰ وہ پورا فرمائے۔

۸۔ بسم اللہ کے حروف ملفوظی کو بٹا کر کے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہو۔ اسے پلانے سے وہ محبت کرنے لگے گا۔

۹۔ کسی برتن میں زعفران سے لکھ کر اور ایسے شہد سے دھو کر کند ذہن کو

پلائیں۔ تو اس کے فہم و ادراک میں اضافہ ہو گا۔

۱۰۔ پختہ پانی پر اعداد قمری کے مطابق پڑھ کر اس سے باغ یا پھل دار پودوں کو سینچو تو پھل خوب آتے ہیں۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ پڑھنے والے کو کشف القلوب۔ الہام۔ اطلاع اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب کچھ دکھائی دے۔

۱۲۔ ہر فرض نماز کے بعد اگر کوئی شخص دو ہزار پانچ سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہونے لگے گا۔

۱۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا مربع لفظی لکھ کر اس پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے جو کوئی اپنے پاس رکھے وہ خلقت میں بارعب اور مقبول خلائق ہو گا۔

۱۴۔ جب شمس برج حمل میں آئے تو تین سو ساٹھ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کسی سفید کاغذ پر لکھ کر جو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی پیدا فرمائے۔ اور قرض سے نجات دے۔

۱۵۔ اگر انیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے۔ تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو۔ اس میں باندھنے سے وہ درخت شہر دار ہو جائے۔

- ۱۶۔ اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو بہ شکل نقش مثلث رنگ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب آئے۔
- ۱۷۔ اگر یہی نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی چم کے گلے میں پہنا دیں تو اس چم کی اللہ تعالیٰ عمر دراز کرے۔
- ۱۸۔ اگر یہی نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر انگوٹھی پر دم کرتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہونگے۔

## ۱۹۔ مقابلہ میں کسی کو شکست دینا

اگر کسی کو شکست دینا چاہیں۔ تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھیں۔ کہ ہر رکعت میں آیت الکرسی سورۃ الاخلاص اور معوذتین دس۔ دس مرتبہ پڑھیں۔ اور بعد سلام بِسْمِ اللّٰهِ کے حروف ملفوظی کے بطور کے اعداد کے مطابق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں اور پھر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر وتر پڑھیں یہ عمل سات راتوں تک کریں اور ساتویں رات کو عمل مکمل کرنے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ جب ایک سے لیکر ستر آدمیوں سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کو ”اے ان اسماء کے موکلہ حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو“ اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو۔ تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ اور ان میں سے جس کو

اٹھانا چاہیں۔ اس کے کان میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ دیں۔ وہ گرا ہوا شخص اٹھ کھڑا ہوگا۔ رفع حاجت کے وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر الگ رکھ دیں اور بعد فراغت فوراً باندھ لیں۔

## ۲۰۔ حاکم افسر مہربان ہو

اگر کسی حاکم افسر سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو یہ شرط، طہارت و دلجمعی و نیک نیتی و ریاضت جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب ایک ہزار گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھو۔ اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو۔ تا آنکہ نیند آجائے۔ دوسرے دن بعد نماز فجر سات سو چھیالیس مرتبہ پڑھ کر غنیمت کی دھونی دے کر سفید کاغذ پر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تحریر کر کے اپنی ٹوپی یا عمامہ میں رکھ لو اور حاکم افسر سے ملاقات کرو۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔

## ۲۱۔ کلید ابواب المقاصد

بسم اللہ شریف کا یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے بااثر ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ سچے دل اور کامل اعتقاد سے اس عمل کو جو بھی کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ خدائے پاک کے کلام سے فیضیاب ہوگا۔ واضح رہے کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ حق سبحانہ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل

انیس یوم کا ہے کیونکہ بسم اللہ شریف کے حروف کی تعداد انیس ہے۔ ہر جائز مقصد اور حل نہ ہونے والی کسی بھی مشکل کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔ عروج ماہ میں کسی بھی دن عمل شروع کیا جاسکتا ہے۔ کوئی بھی فرصت کا وقت منتخب کریں۔ مگر پہلے دن جو وقت مقرر کریں۔ اس میں تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔ اور نہ ہی عمل کی جگہ تبدیل ہو۔ یعنی وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ۔ عمل شروع کرنے سے پہلے روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کیلئے الگ صاف پاکیزہ اور مغطر لباس ہونا چاہیے۔ عمل پڑھتے وقت اچھی قسم کی خوشبو روشن کریں۔ عمل کے دوران یعنی انیس یوم تک کچا لسن اور پیاز کھانا منع ہے۔ جس مقصد حاجت اور مشکل کیلئے عمل کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ اگر دوران عمل مقصد میں کامیابی ہو جائے۔ تب بھی انیس یوم کا عمل مکمل کرنا ہوگا۔ روزانہ عمل کے اول و آخر تین، تین مرتبہ درود پاک پڑھیں ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں نیچے ہندسہ اس تعداد کا ہے۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی۔ روزانہ بہت احتیاط سے پڑھیں۔ تعداد میں بالکل کمی بیشی نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو جائے گا۔ روزانہ عمل پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ جب دعا مانگیں تو انتہائی عاجزی سے۔ اگر آپ کے دل میں سوز، آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہو گئے۔ تو قدرتِ کاملہ کی طرف سے آپ کا مقصد حل ہونے میں ذرا بھی دیر نہ ہوگی۔ روزانہ پڑھنا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہی ہے۔ علمائے جفر نے اس عمل کی روزانہ پڑھنے کی تعداد کو بسم اللہ کے اعداد قمری سات سو چھیالیس میں روزانہ بسم اللہ کے ایک حرف کے اعداد کو جمع کر کے مقرر کیا ہے۔

بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔ اور عمل کی مدت بھی انیس یوم ہے۔ پہلے دن کی تعداد سات سو چھیاسی میں دو عدد (ب) کے جمع کر کے سات سو اٹھاسی ہوئی۔ اسی طرح روزانہ بسم اللہ کے ایک ایک حرف کے اعداد سات سو چھیاسی میں جمع ہوتے جائیں گے۔

$$\begin{array}{cccccccccccc} \frac{9}{819} & \frac{8}{288} & \frac{7}{291} & \frac{6}{819} & \frac{5}{819} & \frac{4}{288} & \frac{3}{829} & \frac{2}{839} & \frac{1}{288} \\ \frac{19}{829} & \frac{18}{299} & \frac{17}{299} & \frac{16}{989} & \frac{15}{819} & \frac{14}{288} & \frac{13}{839} & \frac{12}{829} & \frac{11}{299} & \frac{10}{989} \end{array}$$

## ۲۲۔ اللہ کریم کے دربارِ اقدس

### میں در خواست پیش کرنا

جو لوگ زمانہ میں تنگ دستی اور ذلت و خواری کی زندگی بسر کر رہے ہوں۔ خواہ کوئی وجہ ہو۔ قرض نے زندگی حرام کر دی ہو۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور پیسہ میں برکت نہیں۔ ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت اور کاروبار دن بدن نیچے جا رہا ہے۔ اور ان تمام تکالیف میں بعض بد طینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو۔ کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہو چکی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا یہ ایک خاص الخاص طریقہ پیش ہے جو دنیاوی نفع سے سرفراز کرے گا۔

اول شرط یہ ہے کہ اس عمل کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی



پابندی ہو۔ بعد نماز فجر یا عشاء پابندی سے اکتالیس روز تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دو ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں۔ اکتالیس روز مکمل ہونے کے بعد آخری رات ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو الگ الگ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعت اول میں لکھیں اور اس کو پلیٹ کر تعویذ بنا کر پاس رکھیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضاے حاجت کار رکھیں۔ پھر ایک صاف کاغذ پر یہ درخواست تحریر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا نَاۡمُرُکَ اِلٰی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیُّ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَکْشِفْ ضُرِّیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَجَابْ کَسْرِیْ وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ  
(نام حاجت یا مقصد لکھیں)

اور اس درخواست کو پلیٹ کر بانس کی ٹکلی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کر کے موم لگا دیں۔ اور دریا، ندی یا سمندر، کسی بڑی نہر کے جاری پانی میں ڈال دیں۔ بعد ازاں کچھ شریعی پر نیاز دلائیں۔ اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہیے۔ عامل جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کیلئے اس طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے۔

## ۲۳۔ قبولیتِ دعا

حضرت عبد اللہ بن عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص صاحبِ حاجت بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہو۔ راستہ میں دو تین روٹیاں خیرات کرے۔ اور نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔ صرف ایک تسبیح۔ انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَسْتَلْکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَۃُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَسْتَلْکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَہٗ الْوُجُوْہُ وَ خَضِعَتْ لَہٗ الرِّقَابُ وَ خَشِعَتْ لَہٗ الْاَبْصَارُ وَ وَجَلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَ ذَرَفَتْ مِنْہُ الْعِیُنُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیْنِیْ حَاجَتِیْ وَ ہِیَ (حاجت کا نام لیں)

## ۲۴۔ دعوتِ مربعِ تسمیہ شریف

جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو۔ اور پریشانی میں مبتلا ہو۔ تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے۔ جمعہ کا دن ہو۔ ساعتِ زہرہ ہو۔ اور قمرِ نحوست

سے پاک ہو۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے۔ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھیالیس مرتبہ باترک حیوانات جلائی پڑھے۔ سات دن تک متواتر کرنا ہوگا۔ پہلا نقش طالب بازو پر باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈالا کرے۔ آب رواں ہونا چاہیے۔ خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا۔ ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو۔ یا کسب معاش یا حصول عزت و حرمت یا کسی مراد کا حصول یا امراء وزراء کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تنخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا۔ غرضیکہ ہر نیت اور مراد جو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک تسمیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا۔ تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گی۔

اگر سیلاب آ رہا ہو۔ جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مصرت کا احتمال ہو۔ تو نزول ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش پر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے۔ اور پانی کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائے گا۔ اور اس سے آگے ہر گز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہیے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کر کے محفوظ رکھے۔ اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں۔ اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔ میزان ۷۸۶ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶ حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲
۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵

عامل کو چاہیے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کو دے۔ اور بسم اللہ روزانہ وہ خود ورد کیا کرے۔ یعنی سائل ورد کیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو۔ تو کسی عامل سے لکھوا لے اور پھر پڑھے۔

## ۲۵۔ حاجت روا ہو

جو کوئی حاجت مند بسم اللہ شریف کو سات سو چھیاسی مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو، دو رکعت کر کے ادا کرے۔ اور ہر

رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَبَرُوتِ وَ مَلَكُوتِ وَ كِبَرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَ بِعِزَّةِ وَ قُوَّةِ وَ قُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَ  
یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اجْبِرْ كَسْرِیْ وَ اغْنِ فَقْرِیْ وَ اَطْلِ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَ  
كَرَمِكَ وَ اِحْسَانِكَ یَا مَنْ هُوَ كَهَيْئَةِ حَمَقِصَ حَمَقِصَ اَلَمْ اَلْرِ بِسْرِ اِسْمِ اللّٰهِ  
الْعَظِیْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَكْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَ  
الْاِكْرَامِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَ بِعِزِّ الْعِزَّةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكِبَرِیَاءِ الْعَظَمَةِ  
وَ بِجَبَرُوتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ  
یَحْزَنُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ ضِیَاءِ النُّرِّ اَنْ تَجْعَلَنیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ  
وَ اَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ وَ بِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنیْ  
بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلِّمْ۔

جو کوئی شخص اس عمل کو باقاعدہ مذکورہ بالا اجالائے توباذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو

وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## ۲۶۔ دعوت بسم اللہ

ترقی درجات و ترقی توقیر و فتوحات، کامیابی مقدمات اور دافع دشمنان و معصوب حکام۔ حب جائز اور بارانِ رحمت کیلئے پڑھیں۔ پڑھتے وقت مقصود پر دھیان دیں ہر روز ایک چلہ تک سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

## ۲۷۔ ردِ سحر کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو چار سو ستاسی مرتبہ تلاوت کر کے پانی پر دم کر کے مریض مسحور کو پلانے سے ہر قسم کا سحر جادو باطل ہو جاتا ہے۔ اس پانی کو مکان کے چاروں طرف چھڑکا بھی جاسکتا ہے۔ سحر جادو، ٹونہ، کالے علم اور تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کیلئے مستند اعمال اور مجرب تعویذات پر راقم السطور کی دو کتب طبع ہو چکی ہیں۔ سحر جادو ٹونہ کے علاج کیلئے دونوں کتب ردِ سحر حصہ اول اور ردِ سحر حصہ دوم کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ آج ہی اپنے قریبی بک شال سے طلب فرمائیں۔

## ۲۸۔ خیر و برکت کیلئے

اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو کسی کاغذ پر پینتیس بار لکھ کر گھر

میں لٹکا دیا جائے تو شیاطین اس گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔ اور بے خبر نکلتے حاصل ہوگی۔ اور اگر دکان میں لٹکا دیا جائے تو بہت نفع ہوگا۔ اور لوگوں کی رغبت بڑھے گی۔

## ۲۹۔ برائے ادائیگی قرضہ

- بیاض الاولیاء میں تحریر ہے کہ حضرت غوث پاک نے فرمایا ہے۔ جو شخص اس دعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا۔ اگر قرضدار ہوگا تو قرض ادا ہو جائے گا۔ اور اس کے دشمن مطیع ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ  
بِسْمِ اللّٰهِ وَالْمِنَّةُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْقُدْرَةُ لِلّٰهِ بِسْمِ  
اللّٰهِ وَالْعِظَمَةُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ  
وَالْكَیْرِیَاءُ لِلّٰهِ وَالْفَخْرُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْقَهْرُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالتَّعَمُّدُ لِلّٰهِ  
بِسْمِ اللّٰهِ وَالْمَجْدُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْعَطَاءُ لِلّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالتَّنَاءُ لِلّٰهِ بِسْمِ  
اللّٰهِ وَبِیَا اللّٰهَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاِیِّ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ ۱۰ اَرْحَمَ  
الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

## ۳۰۔ عقرب گزندہ کیلئے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

اگر سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہو یا کسی بھی زہریلی چیز نے قاتل یا زخمی کیا ہو تو اس دعا کو پڑھو۔

اللہ حروفِ مقطعات کی صورت میں اور اس کے بعد سَلَامَ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعَلَمِیْنَ لکھ کر دھو کر پلائیں۔ زہر اتر جائے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۳۱

## سنگین مقدمہ میں یقینی کامیابی کیلئے

سنگین سے سنگین مقدمہ کیلئے خاص پیشی کے دن سو لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرنا اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ گیارہ آدمی وضو کریں۔ سب کے سب رو قبلہ بیٹھیں۔ ایک نہایت سفید کپڑے پر شمار دانے رکھے جائیں۔ شمار دانے خواہ بادام ہو یا اٹلی کے بیج یا کھجور کی گٹھلی یا جو کچھ ہو۔ الغرض پاک چیز ہو۔ لوبان کی دھونی سے مکان معطر کیا جائے۔ پہلے ہر ایک شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّفْتَحِ الرَّحْمَةِ وَالْبُصْرَةِ وَالْجَنَّةِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں نَصْرَ مَنْ اَللّٰهُ وَ فَتَحَ قَرِیْبٌ ۚ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ اس کے بعد ہر ایک دانہ پر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سو لاکھ کی تسبیح پوری کریں۔ جب ختم پورا ہو جائے۔ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ وہی درود پڑھا جائے۔ اور گیارہ گیارہ دفعہ آیت نصر من اللہ پڑھ کر پندرہ منٹ مقدمہ کی تسبیح کیلئے



دعا نہایت عاجزی و انکساری سے مانگی جائے۔ کم سے کم مقدمہ کے دوران میں تین ختم کیے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالضرور مقدمہ حسب مرضی آپ کے حق میں ہوگا۔

### ۳۱۔ زہر یلے جانور کے کاٹے کیلئے

اگر بسم اللہ کی (ب) کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے اس طرح  
س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی ال ع ا ل م ی ن  
اور زہر یلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں۔ فوراً اچھا ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

### ۳۲۔ خیر وبرکت نصیب ہو

جو کوئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتے ہوئے آیت،  
قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ  
وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ  
تک پڑھتا رہے اس کو خیر وبرکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔

### ۳۴۔ ظالم کے شر سے محفوظ رہنا

اگر کوئی الرحمن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ایک سو پچاس مرتبہ اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کر کے پاس رکھے اور حاکم افسریا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## ۳۵۔ حصول ملازمت کیلئے

ثابت ماہ میں شہر سے باہر جا کر ایک جنگل میں پہنچ کر صبح کاذب کا وقت ہو۔ (صبح کاذب کا وقت ٹھیک چار بجے ہوتا ہے) دور کعت حاجت نماز ادا کریں کسی سورت کی اس میں قید نہیں ہے۔ جو سورت چاہے پڑھیں۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ ذیل کے اسم کو پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْحَبْ فِیْ جَوَارِکِ اِنْشَاء اللّٰهِ العزیز جلد سے جلد ہفتہ عشرہ کے اندر ملازمت مل جائے گی۔ نہایت سریع الاثر عمل ہے۔

## ۳۶۔ خادمِ بسم اللہ کا عمل

یہ عمل بسم اللہ شریف کے خادم کا ہے۔ اس عمل میں خادمِ بسم اللہ کو اپنے مطلوب کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ جو سخت ناراض محبوب و مطلوب کو مطیع و مسخر کرے غافل کے قدموں میں حاضر کر دیتا ہے۔ مطلوب سے مراد کوئی بھی عزیز راستہ دار ناراض بہن بھائی۔ میاں بیوی، حاکم افسران، باپ بیٹا ہو سکتا ہے۔ کسی بھی ناجائز جب میں اس عمل سے ہرگز ہرگز کام نہ لیا جائے۔ کیونکہ ناجائز

امور میں جان جانے کا بھی خطرہ ہے۔

## طریقہ عمل

بسم اللہ کو زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے سفید کاغذ پر مفرد حروف میں انیس (۱۹) مرتبہ لکھا جائے۔ پھر اسے لپیٹ کر تعویذ بنا کر گوشت کے ایک ٹکڑا میں نئے چاقو یا چھری سے چھید کر رکھا جائے۔ پھر گوشت کے ٹکڑے کو درمیان ریشمی دھاگہ جو سرخ رنگ کا ہو۔ سے باندھ دیا جائے۔ اور اسے جاری پانی کی جگہ پر لٹکا دیا جائے۔ جاوی کا غور ردش کرنے کے بعد سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تلاوت کی جائے۔ عمل کے مقبول اور پورا ہونے کی علامت یہ ہے کہ گوشت حرکت کرنے لگا۔ اور گوشت کے ٹکڑے کا گھومنا ہے۔ یہ بسم اللہ کے خادم کے حاضر ہونے کی بھی علامت ہے۔ بسم اللہ کے خادم کو دکیل بنایا جائے گا۔ اور اسی دکالت نامے کو بسم اللہ کے مفرد حروف کے آخریں لکھا جائے گا۔ دکالت نامہ یہ ہے۔

تَوَكَّلْ يَا خَادِمَ الْبَسْمَلَةِ الشَّرِيفَةِ بِالْخَوْفِ وَالرُّغْبِ الشَّدِيدِ

إِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَتَصَوَّرْ لَهُ فِي صُورَتِي وَكَيْفِيَّتِي حَتَّى يَأْتِيَ إِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيلًا مُطِيعًا وَيَقْضِي حَاجَتِي الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ.

بسم اللہ کی تلاوت سات سو چھیاسی مرتبہ کے دوران ہر سو مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد ایک مرتبہ مندرجہ بالا دکالت نامہ اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے گی۔ اور آخر میں بھی اسی طرح ایک بار پس ممکن ہے اسی وقت

مطلوب حاضر ہو جائے۔ ورنہ چند یوم میں مطیع و ذلیل ہو کر قدموں میں آگرے گا۔ خواہ سات سمندر کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔ انیس یوم آخری مدت ہے اگرچہ عامل اور مطلوب میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہو۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ اَسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْجَامِعِ وَرَحْمَتِیَّتِكَ فِی مَشَاهِدِ سِرِّكَ السَّاطِعِ وَرَحْمَتِیَّتِكَ فِیْ غَیْبِ سِرِّكَ الْوَاسِعِ اَنْ تَعْمَّ بَاطِنِیْ بِسِرِّكَ الْاَعْظَمِ وَظَاهِرُہٗ، یَنْوِزَ وَجْهَكَ الْاَكْرَمَ وَ اَنْتَ تَذْفَعُ عَنِّیْ مَا اَخَافُ وَ اَحْذَرُوْا اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِخَیْرِ مِّنْ عِبَادِكَ اَجْمَعِیْنَ وَ صَلِّیْ اَللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلًا وَ اٰخِرًا وَ ظَاهِرًا وَ بَاطِنًا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ

مُد شیری دوری

## ۷۔ ۳۔ حل طلب امور کیلئے

اگر کوئی شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو سات سو چھیالیس مرتبہ سات یوم مسلسل بلا تاغہ پڑھے جس کام کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پورا ہو گا۔ خواہ روزی رزق اور تجارت میں نفع حاصل کرنا ہو۔ یا کسی ظالم دشمن کو ضرر پہنچانا ہو۔

## ۸۔ ۳۔ رَدِیْلَا

جو کوئی سوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اکیس مرتبہ پڑھے امن میں رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس رات شیطان مردود سے اور چوری سے نیز

اچانک موت سے اور ہربلا اور مصیبت سے نجات بخشنے گا۔

## ۳۹۔ ظالم کے شر سے محفوظ ہونا

اگر کوئی مظلوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو پچاس مرتبہ ظالم کے سامنے پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظالم کو ذلیل کرے گا۔ اور پڑھنے والے کا رعب ظالم کے دل میں ڈال دے گا۔ اور مظلوم اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

## ۴۰۔ غنی ہونے کا عمل

اگر کوئی غریب مُفْلِس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو تین سو مرتبہ روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کر کے پڑھے اور پھر حضور اکرم ﷺ پر تین سو مرتبہ درود بھیجے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق بھیجے گا جس کا اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ ایک سال ختم ہونے سے پہلے پہلے وہ تو مگر اور غنی ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

## ۴۱۔ محبت کیلئے

اگر کوئی محبت اور دوستی کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو سات سو چھیالیس مرتبہ پڑھ کر پانی، شربت یا دودھ پر دم کر کے جس کو پلائے انشاء اللہ وہ محبت کرنے لگے گا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## ۴۲۔ کند ذہنی ختم کرنے کیلئے

اگر کوئی کند ذہن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو زعفران و گلاب سے سات مرتبہ لکھ کر دھو کر روزانہ سات یوم تک پی لیا کرے تو اس کی کند ذہنی دور ہو جائے گی اور جو بات سنے گا یاد رکھے گا اور بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگیں گی۔

## ۴۳۔ برائے کشف

اگر کوئی شخص باپرہیز روزانہ نماز فجر کے متواتر چالیس روز تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو دو ہزار پانچ سو مرتبہ خالص نیت اور حاضر دل و دماغ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز کھول دے گا۔ اور اس کی نظر میں وسعت پیدا ہوگی۔ اور دل سے تمام غم ختم ہونگے اور امورِ غیبی اور راز سری نیز اسرارِ سرستہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہو جایا کریں گے۔ امام الکبیر و الحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی قدس سرہ نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں اس عمل کی بے حد تعریف کی ہے۔

## ۴۴۔ قضائے حاجات

صاحب منبع اصول الحکمۃ تحریر فرماتے ہیں۔ قضائے حاجات اور امراء سے کام لینے کیلئے اس عمل کو جالائیں۔ جمعرات کا روزہ رکھیں اور منگی یا کھجور سے

انظار کریں پھر مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر دو رکعت قضاے حاجت کی نیت سے پڑھیں پھر بِسْمِ اللّٰهِ کو بغیر شمار کے پڑھتے رہیں یہاں تک کہ نیند غالب آجائے اور کسی سے بات نہ کی جائے مگر نماز عشاء پڑھے اور سو جائے۔ جب جمعہ کی صبح ہو تو نماز فجر پڑھ کر پھر ایک سو اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ پھر زعفران و مشک اور ماء الورد کی روشنائی سے بِسْمِ اللّٰهِ کے انیس حروف کو مفرد کر کے یعنی اس طرح لکھیں ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م ایک سو اکیس مرتبہ پھر اسے عود اور عنبر کا غور دیں اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ امام ابی العباس احمد بن علی البونی تحریر فرماتے ہیں قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ جو کوئی اس کو پاس رکھے گا خواہ مرد ہو یا عورت وہ لوگوں کی نظروں میں چودھویں کے چاند کی طرح بارعب اور عزت والا ہو جائے گا۔ اور لوگ اس کی تابعداری کریں گے جو بھی دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور حاجت بر لائے گا۔ امراء و وزراء بھی اس کی حاجت بر لائیں گے۔

## ۴۵۔ شفا یابی کیلئے

اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو چالیس مرتبہ شیشے کے برتن پر مشک و زعفران سے تحریر کر کے آب زم زم یا آب باراں، کنوئیں کے ٹیٹھے پانی سے دھو کر جس مرض کو پلائیں شفا یاب ہو گا۔ اگر درود والی عورت پے تو فوراً چہ پیدا ہو گا۔

## ۴۶۔ خیر و برکت

اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ایک سفید کاغذ پر ۳۵ مرتبہ زعفران گلاب سے تحریر کیا جائے اور پھر اس کو گھر میں بلند جگہ پر آویزاں کیا جائے۔ تو اس گھر میں جنات اور شیاطین داخل نہ ہو سکیں گے۔ اور گھر میں خیر و برکت ہوگی۔ اگر دکان یا کاروبار کی جگہ پر آویزاں کریں تو نفع زیادہ ہوگا۔ اور حسد کرنے والوں کی آنکھیں اللہ کے حکم سے بند ہو جائیں گی۔

## ۴۷۔ دائرہ بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف میں ابتداء انتشاء کے تمام اسرار ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف کو ہر بلا و بیماری کا دافع بنایا ہے لہذا یہ دائرہ بسم اللہ شریف اگر کوئی شخص پاکیزگی اور نیک نیتی کے ساتھ بطریق عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہر قسم کی بلا و بیماری اور تنگی سے محفوظ رہے گا۔

الامام الکبیر و الحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی صاحب شمس المعارف الکبریٰ و صاحب منبع اصول الحکمۃ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص دائرہ میں اپنا نام لکھے اور اس کے ارد گرد بسم اللہ آٹھ مرتبہ لکھے اور پھر ایک دائرہ میں محمد رسول اللہ والدین معہ اشداء سے آخر سورۃ تک اور پھر دائرہ میں عزیمت لکھے اور اسے غور و غور بندھی کا دے کر اپنے پاس رکھے تو بارعب اور باعزت ہوگا



لوگوں کی نظروں میں اور ہر شخص حامل دائرہ کو عزت کی نظر دیکھے گا۔ اور لوگ قدرتی طور پر اس کی طرف رغبت کریں گے۔ اور اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حامل دائرہ کیلئے ضروری ہے کہ اس عظمت والے دائرہ کی دل و جان سے قدر کرے۔

طہارت و پاکیزگی کا خیال رکھے ناپاک بدن اس کو اپنے بدن سے الگ کر دے۔ بہتر ہے کہ دائرہ کو مشک و زعفران اور عرق گلاب سے تحریر کر کے عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے۔ دائرہ یہ ہے۔



## ۴۸۔ بانجھ پن اور اٹھرا

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں مر جاتے ہوں۔ اٹھرا کی وجہ ہو یا کوئی اور وجہ یا ایسی عورت جو بانجھ ہو۔ ایک سفید کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک سو دس مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں تو بے شک اس کے بچے زندہ رہیں گے اور طویل عمر پائیں گے بانجھ عورت کیلئے حیض سے پاک ہونے کے بعد گلے میں ڈال دیں تو وہ انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

## ۴۹۔ تحفظ کیلئے

اگر کوئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو یکم محرم کے روز ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس اور گھر میں رکھے تو کوئی دشمن انسان، جن، شیطان اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا اور نہ اس کے اہل و عیال اور مال مویشی کو پوری عمر تک انشاء اللہ تعالیٰ۔

## ۵۰۔ آفات سے حفاظت

اگر ایک سفید کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر کھیتی باڑی اور زراعت میں دفن کر دی جائے تو وہ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گی۔ تروتازہ رہے گی اور اس میں خیر و برکت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

## ۵۱۔ عذاب قبر سے امن

اگر ستر مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر میت کے ساتھ رکھی جائے تو قبر میں امن ہوگا۔ منکر نکیر کے خوف سے امن ہوگا اور خوف نہ آئے گا۔ اور قبر میں قیامت تک ایک نور ہوگا۔

## ۵۲۔ عمل حاضرات

مختلف امور کے بارے میں خبر حاصل کرنے اور مخفی چیزوں کو ظاہر کرنے کیلئے یہ عمل حاضرات بوالا جواب ہے۔ ہر مخفی امر اس عمل سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مفروضہ گرم شدہ اور چوری کے متعلق بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یہودیوں کی تشخیص بھی کی جاسکتی ہے۔ اس عمل میں بسم اللہ شریف کے خدام حاضر ہوتے ہیں۔ حاضرات کسی بھی دن نماز کے اوقات کے علاوہ کی جاسکتی ہے۔ دس بارہ سالہ لڑکے یا لڑکی کو غسل کرا کے لباس کو معطر کریں اور اس کی دائیں ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر کریں۔

.. .. .

.. .. .

ب س م ا ل ل ہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

.. .. .

ا ل ر ح م ن

.. .. .

.. .. .

ا ل ر ح ی م

یستحلفنکم

پھر ہتھیلی پر چمکیلی روشنائی لگا دیں۔ اور خشک ہونے پر روغنِ زیتون لگا دیں تاکہ آئینہ کی طرح تصویر نظر آنے لگے پھر عود ہندی، لوبان اور کنربہ کا بخور روشن کریں اور وقفہ وقفہ سے یہ بخور روشن کرتے رہیں۔ اور پوری بسم اللہ شریف لا تعداد مرتبہ پڑھتے ہوئے معمول پر دم کرتے رہیں یہاں تک کہ خدام حاضر ہو کر گفتگو شروع کر دیں۔ پس جب خدام حاضر ہو جائیں تو ان سے اپنے مقاصد کے بارے میں سوالات کریں۔ انشاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔

## ۵۳۔ ہر عمل خیر و شر کیلئے

ہر کام کیلئے! چھا ہو یا بر البشر طیکہ خلاف شرع نہ ہو۔ یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد سات سو چھیالیس ۷۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں اور ہر سو مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مقصد خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ پورا ہو گا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَأَسْأَلُكَ بِجَلَالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِجَمَالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِسَنَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِآلَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِشَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِضِيَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِنُورِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِفَضَائِلِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِتَضَرُّفِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِخَصَائِصِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِمَقَامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِلَطَائِفِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِأَسْرَارِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِدَقَائِقِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِمُلُوكِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِحُرُوفِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَأَسْأَلُكَ بِأَبْتِدَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَسْتَئْذِنُكَ بِإِنْتِهَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَسْتَئْذِنُكَ بِإِمْدَادِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَسْتَئْذِنُكَ بِإِحَاطَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَنْ تَدْخُلَنِي فِي كَفِّهَا وَتَمُدَّنِي مِنْ مَدَدِهَا وَتَرْزُقَنِي بِحَقِّهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتِيْكَ بِمِفْتَاحِ الْاِذْنِ الَّذِىْ هُوَ كَافٍ الْمُعَارِفِ حَتّٰى اَنْطَقَ فِى كُلِّ بَدَايَةٍ بِاسْمِكَ الْبَدِيعِ الْبَاقِىِ الْبَارِىِ الْبَاسِطِ الْبَاطِنِ الَّذِىْ اَفْتَحْتَ بِهٖ كُلَّ رَقِیْمٍ مَسْطُوْرٍ وَاَنْتَ بَلَا هُوَ فَانْتَ بَدِیْعُ كُلِّ شَیْءٍ وَبَارِىُّهُ لَكَ الْحَمْدُ يَا بَارُّ عَلَى كُلِّ بَدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ يَا بَاقِیُّ عَلَى كُلِّ نِهَایَةٍ اَنْتَ الْبَاسِطُ لِكُلِّ خَیْرٍ بَاطِنِ الْبَوَاطِنِ بِاَلْغِ اٰیَاتِ الْاُمُوْر كُلِّهَا بِاسِطُ اَرْزَاقِ الْعَالَمِیْنَ بَارِکَ اَللّٰهُمَّ عَلَى فِى الْاٰخِرِیْنَ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَیِّدِنَا اِبْرَآهِیْمَ اِنَّهُ مِنْكَ وَ اِلَیْكَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَئْذِنُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اَنْ تَفْعَلَ لِیْ كَذَا وَ كَذَا اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

## ۵۴۔ تمام امور کیلئے

’جملہ امور کے حل کیلئے سات یوم تک روزانہ بعد نمازِ عشاء اچھی قسم کی خوشبو کا غور روشن کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر سفید احرامی لباس زیب تن کر کے پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھایں مرتبہ سورۃ زلزلہ تین مرتبہ اہم تشریح گیارہ مرتبہ اور سورۃ فیل گیارہ مرتبہ پھر یہ درود پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جو بھی غرض ہوگی پالیں گے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

## ۵۵۔ حاضری مطلوب

صاحب شمس المعارف الکبریٰ الامام الکبیر و الحکیم الشہیر شیخ ابو العباس احمد بن علی یونی اپنی کتاب منبع اصول الحکمۃ میں تحریر فرماتے ہیں۔ قمر و زہرہ کی سعد نظرات کے وقت بسم اللہ کا مندرجہ ذیل نقش مع عزیمت زعفران و در صاص اور قفل کے سفوف سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں۔ پھر اس نقش پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھپاسی مرتبہ او عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کا تصور پختہ کر کے اس پر بھی دم کریں۔ تصور ایسا ہو کہ مطلوب آپ کی بند آنکھوں میں مجسم حاضر ہو۔ پھر نقش کو اپنے پاس رکھیں۔ اگر اس عمل کو مسلسل سات یوم تک بجالائیں۔ تو اس کی روحانی قوت و تاثیر سے مطلوب خواہ کوسوں دور ہوگا۔ عامل کے پاس محبت میں دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ نقش اور عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
الرحمن	الرحمن	الرحمن	الرحمن	الرحمن	الرحمن	الرحمن
الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم

لَیْنُ اللّٰهِمْ قَلْبَ کَذَا وَکَذَا عَلٰی کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ عِنْدَهُ الرَّأْفَةَ  
وَالرَّحْمَةَ وَالْحَنَانَ وَالْعَطْفَ وَالْقَبُولَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ ارْنِیْ  
کَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لَّیَطْمِئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ  
فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا  
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَا بَیْنَکَ سَعِیًا کَذٰلِکَ فَلَانَ الْفُلَانِیْ خَا ضِعًا ذَلِیْلًا اِلٰی  
کَذَا وَکَذَا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَ لَکَ فَبَصُرْتَ الْیَوْمَ حَدِیْدًا.

## ۵۶۔ ارسالِ ہاتف

امام ابو العباس احمد بن علی بن ابی ہاشم نے ارسالِ ہاتف کے اس عمل کی اپنی کتاب  
منہج اصول الحکمة میں بڑی تعریف فرمائی ہے۔ امام موصوف نے اس عمل کے لئے  
کوئی شرط نہیں لگائی مگر ابن عباد طالقانی صاحب کتاب العجائب والغرائب ارسالِ  
ہاتف کے اس عمل کی ریاضت کی عملیاتی شرائط یہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عامل  
کیلئے ضروری ہے عمل کرنے سے قبل ایک ہفتہ ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کی  
پابندی کے ساتھ روزے رکھے۔ پھر اس عمل کو جالانے کا قصد کرے۔ اگر حب و  
تسخیر اور حاضری مطلوب کے لئے عمل کرنا مقصود ہو تو کسی نوچندی جمعرات یا  
جمعہ کے دن کرے۔ اگر عداوت، جدائی اور بغض و سرگردانی دشمنان کرنا ہو۔ تو  
زوالِ ماہ میں ہفتہ یا منگل کے روز عمل کو جالائے۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی  
سے دور جہاں مکمل سکون ہو۔ کسی الگ مکان یا چھیل میدان میں چلا جائے۔ اور



وہاں پہنچ کر پہلے اپنا حصار کرے۔ پھر عمل شروع کرے۔ ارسال ہاتف کا یہ عمل اس علم و فن کے عاملین و کالمین کے مجربات سے ہے۔

امام یونی فرماتے ہیں کہ مشک و زعفران اور ماء الورد سے تیار کردہ روشنائی سے مندرجہ ذیل نقش اور عزیمت ایک پاکیزہ سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اسے لپیٹ کر جنگلی سرکنڈا سوراخ دار میں رکھیں۔ اور اس کا منہ خالص موم سے بند کر دیں۔ اور جاوی کا بخور دیں۔ پھر اس سرکنڈا کو سامنے رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھیں۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت ایک بار پھر سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ ایک مرتبہ اور سورۃ جمعہ کا آخری رکوع ایک مرتبہ۔ عمل کے قبول ہونے کی علامت یہ ہے کہ سرکنڈا گھومے گا۔ پس جب سرکنڈا گھومنے لگے تو عمل مکمل کرے پڑھنا بند کر دیں۔ اگر پہلی مرتبہ سرکنڈا نہ گھومے تو دوبارہ مذکورہ بالا تعداد کے مطابق عمل پڑھیں تیسری یا چوتھی مرتبہ حکم خداوند تعالیٰ سرکنڈا گھومنے لگے گا۔ پس جب سرکنڈا گھومنے لگے تو عمل مکمل کر کے واپس اپنے گھر آجائیں۔ بیشک جس غرض کیلئے عمل کریں گے وہ پوری ہو جائے گی فی الفور اللہ کے حکم سے۔ ارسال ہاتف کے اس عمل کو ناجائز امور میں استعمال نہ کیا جائے۔ عزیمت یہ ہے۔

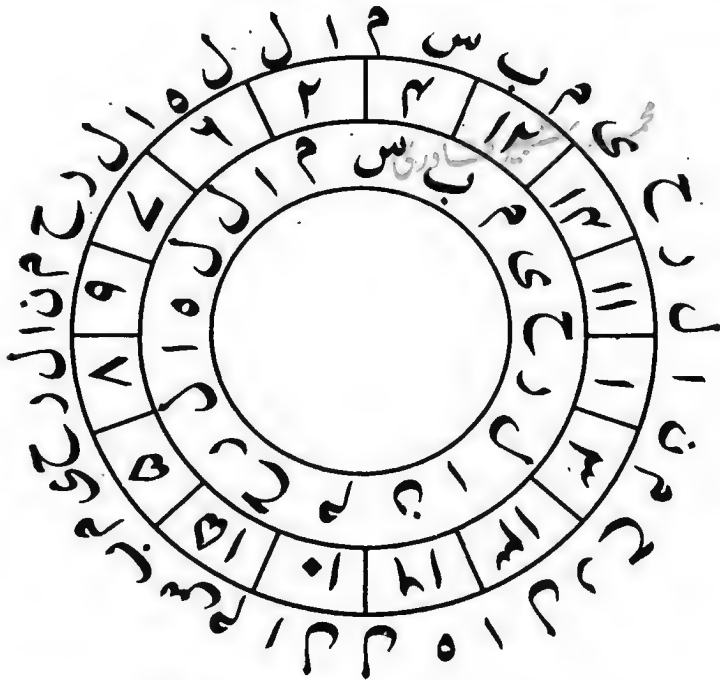
تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذَا الْبَيْتِ بِحَقِّهِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتُهُ لَدَيْكُمْ  
وَأَذْبُهُوا إِلَى فُلَانِ الْفُلَانِي فِي هَيْبَتِي وَمِثَالِي وَخَوْفِهِ وَارْعَابِهِ وَ

أَمْرُهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا



اس پر دم کریں۔ اور لوبان، جاوی، مصطکی کا بخور دے کر اس کو تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں اور مطلوب کا سامنا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب طالب کے ہمراہ ہوگا۔

فعل حرام کیلئے جو کوئی بھی عمل کیا جائے گا۔ رجعت لازم ہے۔ اسی لئے قدیم عاملین و کاملین نے ایسے اعمال کو نااہلوں سے مخفی رکھنے کا حکم دیا ہے۔ تاکہ دنیا شر و فساد سے محفوظ رہے۔ دائرہ اور عزیمت یہ ہے۔



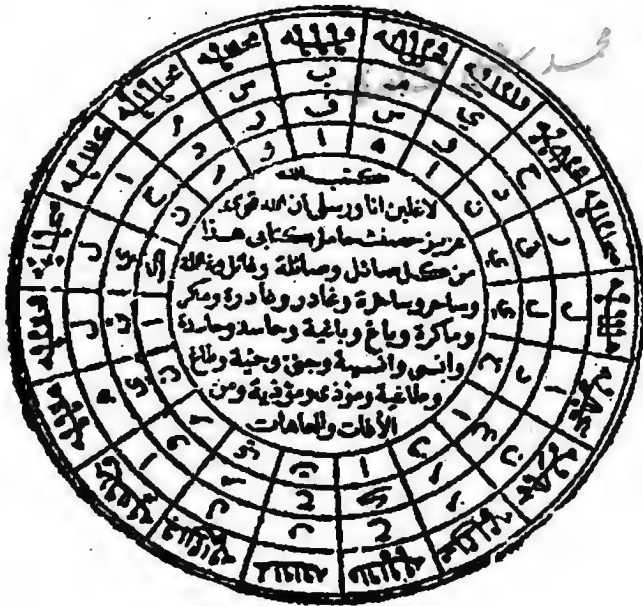
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَزَلِی الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ  
لَذٰ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِاَعْمَادٍ تَرْوٰیهَا ثُمَّ اسْتَوٰی

عَلَى الْعَرْشِ وَبَسَطَ الْأَرْضَيْنِ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسِي شَا مِخَاتٍ وَأَجْرَى  
الْأَنْهَارَ وَسَخَّرَ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ وَاجْرَى الْمَاءَ  
فِي الْعُيُونِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا  
كَبِيرًا. الَّذِي قَدَّرَ الْأَوْقَاتَ وَالْأَجَالَ وَجَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلًا مَعْلُومًا فَإِذَا  
جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْذِنُ خَيْرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ. أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا  
خُدَّامُ هَذِهِ آيَةُ الشَّرِيفَةِ أَنْ تَكُونُوا مُعَاوِنِينَ لِي بِجَلْبِ كَذَا إِلَى كَذَا  
وَالْقَاءِ مُحِبَّةٍ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا مُتَقَا دِينَ وَبِخُضُورِهِ مُسْرِعِينَ بِحَقِّ  
الَّذِي قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنِّيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ إِنَّ  
كَانَتْ إِلَّا صَنِيعَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ. وَإِنَّهُ لَفَسَّمٌ لَوْ  
تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ أَلُو حَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ

## ۵۸۔ تحفظ آفات و مصائب

بسم اللہ شریف کا یہ دائرہ ہر قسم کی آفات و مصائب سحر جادو آسیب اور  
نظر بد جن و انس سے تحفظ بخشتا ہے اس دائرے کا حامل تمام درندوں اور موذی  
جانوروں نیز تمام قسم کے زہریلے جانوروں جیسے سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہتا  
ہے۔ بدن میں کوئی بیماری داخل نہیں ہو سکتی۔ حتیٰ کہ دھوکے بازوں کے دھوکے  
میں نہیں آتا۔ جس شخص کے پاس یہ دائرہ ہوگا۔ جادو گروں کے تمام حربے اس پر  
ناکام رہیں گے۔ اور کسی بھی طرح کا جادو ٹوٹنے اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر یہ دائرہ  
مقدمہ گھر میں آویزاں کیا جائے تو اہل خانہ آفات و ارضی اور سماوی سے محفوظ

رہیں۔ تمام افراد ایک دوسرے سے پیار و محبت سے پیش آئیں۔ گھر میں برکت ہو۔ اگر سامان تجارت یا مال مویشی کی جگہ میں آویزاں کریں تو بھی جملہ مقاصد پورے ہوں۔ اس دائرہ کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدن و لباس پاک و صاف اور معطر ہو۔ خلوت اور تنہائی میں لکھا جائے جہاں کوئی دوسرا ماسوائے اللہ تعالیٰ نہ دیکھے۔ دائرہ تحریر کرنے کے بعد زعفران کا غور دے کر ہسمیلہ شریف بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جائے۔ پس دائرہ تحفظ تیار ہے۔ اس ترتیب سے جو کوئی یہ دائرہ اپنے پاس رکھے مندر جب بالا اثرات سے مستفید ہو گا انشاء اللہ دائرہ یہ ہے۔



## ۵۹۔ تشریح اسمائے بسمِ اللہ

واضح رہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چار کلموں سے مرکب ہے۔  
بسم۔ اللہ۔ الرحمن۔ الرحیم۔

اول کلمہ یعنی بسم اسم مضمر سے ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد بہت بڑا اسم ہے جو اسم اعظم ہے اور اسم اعظم میں بزرگی ہے اور وہ تمام اسماء کا سردار ہے۔ تمام اسماء اسم اعظم کی طرف لوٹتے ہیں۔ تمام اسماء میں اسم اعظم جھنڈے کی مثال ہے۔ اگر آپ الرحمن کے بارے میں سوچیں تو آپ کے جواب میں اسم اعظم اللہ آئے گا۔ اسی طرح تمام اسمائے باری تعالیٰ اللہ سے منسوب ہیں بسملہ میں الرحمن الرحیم اسم اعظم اللہ کی صفات ہیں۔ ان تینوں اسماء کے خواص و اسرار بے شمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کا شمار نہیں کر سکتا۔ راقم الحروف ان اسماء کے چند خواص و اسرار بیان کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ ان رازوں سے چند راز پالیں۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے پس آپ پر لازم ہے کہ آپ میرے لئے ہمیشہ دعا خیر کریں۔

## ۶۰۔ اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کے ذکر سے یقین بڑھتا ہے اور اچھے اچھے مقاصد اپنی ذات، صفات اور افعال میں آسان ہوتے ہیں۔ جو کوئی روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو

ہیشہ اس طرح پڑھے۔ یا اَللّٰہَ یا مَنْ هُوَ الَّذِیْ لَیْلَہُ اِلَّا هُوَ تَوَ اللّٰہُ تَعَالٰی اس کو کمال یقین اور کامل اکمال ایمان سے سرفراز فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد اور نماز جمعہ سے پہلے دس ہزار مرتبہ یا اللہ کا ورد کرے۔ جس مقصد کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ وہ مقصد پورا فرمادے گا۔

ایسا بیمار مریض جو ایک مدت سے بیمار ہو۔ ڈاکٹر۔ حکماء اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آگئے ہوں۔ اور کسی بھی علاج سے شفا نہ ملتی ہو۔ اس مریض کے پاس اسم اللہ کا بھرت ذکر کروایا جائے۔ یا اسم اللہ سو لاکھ مرتبہ چند نشستوں میں پڑھایا جائے تو وہ بیمار اللہ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔ اور ایسے جیسے کبھی بیمار ہوا ہی نہیں تھا۔ بغیر طیکہ اس کی موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

## ۶۱۔ حصول روحانیت

اپنی روحانی قوت کو جلا بخشنے۔ اور بدن انسان میں تاثیر روحانیت پیدا کرنے۔ سیف زبان اور سیف قلم جیسی خوبیوں کا حامل اسم اللہ کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کے عامل کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اور اس کی لامتناہی نعمتوں کو یاد کر کے ان نعمتوں کے بخشنے والے اللہ جلّ جلالہ کی سپاس گزاری کیلئے کھڑا ہو۔ اور اس کے شکر یہ کا حق ادا کرے۔ ایسا کرے گا تو ہمسلمہ اور اسم اللہ کے فیوضات و برکات سے مستفید و مستفیض ہو سکے گا۔ اللہ کے رازوں سے وہی شخص آگاہ ہوتا ہے۔ جو دنیا کا حریص نہیں ہوتا۔

خداوند تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے آمین۔

روزانہ اس عمل کی ریاضت کا معمول بنالیں۔ چند ہفتوں میں ہی روحانی اسراروں سے واقفیت ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس سے زیادہ ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

پہلے تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی  
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ  
یَا رَحِیْمُ اسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ  
رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ اَنْ تُفِیْضَ عَلٰی مُشَاهِدَةِ سِرِّ  
شَرِیْفٍ لَطِیْفٍ نُوْرٍ جَلَالٍ جَمَالٍ کَمَالٍ اِقْبَالَ لاهو تیتک و تصب علی  
انابیب میازیب سمائب مواہب رحمة رحموتیتک یا ارحم الراحمین  
اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَ  
عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ

پھر ایک سو مرتبہ یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ خَلْقٍ مِّنَ النُّوْرِ وَ هُوَ نُوْرٌ

پھر اسم ذات چار ہزار تین سو چھپن (۳۳۵۶) مرتبہ پڑھیں

پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ لَوْ جُوْدِهِ الْعُلٰی بِاِعْتِبَارِ الْعَامِ وَ الْخَاصِّ وَ حَقِیْقَتِهِ الْوُجُوْدِیَّةِ  
وَسِرِّهِ الْقَابِلِ فَمَا فِی الْاَوْکُوَانِ جَوْهَرٌ فَرَدٌ مِّنْ اَحَادٍ جَوَاهِرِ اَحَادِ الْعَالَمِ



الْعُلُویِّ وَالسِّفَلِیِّ إِلَّا وَ مَقَالِیدُ أَحْکَامِهِ تَعَلَّقُ بِاسْمِ مَنْ أَسْمَانِکَ  
فَاجْتَمَاعُهَا بِرَقَائِقِهَا بَیْدُ اسْمِکَ الَّذِیْ اسْتَاءَ ثُرْتُ بِهِ عَنْ جَمِیعِ خَلْقِکَ  
فَلَا یُظْهِرُ لَهُمْ إِلَّا مَا نَا سَبَّ الْأَفْعَالِ فَاسْمًا وَکَ الْهِیَ لَا تُحْصِیْ وَ  
مَغْلُومَاتُکَ لَا نِهَایَةَ لَهَا. اَسْأَلُکَ غَمْسَةً فِی بَحْرِ هَذَا النُّورِ حَتَّى أُعَوِّدُ  
إِلَى الْکَمَالِ الْأَوَّلِ فَاتَصَرَّفُ فِی الْمَلْکُوتِ بِاسْمِکَ الْکَامِلِ تَصَرَّفًا  
یَتَّقِیْ النُّقْصَ بِالْوُقُوفِ عَلَى عُبُودِیَّةِ النُّقْصِ إِنَّکَ أَنْتَ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ  
الْطِیفُ الْخَبِیرُ الْعَدْلُ وَ صَلَّی اللَّهُ عَلَى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَعَلَى

آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ شَیْرِت داری

## ۶۲۔ ریاضت اسم ذات

اگر اسم ذات اللہ کی ریاضت کا ارادہ ہو۔ تو آبادی سے دور خلوت میں  
عملیات کی جملہ شرائط کے ساتھ چودہ یوم کا چلہ کریں۔ اس طریقہ کے مطابق کہ  
ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ اللہ اور پچاس مرتبہ سورہ النور کی یہ آیت پڑھیں۔  
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۚ  
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۚ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ  
شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ  
تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۚ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ

الْأَمْثَالِ لِلنَّاسِ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (سورة النور آیت ۳۵) اور تھوڑ

فقط لوہان کا روشن کریں۔ اور روزانہ نماز عشاء کے بعد اسم ذات اللہ دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چودھویں رات معلوم ہو گا کہ تمام مکان نور سے معمور ہے۔ اور خود کو یہ معلوم ہو گا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں۔ دل کو مضبوط رکھیں اور نور کی یہ حالت چند لمحوں سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس کے بعد ایک موکل آئے گا۔ اس سے ہرگز خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ یہ موکل بڑا مبارک ہے۔ وہ سلام بولائے گا۔ اس کا جواب دے کر ذکر اللہ میں مصروف رہیں۔ یہ موکل آپ کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا۔ اور خادم ہر جائز امور میں معاون و مددگار رہے گا۔

## ۶۳۔ تسخیر روح خود

اسم اللہ کا یہ عمل تسخیر روح خود کا انتہائی جامع اور کمال درجے کا قوی الاثر عمل ہے۔ الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اپنی کتاب منبع اصول الحکمة میں اس عمل کی بے حد تعریف فرماتے ہیں۔ امام موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا عامل جس چیز کی خواہش کرے اللہ تعالیٰ اس کا تصرف اسے عطا ہے۔ اور بے شمار مطالب عامل کے پورے ہوتے ہیں۔ دوران عمل جس مقصد کی طرف توجہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ مقصد فی الفور پورا ہو جائے۔ عامل کا باطن روشن ہو جائے اور ارواح باطنیہ زندہ ہو جائیں۔ اس جلیل القدر عمل کو عملیات کی جملہ شرائط کی پابندی کے ساتھ ہی چالایا جائے۔ عمل کی

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد اسم اعظم اللہ چھیا کر مرتبہ اور مندرجہ ذیل عزیمت سولہ مرتبہ پڑھی جائے اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تا حیات انشاء اللہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ اور انوار کا مشاہدہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

إِلٰهِي مَا سَرَّعَ التَّكْوِيْنَ بِكَلِمَتِكَ وَأَقْرَبَ الْإِنْفِعَالَاتِ بِأَمْرِكَ أَسْأَلُكَ بِمَا أَظْهَرْتَ فِي الْعَرْشِ مِنْ نُورِ- إِسْمِكَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الرَّفِيعِ الْمَجِيدِ الْمُحِيطِ فَانْتَشَأَتْ مَلَائِكَتُهُ- إِنْتِشَاءً مُنَاسِبًا لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فُكُلٌ مِنْهُمْ رُوحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ أَنْفُسِهِمْ رُوحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِنْ أَذْكَارِ رُوحٍ وَكُلُّ مِنْهُمْ أَذْهَلَتْهُ عَظَمَةُ تَجَلِّيكَ فِي أَسْمَائِكَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُهُمْ بِتِلْكَ الْأَذْكَارِ فَهُمْ ذَاكِرُونَ مِنَ الذَّهْوَالِ وَذَاهِلُونَ مِنَ الْبَذَرِ فَذِكْرُهُمْ مِنْ حَيْثُ الْإِسْمِ أَنْتَ أَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الذَّهْوَالِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْعَظَمَةِ آه آه وَمِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيِ هَا هَا وَمِنْ حَيْثُ السِّرِّ هِيَ هِيَ وَمِنْ حَيْثُ التَّسْنِيحِ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مَا عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَاعَزَّ شَأْنُكَ أَحَاطَ عِلْمُكَ وَسَبَقَ تَقْدِيرُكَ وَنَفَذَتْ إِرَادَتُكَ وَجَهَنِي وَجَهَةً مَرْضِيَّةً مِنْ تَصْرِيفِ قُدْرَتِكَ فِي كُلِّ فِعْلٍ بَعَزَمٍ أَوْ فِكْرٍ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ فَإِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ حَتَّى تَصْدُرَ لِي أَفْعَالُ الْآكُونَ وَ مَنْ فِيْهَا أَتَصَرَّفُ فِيْهَا بِمَا أُرِيدُ فَإِنَّكَ فِعَالٌ لِّمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ أَلْطَفُ اللَّطْفَاءِ وَأَرْحَمُ الرَّحْمَاءِ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

## ۶۴۔ کشفِ قلوب

اسم ذات یا اللہ کو تہجد کے وقت روزانہ تین ہزار مرتبہ چالیس روز تک با پرہیز جملہ شرائط سے پڑھنے پر کشف القلوب ہونے لگتا ہے۔ مابعد اس کا ورد رکھیں تاکہ عمل کی روحانی قوت قبضہ میں رہے۔ کشف القلوب کا اس سے آسان اور قوی الاثر عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔ کشف القلوب کا عامل عملیات کی دنیا کا بے تاج بادشاہ ہوتا ہے۔ اسم ذات کے عامل کا دل منور اور باطن نورانی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں ایک مخصوص کشش اور چہرے پر خاص قسم کی جاذبیت آجاتی ہے۔

## ۶۵۔ تسخیر ارواحِ نورانیہ

اگر کوئی شخص پاکیزہ ارواحِ نورانیہ کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو عمل کی ریاضت سے ایک ہفتہ قبل ترک حیواناتِ جلائی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ روزے رکھے اور اس دوران درود شریف اور کلمہ طیبہ کا بھرت درد کرے۔ پھر عروجِ ماہ میں نوپندے اتوار، جمعرات، یا جمعہ کو بعد از نماز عشاء اپنی خلوت میں لباسِ احرامِ زیب تن کر کے عمل شروع کرے۔ روزانہ اسم ذات شریف اللہ ایک ہزار مرتبہ پھر اسم ذات بعد روزانہ کا معمول بنالے۔ پس تھوڑے

ہی غرض میں ارواح نورانیہ کی ایک جماعت کو اپنے سامنے فرمانبردار دیکھے گا۔ اور وہ ارواح عامل کے ہر کام میں معاون ہو گئی جو عامل چاہے گا۔ عامل کیلئے لازم ہے کہ ریاضت سے قبل حرص دنیا کو اپنے دل سے نکال دے بیچ گانہ نماز کے ساتھ تہجد گزار رہے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے۔ لقمہ حرام نہ کھائے۔ اور تاحیات ان شرائط کی پابندی کرے۔ حکم خداوند تعالیٰ عجائبات و اسراریت کا مشاہدہ کرے گا۔ دعوتِ لاہوتیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ظَهَرَتِ الْقُدْرَةُ الْمُؤَيَّدَةُ بِنِشَاءِ الْمَبْرُورِ وَارْتِعَادِ النُّورِ الْعَلِيِّ الرَّفِيعِ الْمُحِيطِ الَّذِي لَا يُطِيقُ إِلَيْهِ نَظَرُ الْكَرُوبَيْنِ مِنَ النُّورِ الَّذِي تَحْتَرِقُ مِنْ هَيْبَتِهِ جَمِيعُ الرُّوحَانِيَةِ الْعَظِيمِ الَّذِي سَبَّحَتْ لَهُ جَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِينَ وَالْمُسَبِّحِينَ الْعَلِيمِ الَّذِي يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ الْفَرْدُ الَّذِي أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ "وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالنَّظَرَةِ الَّتِي نَظَرْتُ بِهَا إِلَى جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ فَانْهَدَّ خَوْفًا وَتَفَرَّقَ وَاسْتَفْرَقَ وَصَاحَ وَجَرَى كَمَا يَجْرِي الْمَاءُ خِفَّةً مِنْكَ وَتَعْظِيمًا لِعَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا هُوَ أَنْتَ اللَّهُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ أَنْتَ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي اشْرَقَ وَابْرَقَ وَلَمَعَ ضِيَاءُ بَهَائِكَ وَجَمَالَكَ وَنُورِ ذَاتِكَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ فَاحْتَرَقَ أَلْفُ أَلْفٍ وَثَلَاثُمِائَةٍ وَسَبْتِينَ حِجَابًا فَاحْتَرَقَ الْحَبِيبُ وَاهْتَرَأَ الْعَرْشُ وَنَادَتْ بِالْإِسْنَادِ الْقُدْرَةُ أَنَا اللَّهُ

الْعَظِيمُ لَا عَظِيمَ غَيْرِي أَنَا اللَّهُ أَلَمْ أَنَا اللَّهُ أَنَا اللَّهُ أَنَا اللَّهُ يَاهُ يَاهُ يَاهُ أَنَا اللَّهُ  
 أَيُّ شَرَاهِيَا أَذُنَائِي أَصْبَاؤُتِ آلِ شَدَائِي أَنَا اللَّهُ الْوَاحِدُ أَنَا اللَّهُ الصَّمَدُ  
 أَنَا اللَّهُ مَهْدُوشَالِيمُ قَالَ الْعِزَّةُ دَانِي وَالْعَظَمَةُ دِنَارِي شَيْلَمُ فَيُقَالُ إِزَارِي  
 وَمَنْ يُخَالِفُنِي أَخْرَقْتُهُ بِنَارِي وَأَنَا عَلَيْهِ جَبَّارُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنَا اللَّهُ نَفْسِي  
 شَهِدَتْ وَأَشْهَدْتُ عَلَى نَفْسِي قَضَيْتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ أَرْضًا وَسَمَاءً كَيْفَ  
 تُخَالِفُونُ أَمْرِي أَمْ كَيْفَ تُكْبِرُونِي وَلَا إِلَهَ غَيْرِي إِهْطُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ  
 أَيُّنَمَا كُنْتُمْ فِي مَلَكُوتِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَوِيَا وَبَسْفِلِيَا تَرَابِيَا وَنَارِيَا مَانِيَا  
 وَرِيَا حِيَا سَجَابِيَا وَغَمَاسِيَا بَرِيَا وَبَحْرِيَا أَجَبُوا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ  
 عَلَيْكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْمُطِيعَةِ لِقَسَمِي هَذَا  
 فَيَهْتَكُونَ الْأَسْرَارَ وَيُخْرِبُونَ الدِّيَارَ وَيَنْشُرُ كُلُّ النُّورِ نَشْرًا وَعَجَلُوا مِنْ  
 قَبْلِ أَنْ يَغْضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَيَسْلُطَ عَلَيْكُمْ الرِّعَازَ وَالْقَوَادِفَ وَالرُّعُودَ  
 الْقَوَا صِفَ وَالْبُرُوقَ الْخَوَاطِفَ وَالزَّلَازِلَ وَالرُّوَاجِفَ وَالرِّيَّاحَ  
 الْعَوَاصِفَ وَالْغَيْمَ الْمُتَكَاثِفَ وَالْعَذَابَ الْوَاصِبَ الْمُتَرَادِفَ وَالشُّوْطَ  
 الْحَارِقَ وَلَا خَلَّاصَ لَكُمْ وَلَا مَقْرَلَكُمْ مِنْ قِيُودِي فَإِنِّي أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ  
 بِالْحُرُوفِ النُّورَانِيَّةِ وَالْأَقْسَامِ السَّرِّيَّاتِيَّةِ وَالْأَسْمَاءِ الْعِبْرَانِيَّةِ

بِشَهْتُوفِ بِشَهْتُوفِ يَامَدِّيْتَا شِ تَلُوْتِيْتِهْ بَنُو كُوشِ مَشْدَشِ أَشُوْهْ  
 دَنَاهُوْهْ مَجِيْهْ فَلْيُوْتُوْشِ وَخِهْ وَخِهْ يَغْيُوْشِ بَرْمُوْشِ يَابَهْلُوْدِ  
 تَشُوْتِ تَشْتُوْتِ يَاعْمَلُوْنِ طَلْطُوْتُوْرَشِ مَهْفَرَكُوشِ مَرْتُوْبِلِ  
 وَغَزْبَرَشِ شَهْدِ شَهْرُنُوْهْ بِهِ قُتُوْرِ تُوْخِ يَالُوْخِ أَفِهْ أَفِهْ كَلْفِهْ نَمُوْهْ

آه آه۔ شاہِ اشاہ۔ اَلْوَلَاہِ لَوَلَاہِ یَالُوہِ۔ مَقْنَدِ نَوَسَلِ۔ سَهْلًا بُولَانِ۔ اَرُوکَہِ۔  
 اَرَفَکَہِ۔ مَرْدُوہِ اَشُوہِ۔ عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّ وَعَزَّوْہَلَّ بَہْلَنِ۔ مَہْلُوہِ۔ تُوہِ دِیدَہِ۔  
 اَشِیہِ۔ اَخَوَصِ یَا مَصْطَلُوْتِ سَالِ ذَکِ ذَاکِ۔ اُوکَہِ۔ رُوَسِیْتُوَصِ۔ عَمَلِیْلِ  
 جَمَلِیْلِ۔ مَلُوکُوہِ۔ دَمَلُوکُوَسِ اَسَہِ یَاہْدَہِ۔ یَاہْرَہِ۔ یَاخَلُوَشِ۔ اَجِیُوَا یَا  
 اَہْلَ الحُجُبِ السَّبْعَہِ سَرَابِیْلُہُمْ مِّنْ قَطْرَانِ وَتَغْشٰی وَجُوْہُہُمْ النَّارُ  
 لِيَجْزِیَ اللّٰہُ کُلَّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ

## ۶۶۔ قضائے حاجات

ہر قسم کی مرادوں کے حصول۔ ہر قسم کی حاجات اور جملہ مقاصد کے  
 حل کرنے کیلئے یہ عمل سربج الاثر ہے۔ حاجتِ خیر و شر، کامیابی مقدمہ فتح یابی  
 بردشمنان۔ ترقی مرتبہ وغیرہ سب کیلئے قوی تاثیر ہے۔ امام یونی جیسے عالمین و  
 کاملین کے مجربات و معمولات سے ہے ترکیب عمل یوں ہے کہ اپنے مقصد کو  
 ذہن میں رکھ کر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور اسم ذات یا اللہ ایک ہزار مرتبہ  
 پڑھیں پھر یہ دعا ایک سو گیارہ مرتبہ چند یوم اس پر مداومت کریں حکم خداوند  
 تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسُبْحَانَکَ یَا قُدُّوسُ عَجَبَا لِمَنْ  
 یَغْفِرُکَ وَیَعْصَاکَ لَوْہِیْمِ اَشْمَخِ شِمَاخِ الْعَالِیِ عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ الْمُحْتَجِّ  
 عَنْ خَلْقِہِ فِیْ عُلُوِّ سَمُوْحِیَّتِہِ صَاہِبِ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ آہ آہ فِیْحَقِّہِ  
 عَلَیْکَہِ یَا خُدَّامَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجِیُّوْا دَعْوَتِیْ وَتَنْفِذُوْا عَمَلِیْ بِحَقِّ مَا

اُفْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَ إِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّتُغْلَمُونَ عَظِيمٌ تَكَادُ السَّمَوَاتُ  
يَنْفَطِرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا أَلَوْحًا أَلْعَجَلِ السَّاعَةِ.

## ۶۷۔ عزت و توقیر کیلئے

حضرت خواجہ احمد دیرئیؒ اپنی تصنیف فتح الملک المجید میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ لوگ اس کی ہمیشہ عزت و توقیر کرتے رہیں۔ اور لوگوں میں وہ معزز ٹھہرے تو طالع برج حمل میں اتوار کے روز یا شرف شمس کے وقت خالص سونے کی انگوٹھی پر اسم اللہ کا نقش مربع حریفی کندہ کرے۔ پھر اس پر چھیاٹھ مرتبہ یہی اسم پڑھ کر دم کرے اور انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت و دبالاتا ہے۔ اگر پیر کے دن ساعت قبر میں یا شرف قبر کے اوقات میں نوچندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہن لے اور حامل انگوٹھی اسم اللہ کی مداومت بھی روزانہ کرتا رہے۔ تو اس قدر دوچند ہو جائے اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت و احترام سے لیتے ہیں۔ نقش حریفی یہ ہے۔



۷۸۶

ا	ل	ل	ہ
ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل
ل	ہ	ا	ل

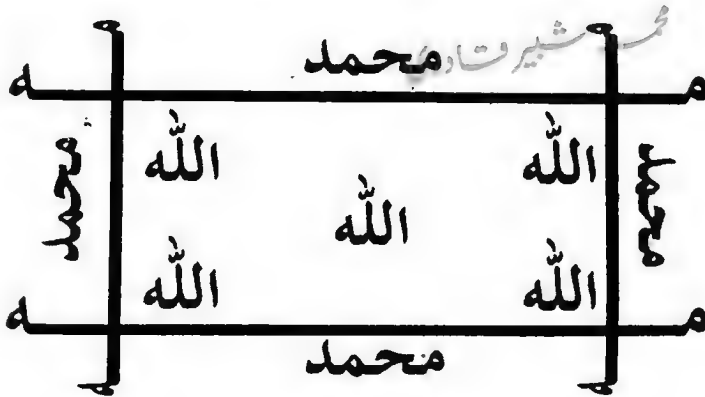
## ۶۸۔ آشیر و آسیب زدہ کا علاج

خواجہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے۔ اسم اللہ چھیاٹھ مرتبہ لکھ کر پانی اور شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے ہر قسم کی تکلیف دور ہوتی ہے۔ اگر کسی جن کو گرفتار کرتا ہو۔ تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھیں۔ وہ جن آپ کے قبضہ میں آجائے گا اگر کسی جن کو جلانا چاہیں تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سر اجلا کر آسیب زدہ کو سگھائیں تو وہ جن سوخت ہو جائے گا۔ یہی عمل جن کو جلانے، مارنے گویا کرنے کیلئے کام میں لایا جاتا ہے۔ ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرفشا نیوں سے محفوظ اور تمام برائیوں کے شانی علاج بر لا جواب و بمثال

شہرہ آفاق تصنیف راقم الحروف کی کتاب ”آئینی قوتوں سے نجات“ کا مطالعہ فرمائیں۔

## ۶۹۔ برائے اطفال

اگر کوئی چہ ڈرتا ہو۔ اور خواب میں چونک پڑتا ہو۔ تو اس نقش معظم کو مشک و زعفران سے تحریر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ خوف جاتا رہے گا اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب نقش یہ ہے۔



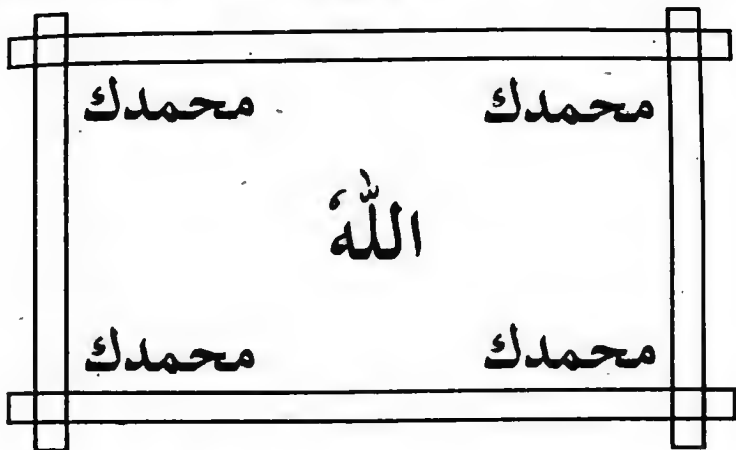
## ۷۰۔ برائے درد ناف

اگر کسی شخص کی ناف ٹل گئی ہو۔ اور درد ہو تو اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ ناف اپنے مقام پر آجائے گی۔ نقش کے درمیان کے خانہ میں مریض کا نام وعدۃ تحریر کیا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

یا اللہ یارحمٰن	یا اللہ یارحمٰن	یا اللہ یارحمٰن
یا اللہ یارحمٰن		یا اللہ یارحمٰن
یا اللہ یارحمٰن	یا اللہ یارحمٰن	یا اللہ یارحمٰن
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

## مذہب اے برائے طحال

جس کو طحال ہو جائے۔ تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھیں اور اس پر سفید پاکیزہ مٹی کا ڈھیلا رکھ کر لوہان جلائیں اور ایک دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے۔ اور خود عامل سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور دم کرے بفضل حق تعالیٰ عروجل تلی دوڑ کر اپنے اصلی مقام پر آجائے گی۔ نقش مبارک یہ ہے۔



## ۷۲۔ شفا الامراض

ہر قسم کے مرض میں شفا حاصل کرنے کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب تک با وضو حالت میں قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ یا اللہ ورد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے۔ موت کے علاوہ ہر تکلیف دہ مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ زچہ کیلئے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں کسی بھی میٹھی چیز پر ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں۔ اسم اللہ بے شمار امراض سے شفا کا باعث ہے اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا ہسلی میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو عامل با وضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یا اللہ انگشت شہادت سے بغیر دو ٹٹائی کے لکھے۔ دن میں پانچ یا سات مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد رفع ہو جائے گا۔

## ۷۳۔ نسیان کا علاج

اگر کسی کو مرض نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو۔ یا کسی بچے کا ذہن کند ہو۔ ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ، سات، گیارہ، اکیس دن تک ہر روز صبح نہار منہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر با وضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

## ۷۴۔ شہرت و سکون قلب کیلئے

دل کے سکون اور اضطرابی کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے ایک تسبیح یا اللہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہو گا۔ ہر نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یا اللہ پڑھیں اول و آخر درود پاک پڑھیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی ہوگی اور غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

## ۷۵۔ زیادتی رزق

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو۔ اور تمام کاموں میں آسانی ہو۔ تو وہ اسم ذات اللہ کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ یا قی

یا قیوم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

## ۷۶۔ قبولیت دعا

جب قمر منزل شریطین میں نزول کرے تو اس وقت مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے ایک سفید و پاکیزہ کاغذ پر با وضو یہ خاتم اسم مبارک کافی کی تحریر کریں اور اسے اپنے سامنے رکھ کر چھیاٹھ مرتبہ یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور خاتم کو ہاتھوں میں لے کر دعا کریں انشاء اللہ قبول ہوگی۔ خاتم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲	اجل	۷	اللہ	۶	ہو
۹	وہاب	۵	زکی	۱	ہو الحی
۴	احد	۳	ح	۸	ہادی و دود

کافی ۱۱۱

## ۷۷۔ تصرف خیر و شر

نحۃ السلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی اور امام الکبیر و الحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اور شیخ رئیس الدین اصفہانی جیسے عظیم المرتبت عالمین و

کالمین نے اپنے اپنے رسائل میں بڑی تعریف و توصیف سے اس عمل کو تحریر فرمایا ہے۔ دیگر اکابر علمائے فن کے نزدیک بھی یہ عمل لاریب ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کربات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں۔ مگر عالمین و کالمین نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کئے ہیں۔ محمد ساجرونی فرماتے ہیں کہ ایسی طاقتوں کے حصول کیلئے انسان کا کامل دیندار ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر اللہ عزوجل کے راز حاصل نہیں ہو سکتے اور قلب کی صفائی بدون عبادت و ریاضت کے ممکن نہیں اس لئے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیے۔

وہ لوگ جو روحانی علوم و فنون کے اسرار سے واقف ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے نفس اور فعل پر قابو رکھیں اور اس امر کیلئے ریاضت کے ضبط نفس پیدا کریں کیونکہ ان سے کارہائے نمایاں اور عجائبات ظہور میں آتے ہیں۔ اس لئے لغزش کا امکان ہوتا ہے۔ لازم ہے کہ اپنے تمام کام حدود و شرعیہ کے اندر سرانجام دیں۔ تاکہ روحانی علوم و فنون پر ہر آن ان کو قدرت حاصل ہوتی جائے۔ میری دعا ہے کہ نااہل کا حافظہ میری اس تصنیف فیضان القرآن کے علم کو نہ پاسکے۔ کیونکہ وہ جائز ناجائز میں فرق نہیں کر سکتا اور اس سے ابنِ عالم اور عزتِ خلق تباہ ہوتی ہے۔

شیخ شمس الدین اصفہانی تحریر فرماتے ہیں کہ اسم ذات (اللہ) سے مثلث کے ساتھ تصریف کرنے کے دو عجیب طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ امورِ خیر میں تصرف کرنے کا ہے جبکہ دوسرا طریقہ امورِ شر میں تصرف کرنے کا ہے۔

## امورِ خیر

امورِ خیر کے احاطہ میں فتوحات، برآمدانِ حاجات، ترقی درجات، شفاۓ امراض، خلاصیِ محبوس و حاملہ و درِ دِزہ، قضائے حاجات، سحر جادو دور کرنا۔ کسی امر کی قائمی و دائمی اور ثبات کے حصول، جائزِ حب و تبخیر جیسے مقاصد آتے ہیں۔ پس جب بھی خیر کا کوئی مقصد ہو۔ تو ایک مثلث اسم ذات سے خالی البطن اضلاع بیوت، اسمائے بیوت۔ ملائکہ۔ خدام۔ حروفِ نورانیہ کے مطابق تحریر کریں جو کہ عالمین و کالمین کا دستور ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک مثلث اسم اللہ کے اعداد سے تحریر کریں۔ عدد بارہ۔ بارہ طرح کر کے تاکہ تمھارے پاس عدد طرح پانچ آجائے۔ اس کو خانہ مفتاح میں تحریر کریں۔ پھر عدد ازوجط کے طریقہ کے مطابق پر کریں۔ باقی عدد چھ کو چھٹے خانہ میں یک بار ڈال دیں ہر خانہ میں اعداد مفتاح کو اس خانہ کے اعداد سے ضرب دے کر لکھیں۔ جبکہ چھٹے، ساتویں اور آٹھویں خانہ میں باقی چھ کا اضافہ کر کے لکھیں مثلث اسم ذات کی پر ہو جائے گی۔ آسانی کیلئے طریقہ عدد ازوجط کا تحریر کرتا ہوں۔



۷۸۶

د	ح	ب
ز		ا
ط	ج	و

اور مثلث اسم ذات یہ ہے۔

۷۸۶

مذہب شیعہ توری

۱۵	۴۶	۵
۳۱	مقصد تحریر کریں	۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

وفق ۶۶

مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق تصرف امور خیر کی نیت کے ساتھ پاکیزہ مٹی یا ریت پر مثلث دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے تحریر کریں اور ذو (۲) رکعت قضائے حاجات امور خیر پڑھیں پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۃ النصر اور بعد سلام کے یا اللہ ایک ہزار ایک سو چھیانوے

مرتبہ پڑھیں اور اپنے ارادہ کے پورا ہونے کا پختہ تصور کریں۔ بے شک پورا ہوگا۔

## امورِ شتر

شر کے جمعہ امور میں یہ ترکیب ہے کہ اسم ذات کے اعداد سے چھ عدد طرح کر کے اور باقی اعداد کا چوتھائی حصہ لے۔ واضح رہے کہ وہ اعداد پندرہ ہیں۔ پس ان کو الباء کے خانہ میں تحریر کریں۔ پھر ایک کا اضافہ کر کے دال کے خانہ میں لکھیں۔ پھر ایک کے اضافہ سے واؤ کے خانہ میں پھر اسی طرح حاء کے خانہ میں لکھیں۔ پھر الباء اور دال کے خانوں کے اعداد کو جمع کر کے اسم سے تفریق کر کے باقی اعداد ازا کے خانہ میں تحریر کریں۔ اسی طرح دال اور الحاء کے خانوں کے مجموعہ کو اسم سے طرح کر کے خانہ جیم میں تحریر کریں پھر واؤ اور الحاء کے خانوں کو حسب طریق استعمال میں لائیں اور الف کا خانہ پر کریں۔ پس مثلث اسم ذات بدوح اجزط کے طریقہ پر مکمل ہو جائے گی جو امورِ شتر میں تصرف کیلئے ضروری ہے۔

طریقہ بدوح اجزط یہ ہے۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج		ز
ح	ا	و

اور مثلث اسم ذات یہ ہے

۷۸۶

محمد شریف توری

۱۶	۳۵	۱۵
۳۲	مقصود تحریر کریں	۳۴
۱۸	۳۱	۱۷

وفق ۶۶

امور شر میں تصرف کا طریقہ بھی مثل امور خیر کے ہے۔ مگر دونوں رکعتوں میں بجائے الم نشرح اور النصر کے سورۃ الزلزله اور تبت یٰ اہل لب پڑھنا ہوگی۔ اور اسم ذات بعد سلام حسب سابق ایک ہزار ایک سو چھیانوے مرتبہ مقصد شر کو تصور میں لاتے ہوئے پڑھنا ہوگا۔ پس مقصد پورا ہوگا اللہ کے حکم سے فی

افور مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ مثلث کی پہلے زکات ادا کرے تصرف کے اصولوں پر کاربند ہو کر عمل کرے اللہ تعالیٰ خیر و شر کی قوتوں پر اختیار بخش دے گا۔

زکات مثلث کے لئے راقم کی تصنیف

﴿رموز خاتم سلیمانی﴾

کا مطالعہ فرمائیں

اس میں نقش مثلث پر کرنے کے بے شمار طریقے بتائے گئے ہیں اور نقش مثلث کے عجیب و غریب اعمال تحریر کیے گئے ہیں۔ نقش مثلث کو ہی خاتم سلیمانی کہا جاتا ہے جس کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت سلیمان کی انگشتری پر کندہ تھی۔ مثلث خالی البطن کے مختلف اعمال اور طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔ آج تک خاتم سلیمانی کے رموز و اسرار پر اس سے بہتر کوئی کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔

منگوانے کا پتہ :-

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ



خوارزمی سے منقول و منسوب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ امام خوارزمی نے اسم ذات اللہ کی ریاضت سے تصرف خیر و شر کا یہ طریقہ بڑا جلیل القدر تحریر فرمایا ہے۔ جب کوئی متقی عامل اسم ذات سے تصرف کے اس راز عظیم کے حصول کا ارادہ کرے تو نگینہ انگوٹھی خالص سونے کی پر اسم اللہ کندہ کرے۔ اور اس نگینہ کی پشت پر سید کھیاں کا اسم کندہ کرے اور خلوت میں داخل ہو جائے۔ اور ہمیشہ ہر نماز کے فرضوں کے بعد (اللہ) چھیاٹھ مرتبہ پڑھے اور دعا مقدسہ ایک مرتبہ اور اس معمول سے کبھی غافل نہ رہے یہاں تک کہ سید کھیاں حاضر ہو کر تاج گن فیکون نہ پہنادے دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَا اللَّهُ يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحِیِّنِ حَیَاةً طَیِّبَةً اَعِیْشُ بِهَا عَلٰی شَاطِئِ بَحْرِ مُحِبَّتِكَ وَاَنْ تَلْبَسَنِیْ مُهَابَةً عِنْدَ الْعَوَالِمِ الْعُلُوِّیَةِ وَاَنْ تَفْتَحَ عَیْنَ قَلْبِیْ وَبَصْرِیْ بِنُورِكَ حَتّٰی یَنْفَتِحَ قَلْبِیْ لِتَلْقٰی اِلٰی سِرِّاْرِیْ وَیَنْطِقَ لِسَانِیْ بِمَكْنُونِ جَوَاهِرِ الْعُلُوْمِ وَاَنْ تَفِیْضَ عَلٰی مِنْ بَحْرِ فِیضِكَ اِلٰی قُدُسِ حَتّٰی اَصِلَ اِلٰی سَاحَةِ اللُّطْفِ وَخُذْنِیْ اَخْذَةً لَطِیْفَةً اَجِدْ حَلًا وَتَهًا اَیَّامَ لِقَائِكَ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِتَفَرُّغِ نَسِیْمٍ نَسَمَاتِ نَفْحَاتِ اَسْرَارِكَ كَشَفِ سِرِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ اَلْقِیْتَهُ لِتَلْقٰی عَطَشَ اَكْبَادِیْ وَارْدِیْ حَوْضِ بَرِّكَ وَقَاصِدِیْ سُبُوْحِ سِرِّكَ یَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ حَدٌّ یَعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ یَا قَدِیْمُ اَسْأَلُكَ بِسَرِّ اِسْمِكَ وَیَمَا جَرٰی بِهِ قَلْمُكَ وَیَمَا اَلْهَمْتُ بِهِ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ وَیَمَا تَا جِیْتَ بِهِ مُوسٰی عَلٰی جَبَلِ طُوْرٍ سَیْنَاءَ وَبِحَقِّ

مَا أَنْزَلْنَاهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ أَنْ تَعْجَلَ بِنَجْحِ مَطَا لِيٍّ وَتَسْهِيلِ  
 مَارِيٍّ وَأَنْ تَكْشِفَ لِي عَنْ عَالَمِ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَأَنْ تَجْرِيَ مُرَادِي  
 فِي فِيمَا يُرْضِيكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَأَنْ تَكْشِفَ لِي عَنْ أَرْوَاحِ الْمَلَكُوتِيَّاتِ  
 الْخَفِيَّاتِ الْمُسْتَمِدَّةِ مِنْ سِرِّ اسْمِكَ الْجَامِعِ لِلْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الَّذِي  
 تَسَمَّيْتَ بِهِ فِي كُلِّ اللُّغَاتِ وَتَبَحَّتْ لَكَ بِهِ كُلُّ الْمَخْلُوقَاتِ يَا اللَّهُ يَا  
 اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا نَعَمَ الْمَوْلَى وَنَعَمَ النَّصِيرُ يَا اللَّهُ أَسْأَلُكَ أَنْ  
 تَسْخِرَ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ كَهَيْئَةِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## ۸۱۔ ہر امر میں کامیابی کے لئے

اسم ذات اللہ عز وجل حق نجانہ کے فیض و برکات کے بحر بے کراں کا احاطہ کرنا  
 انسانی فہم و ادراک کے بس کی بات نہیں ہے اسم ذات ہی وہ منبع ہے جس سے  
 روحانیات کے نورانی چشمے پھوٹتے ہیں اسی اسم شریف اقدس و مقدس سے فیض  
 و برکات اور کرامات کی نورانی بوندیں دل مومن پر نزول کرتی ہیں ذکر اسم ذات  
 سے ذکر کو کیا کیا انوارات، مشاہدات، عجائبات و غیر اثبات ہوتے ہیں۔ یہ  
 صرف وہی ذکر جانتا ہے۔ دوسروں کو اس کا ادراک نہیں ہو سکتا۔ ہر امر میں  
 کامیابی و کامرانی کے حصول، مرادوں کی برآوری، محبت و جدائی خیر و شر۔ ہر  
 مقصد نیک و بد، خلقت میں حصول عزت و ناموس کے لئے یہ عمل بنی آدم پر  
 اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم و قدیم ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

صاحب ”الجواهر المہدی فی استخراج ملوک الجن فی الوقت والساعة“ الاستاذ الکبیر شیخ

علی ابو حی اللہ الرزوقی عصر قدیم کے الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی، خلیۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالی، ابن یوسف سلیم بن ثابت بغدادی اور ابو لکبر خوارزمی جیسے عالین وکالمین سے منقول و منسوب تحریر فرماتے ہیں شیخ علی موصوف اس عمل کو علمائے قداماء کے مجربات و معمولات کی سند سے لکھتے ہیں کہ جب کوئی طالب اپنے کسی بھی امر میں کامیابی کا ارادہ کرے تو اسم ذات شریف (اللہ) کے اعداد قمری کو فی نفسہ ضرب دے کر مجموعہ کی تعداد کے مطابق پڑھے اور ہر چھ یا سٹھ مرتبہ پر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے یہاں تک کہ وہ تعداد پوری ہو جائے۔ پس ہر امر میں کامیابی دیکھے گا۔ اللہ کے حکم سے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَةِ اَلْوَحِیَّةِ وَبِاَسْرَارِ الرُّبُوبِیَّةِ وَبِعِزَّةِ السُّرْمَدِیَّةِ وَبِحَقِّ ذَاتِکَ الْعَلِیَّةِ الْمُنَزَّهَةِ عَنِ الْکِفِیَّةِ وَ الشُّبْهَةِ وَبِحَقِّ مَلَا نِکَتِکَ اَهْلِ الصِّفَاتِ الْجَوْهَرِیَّةِ وَبِعَرْشِکَ الَّذِیْ تَغْشَاهُ اَلْاَنْوَارُ بِمَا فِیْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ اَلْاِمَا قُضِیَتْ حَاجَتِیْ مِنْ کَذَا وَکَذَا اَوْ مِنْکَ اللّٰهُ اللّٰهُ الْقُدُّوسُ الْقُدُّوسُ الْقُدُّوسُ اَرْفَعُ عَنِّیْ حُجُبَ الظُّلُمَاتِ وَ اَرِنِیْ بَنُوْرَکَ مَا اَظْهَرْتَهُ بِعِبَادَتِکَ اَهْلِ الْقُلُوْبِ الطَّاهِرَاتِ یَا مَنْ کَسَا قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بَنُوْرِ اَلْوَحِیَّةِ فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ الْمَلَائِکَةُ رَفْعُ رُغُوْ سِہِمٍ مِنْ سَطُوْرَةِ الْجَبْرُوْتِیَّةِ یَا مَنْ قَالَ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِہِ الْعَزِیْزِ وَکَلِمَاتِہِ الْاَزَلِیَّةِ " اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہِ کَمِشْکُوْرَةٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ " الْمِصْبَاحُ فِی زُجَاجَةٍ زُرْجَاجَةٌ کَا نَہَا کُوْ کَبٌ " دَرِّی " یُوْرٌ قَدْ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبْرَکَةٍ رَیْثُوْنَةُ اَلْمَرْغِیَّةِ وَ لَا غَرْبَیَّةِ



يَكَاذُرُ بِهَا يَضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ  
مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ “  
(سورة النور آیت ۳۵)

## ۸۲۔ کامیابی و کامرانی کے لئے

جب کسی بھی مقصد میں کامیابی و کامرانی کا ارادہ ہو تو اسم شریف (اللہ)  
ایک ہزار مرتبہ پڑھیں پھر یہ عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں عزیمت یہ  
ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا كَاحِحِ كَهْكَاحِ كُلْهِنْجِ  
يُسْعَطَا طِ قَلْبِ حِدْمَهْلِيَا سَلْمَهِي وَرُورِهِ يَا هُوَهُ كِبَّاسَعِيدِ سِرْطَعُهُ  
طَهْطِيَالِ مَهْطِيُولِهِ وَهُوَ اسْمُكَ الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَتْ بِهِ  
أَجَبَتْ وَإِذَا سُئِلَتْ بِهِ أُعْطِيَتْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدِ نَا  
مُحَمَّدٍ صَلَاةً وَتُسَلِّمًا يَلِيقَانِ بِجَنَابِهِ الْعَظِيمِ وَقُدْرِهِ الْقَهِيمِ وَأَنْ تَقْضِيَ  
لِي كَذَا وَكَذَا

## ۸۳۔ قبولِ دُعا

اسم ذات کے اس عظیم عمل کی بے حد تعریف الاستاذ الکبیر الشیخ علی  
الوحی اللہ المرزوقی نے اپنی کتاب الجواهر اللامعة فی التحضار ملوک الجن فی الوقت  
FREE AMIYAAT BOOKS .pdf  
https://www.facebook.com/amiyaatbooks/

والسنة میں اور الامام الکبیر و اکھیم الشیر ابی العباس احمد بن علی البونی نے اپنی کتاب منہج اصول الحکمة میں کی ہے۔

پس جو شخص چاہے کسی امر میں بھی کامیابی و کامرانی تو انتظار کرے کہ قمر شریں میں نزول کرے۔ پس اس وقت یہ خاتم مشک و زعفران سے تحریر کرے۔ پھر اس پر یا اللہ چھیاٹھ مرتبہ پڑھے اور خاتم کو ہاتھوں میں لے کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے وہ جو چاہتا ہے اُس کی دعا قبول ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ خاتم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۴	اللہ	۱۱
۴۱	الہ	۶۰
۶۳	۸	۴۰

وفقی ۱۱۱

## ۸۴۔ خواص اسمہ تعالیٰ الرحمن

اسم الرحمن کے خواص یہ ہیں کہ کسی کو مہربان کرنا۔ دلوں کا نرم کرنا۔ اور مطلوب کو اپنی طرف کھینچنا، تسخیر خلق، تسخیر افسران و کام و غیرہ، اس اسم

کے ذکر سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں، اور مرادیں برآتی ہیں۔

اس اسم مبارک کے ۲۹۸ اعداد ہیں اور یہ اسم جلالی ہے اس اسم مبارک کی صفت مہربانی کی ہے۔ اس اسم پاک کا درد کرنا کئی امراض سے شفا بخشتا ہے اور بے شمار مسائل کا حل اس کے درد میں پایا جاتا ہے اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو عامل با وضو حالت میں مریض کے سر ہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے۔ اس سے بے ہوش مریض جلد ہوش میں آجائے گا۔

## ۸۵۔ آشوب چشم

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو۔ اور آنکھیں بہت سخت دکھتی ہوں۔ تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے با وضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیریں تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دکھنی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں عامل با وضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اسم مبارک رخصن کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد جلد رفع ہو جائے گا۔

## ۸۶۔ مرض نسیان

حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے یارِ حُسن ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لئے ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے۔ تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

## ۸۷۔ خیر و برکت کے لئے

اگر کسی کی کھیتی یا باغ میں پھل نہ آتا ہو یا پھل کم لگتا ہو۔ تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درختوں کی جڑوں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو گا۔

## ۸۸۔ رِ عَشہ کا علاج

اگر کسی کو رِ عَشہ کا عارضہ لاحق ہو۔ تو با وضو ہو کر ایک کپ پانی لیں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ اسم یارِ حُسن پڑھ کر دم کریں اور رِ عَشہ کے مریض کو صبح نماز منہ ہر روز پلائیں مسلسل عمل سے

اگر اسمِ رحمن کا مندرجہ ذیل نقش مبارک کسی سعد دن اور اچھی ساعت میں مشک و زعفران سے تحریر کرے پھر روزانہ ہر نماز کے بعد یارِ رحمن ۲۹۸ مرتبہ پڑھے اور بیشکی کرے ۔ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ اُس کی حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ

نقش یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

0	1	2	3
4	5	6	7
8	9	10	11
12	13	14	15

## ۹۰۔ پاکیزگی قلب کے لئے

اگر کوئی ہر رات یارِ حُسن کا نمازِ عشاء کے بعد ۲۹۸ مرتبہ وردِ کرے اور آخر میں یہ دُعا چار مرتبہ پڑھے اور نقشِ اسمِ رَحْمٰن کا اپنے پاس رکھے - تو اُس کا نفس مضبوط اور دل پاک ہو جائے گا - نقش یہ ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ن	م	ر	ح
ر	ح	م	ن
م	ن	ر	ح
ح	ر	ن	م

دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰهِي رَحْمَتِكَ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْیَاءَ وَاَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ  
بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
اَسْأَلُكَ وَآتُوْسَلُ اِلَيْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی اَنْ تَشْهَدَنِيْ حَقِیْقَةَ الْاَشْیَاءِ  
وَاَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِحِفْظِهَا فَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ الدِّیَّانُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

يَا اللَّهُ يَا مُلِكَ يَوْمَ الدِّينِ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ الشَّرِيفِ لِيَكُونَ عَوْنًا  
لِي عَلَى مَا أُرِيدُ فِيمَا يُرْضِيكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ .

## ۹۱۔ اسم تعالیٰ الرحیم

اسم رحیم جمالی ہے اس کے اعداد ۲۵۸ ہیں۔ اگر کوئی شخص اسم یار حیم کو  
دو سو اٹھاون مرتبہ روزانہ تلاوت کرے تو اس کا انجام خیر ہو اور اس جہان فانی  
سے رحلت کے وقت با ایمان جائے اس کے لئے قبر و پل صراط کی منزلیں آسان  
ہوں بلا ہائے اور مشکلات دنیاوی سے خلاصی پائے۔

## ۹۲۔ اخلاق حسنہ

جو شخص ہر نماز کے بعد یار حیم کو دو سو اٹھاون مرتبہ پڑھے اور مسلسل  
پرہتار ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے حسن اخلاق اور نفع حاصل ہو گا۔

## ۹۳۔ تسخیر خلق

اگر کوئی شخص اسمِ رحیم کا نقش ذونا کتابت چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ پر سعد و وقت میں کندہ کر کے دائیں ہاتھ میں پنہ اور اسمِ مبارک کی روزانہ اعداد کے مطابق تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلقت پر اسے شفقت و رفعت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا اور ہر مصیبت سے نجات بخائے گا اور دعائیں قبول ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

محمد شیری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴	۱	۲	۱
۷	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۵	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۰۳	۹



## ۹۴۔ گریہ اطفال

اگر اسم رحیم کا نقش ذوالکلمات لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں جو زیادہ روتا ہو تو اس کا رونا کم ہو جائے گا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ ڈر خوف سے مامون رہے گا۔ اور رونا دھونا چھوڑ دے گا۔

## ۹۵۔ دافع جنون و سودا

شیخ شہاب الدین سروردی قدس سرہ سے منقول ہے جسے قدوة الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گویاریؒ نے تشریح اسمائے چمل و یک میں تحریر فرمایا ہے۔ گویاری موصوف تحریر فرماتے ہیں کی دعائے ادریس علیہ السلام سے متعلق ہے اگر اس اسم مبارک رحیم کو یا کے ساتھ اتوار۔ سوموار۔ جمعرات۔ کو طلوع شمس کے فوراً بعد متواتر چاند کی یکم سے چودہ تک ہر ماہ پڑھتا رہے تو اس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ یعنی اس کا عامل عشق الہی سے سرشار ہو جائے۔ اور ہر شے میں حق سبحانہ تعالیٰ کے جلوے دیکھے اگر غیاثہ تائید کے ساتھ رحیم میم زہر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات پیش نہ آئے۔ جو رنج و غم۔ تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہوئے والا ہے اسے پڑھے روزانہ

۲۵۸ مرتبہ انشاء اللہ نقصان سے محفوظ رہے گا۔ بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع حاصل ہوگا۔

اگر کوئی چینی کی پلیٹ پر اس اسم کو مشک و زعفران سے تحریر کرے اور پھر پانی سے دھو کر جنون و سودا کے مریض کو پلائے تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطاے گا۔  
اسم یہ ہے

يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ غِيَاثُهُ وَمَعَاذُهُ يَا رَحِيمُ

## ۹۶۔ تسخیر ارواح

اگر کسی شخص کو تسخیر ارواح کی خواہش ہو۔ یا قلوب مخلوقات کے مسخر کرنے کی آرزو ہو۔ تو چالیس دن کی خلوت اختیار کرے۔ ترک حیوانات و لذات روحانی و جسمانی کے سات ہزار مرتبہ روزانہ مذکورہ بالا اسم پڑھے تو روحانیان عالم علوی اور ساکنان عالم سفلی اس کی جانب متوجہ ہوں۔ اور امورات میں مدد کریں جو شخص اسمائے الہیہ کی دعوت بجلائے اُس کو چاہئے تقویٰ اختیار کرے۔ کھانا پینا پہننا حاصل طریقہ سے ہو کسی انسان کی غیبت نہ کرے فحش نہ بچے۔ باتیں کم کرے۔ درمیان خلق کے نہ آئے۔ تصدق کیا کرے۔ روزانہ غسل کرے۔ ہمیشہ با وضو رہے۔ کپڑے پاک پہنے۔ خوشبو استعمال کرے۔ آب رواں پر جایا کرے۔ ایام دعوت میں روزہ سے رہے۔ چلہ کرنے والوں کو ان اسمائے عظیم کی دعوت میں خاص تیاری کرنی چاہیے ان دنوں کھانے پہننے کا فکر نہ

ہو۔ اسبابِ معیشتِ مستحکم رکھے۔ نافِ خدا دل میں رکھے۔

## ۹۸۔ خواص حروفِ بِسْمِلَہ شریف

واضع رہے کہ جن حروف سے بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مرکب ہوتی ہے اگر ان سے مکرر حروف حذف کر دیئے جائیں تو باقی یہ دس حروف آتے ہیں۔

الباء - الیمین - الیم - الالف - اللام - الھاء - الرا - الحا - النون - الیاء -

ان میں سے ہر حرف کے خواص و اسرار بے شمار ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کے خواص و اسرار کا شمار نہیں کر سکتا۔ راقم الحروف ان کے چند خواص و اسرار اپنی کتاب فیضان القرآن میں بیان کر رہا ہے تمام حروفِ تہجی کے رموز و اسرار اور خواص و افعال پر میری کتاب ”فیضان الحروف“ کا مطالعہ فرمائیں۔ یہاں پر ان دس حروف کے بارے میں ہی چند اعمال پیش ہیں۔

## ۹۹۔ الباء

اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے۔ یہ سببِ بقیہ میں سے ہے یہی حرف باطنِ الف اور وجود کا راز ہے اس کی طرف تامل و تامل سے بچنا چاہیے۔ لوگ اسی کے طفیل

حقائق کو ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں۔ حرف باء میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے حرف باء کو اللہ تعالیٰ نے یہ عظمت تقاضا فرمائی ہے کہ بسم اللہ کو اسی حرف سے ہی شروع کیا گیا ہے۔ اور صحیفہ آدم بھی اسی سے شروع ہوا مفسرین کے نزدیک بھی حرف باء کے معانی مروجہ الفاظ قرآنیہ کے مطابق مضمّن صفات کے ہی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبریلؑ نے حضور ﷺ سے عرض کیا۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی حرف باء جو ذات کے لئے مضمّن تھا اب صفات ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ علماء کے اقوال کے مطابق اس بات پر اجماع ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حرف باء کے ساتھ ۲۴ موکل پیدا فرمائے۔ جن میں سے ہر موکل کے تحت لا تعداد موکلات مقرر فرمائے۔ یہ تمام موکلات صبح و شام خدائے بزرگ و برتر کی تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں

## ۱۰۰۔ فراخی رزق و حل مشکلات

حرف باء اور وہ اسماء جن کے اوّل میں حرف باء ہے لکھ کر اگر مفلس آدمی اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ اس کی روزی کشادہ کر دے گا۔ اور اسی طریقہ سے لکھ کر یوست کے مریض کو پلائیں تو اس کو صحت ہوگی اگر حرف باء ۱۶ مرتبہ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ سورۃ البقرہ کی یہ آیت

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

(۱۱۷) لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

کتاب سلاطینی میں ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کی تحریر فرماتے ہیں کہ حرف باء کے عامل کو اللہ تعالیٰ بے مشقت و بے گمان روزی و رزق دیتا ہے موصوف کا یہ عقیدہ صرف انہی کا عقیدہ نہیں ہے بلکہ سلف سے خلقت تک تمام روحانی اکابر بھی اس پر اتفاق کرتے ہیں روحانیت کی بلند پایہ کتب میں حرف باء کی فضیلت کا ذکر ملتا ہے اکثر علمائے علوم روحانی فرماتے ہیں کہ حرف باء کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شامل کر کے ۷۸۶ مرتبہ تلاوت کریں تو عجائب کا مشاہدہ ہوگا۔ اور اگر اس ذکر و تلاوت پر مداومت اختیار کی جائے تو پھر بے گمان اور بے حساب رزق ملے گا۔

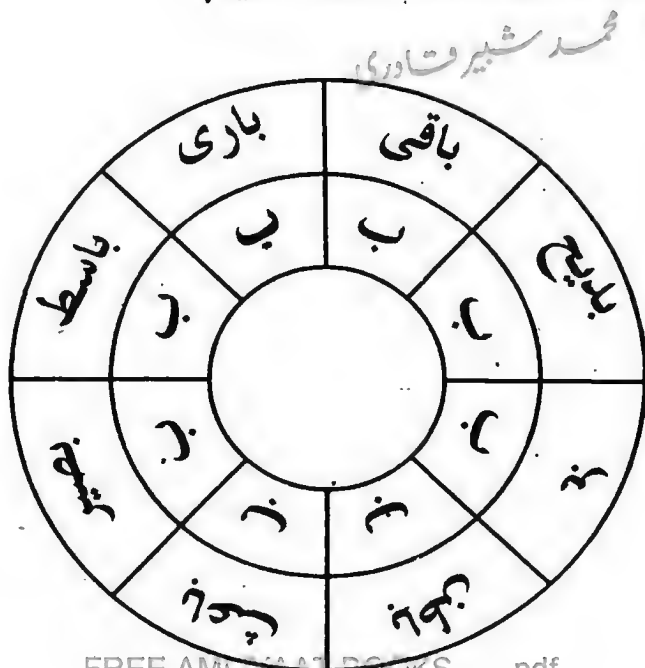
## ۱۰۱۔ محبت و قبولیت حاصل کرنا

صاحب شمس المعارف الکبریٰ و صاحب منبع اصول الحکمتہ تحریر فرماتے ہیں۔ اگر محبت و قبولیت کی خواہش ہو تو چاند رات میں چاند کی طرف منہ کر کے حرف باء کو انیس مرتبہ اور حرف باء کا یہ اضمار سولہ مرتبہ لکھیں اور ہر بار زبان سے یہ پڑھتے رہیں اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْبَاءِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر آخر میں چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اسی طرح اس عمل کو روزانہ چودھویں رات تک کریں تو موکلات مہربان ہو جاتے ہیں اور حاجت پوری کرتے ہیں اضماریہ ہے اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْبَاءِ السَّیِّدِ حَرْفِ نَیْلِ بَلِیْسِ لَیْلِ هَلِیْلِ ذِی النُّوْرِ

اللّٰهُمَّ ذِي الْاَلَاءِ وَالْكَبَرِيَاءِ

## ۱۰۲۔ تنگی رزق ختم کرنے کے کا عمل

اس دائرہ مبارکہ کو مشک و زعفران سے تحریر کر کے درمیان میں اپنا نام لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کی تنگی ختم کر دے بلکہ اُس کے رزق میں خیر و برکت ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ۔ دائرہ یہ ہے



## ۱۰۳، نقش اسم بدوح اور اسکے عظیم خواص

نقش بدوح کو نگینہ انگشتی پر ایسے وقت کندہ کریں جب قمر منزل بطین میں نزول کرے۔ یہ انگشتی جو کوئی اپنے دائیں ہاتھ کی کسی انگلی میں پہنے تو وہ عوام الناس میں مقبولیت حاصل کرے گا۔ اگر کوئی سولہ مرتبہ حرف باء کو آٹھ اسماء جن کے شروع میں باء ہو لکھے مگر آغاز ہمسلمہ سے کریں اور اسے تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے سینہ کو کشادہ فرمائے۔ سستی وغیرہ اُس سے دور فرما کر مہربانی فرمائے۔ اگر کوئی نقش بدوح کو کسی کوری ٹھیکری پر لکھ کر اپنے گھر کی دیوار میں لگائے تو اس گھر میں چور داخل نہ ہو سکیں گے۔

اگر کسی مخالف دشمن ظالم و جابر کی زبان بندی مطلوب ہو تو ایک لوح سرب پر نقش بدوح اور حرف باء اور دعوت الباء تحریر کریں اور اُس شخص کا نام مع والدہ بھی تحریر کریں۔ یہ سب ایسے وقت میں کریں جب قمر بطین میں ہو۔ اور زمین میں دفن شدہ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم و جابر دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی اور کبھی بھی آپ کے خلاف نہ بولے گا۔

اگر دُفائن و خزان کا مشاہدہ کر کے ان کا نکالنا مقصود ہو تو بارش کے پانی پر دعوت الباء کو انیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو مطلوبہ جگہ چھڑک دیں اور کامل تصور سے وہاں دیکھتے رہیں اور دعوت الباء کو پڑھتے رہیں پس کچھ دیر بعد اُس جگہ پر موجود دُفینہ و خزینہ کے جملہ حالات واضح اور عیاں نظر آئیں گے۔ اس عمل سے طلبی پانی بھی نکلتا ہے۔ جو اکثر دُفینہ و خزینہ

نکالنے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے ۔ دعوتِ الباء یہ ہے ۔

أَجِبْ يَا خَادِمَ الْبَاءِ وَكُنْ عَوْنًا لِّي عَلَى مَا أُرِيدُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبَّ  
الْأَرْتَابِ يَا رَازِقَ الْخَلْقِ بِغَيْرِ حِسَابٍ . أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوحَانِيَّةَ هَذَا  
الْحَرْفِ يَقْضُوا حَوَا نَجِي فَإِنَّكَ أَشْكُوا صَغْفَ قُوَّتِي وَبِكَ أَسْتَعِينُ وَ  
أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
أَجِبْ يَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ جَهْوَبِ الْآ رِيَّاحِ وَ مُسْتَقَرِّ الْآ زَوَاحِ  
وَجَرَّهْيُوبِ وَكَرْمُكُوبِ . نَبْعُوتِ . سَيْقُوبِ . وَسَائُوبِ . أَجِبْ بِحَقِّ مَنْ  
أَبْتَلَى أَيُّوبَ وَبَا لِمُصْطَفَى الْمَحْجُوبِ عَلَيْهِ لِمَافِيهِ مِنَ السَّرِّ اسْتَجَبْتَكَ  
وَأَخَذْتَ نَاصِيَتَكَ بِالَّذِي قَالَ لِمَنْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ  
وَهَابِ وَاهِبِ وَهَابِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور نقش بدوح یہ ہے

۷۸۶

ب	و	و	ح
و	ب	ح	و
ح	و	و	ب
و	ب	ح	و



بھائی یادو سنوں میں کسی طرح نا اتفاقی یا ناراضگی پیدا ہو گئی ہو تو حرف الباء کی دعوت مع نقش مندرجہ بالا جمعۃ المبارک کے دن سورج نکلنے پر مشک و زعفران اور مالورد کی روشنائی سے تحریر کرے۔ جن دو نفرت کرنے والوں کو پلائیں آپس میں محبت کرنے لگیں گے۔ اگر میاں بیوی کو پلانا مشکل ہو تو تکیہ کے نیچے رکھیں تب بھی فائدہ ہو گا۔

## ۱۰۴۔ اَلْسِین

اگر حرف سین کے مربع حرفی کو دروزہ والی عورت دیکھے تو چہرہ فوراً پیدا ہو۔ اگر سین کے مثلث کو تانبہ کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائیں جسے زہر لیے جانور نے کاٹا ہو فوراً آرام ہو جائے گا۔ جو شخص اس نقش کو آئینہ پر لکھے اور لقبے والا اس آئینہ کو دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جائے نقش یہ ہے۔

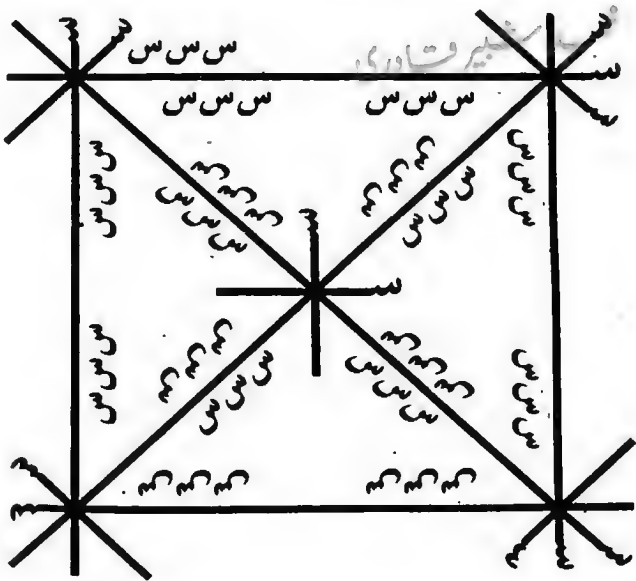
۷۸۶

س	س	س	س
س	س	س	س
س	س	س	س

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf

https://www.facebook.com/groupforfreeamliaatbooks

اگر یہ نقش سر درد یا دردِ شقیقہ کا مریض اپنے پاس رکھے تو اس کا درد دور ہوگا۔ اور اگر کوئی حرف سین کو ان اسماء جن کے شروع میں سین ہو اور ساتھ لکھے یسین والقرآن الحکیم اور اپنے پاس رکھے تو اسے محبت عالم اور مقبولیت عام نصیب ہو۔ اور دشمنوں پر اس کا غلبہ رہے گا۔ اگر کوئی اس نقش کو انڈے پر لکھے اور دردِ زہ والی عورت کو کھلائے تو وضع حمل میں آسانی ہو۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے تو وہ گلے کے زخموں سے شفا پائے گا۔  
نقش یہ ہے۔





## حرف الف

### ۱۰۶۔ کند ذہن کیلئے

اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر لٹکائیں تو اس کا ذہن ٹھیک ہو جائے اور جو کچھ وہ سنے گا یاد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

### ۱۰۷۔ مہربان کرنے کیلئے

اگر حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ لکھ کر ساتھ اپنا اور مطلوب کا نام لکھ کر پاس رکھیں تو مطلوب مہربان ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے دل میں آپ کی محبت ڈال دے گا۔ واضح رہے کہ قمر زائد النور کے ایام میں بروز اتوار ساعت اول میں لکھنا ضروری ہے۔

### ۱۰۸۔ حرف اللام

یہ حرف تعریف کے لئے عام طور پر آتا ہے اور اسم اعظم میں سے ہے۔ جس سے بسملہ کے حروف مراد ہیں۔ نیز اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے۔ جو کوئی اس حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

## ۱۰۹۔ حرف الہاء

اگر کوئی حرف ہاء کو پچیس مرتبہ اور ساتھ اسم مطلوب بھی لکھے۔ کسی نیلے رنگ کے سوئی کپڑے پر اور پھر اس کا فلیتہ بنا کر چراغ میں جلانے اور سامنے بیٹھ کر چار سو مرتبہ الہادی پڑھے اور مطلوب کا تصور رکھے۔ مطلوب کا دل نرم ہوگا۔ محبت سے پیش آئے گا اور فرمانبردار ہوگا۔ اگر کوئی شخص چاندی یا سونے کی انگوٹھی کے نگینہ پر یہ نقش کندہ کرے جمعہ کے دن جبکہ قمر ہمنعہ میں ہو اور انگوٹھی کو اچھے دامن ہاتھ کی کسی انگلی میں پہن لے۔ تو لوگوں میں اس کا رعب ہوگا۔ لوگ اس کی عزت و توقیر کریں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷ ۸ ۶

ی	د	ا	ھ
اپنا نام لکھے	۶	۹	۵
۷	۳	۲	۸
۳	۷	۸	۲

FREE AMLIYA/T BOOKS .....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## ۱۱۰۔ حرف الراء

جو شخص حرف راء کو اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کے ساتھ لکھے جو اسے شروع ہوتے ہیں جیسے رب۔ رحیم۔ رحمن۔ رؤف اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور آسان فرمائے۔ اگر کوئی شخص حرف را اور اس سے شروع ہونے والے اسماء کو رصاص کی لوح پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دل کی جلن اور پیاس لگنے سے نجات حاصل کرے گا۔

اگر کوئی شخص مذکورہ بالا عمل کو کسی کوری ٹھیکری پر لکھ کر باغ میں دفن کرے تو باغ میں پھل پھول زیادہ آئیں گے۔

## ۱۱۱۔ حرف الحاء

اگر اسم مریض کے ساتھ حرف الحاء اور اللہ تعالیٰ کے وہ اسم جو الحاء سے شروع ہوتے ہیں مثلاً۔ حکیم۔ حلیم۔ حی۔ حفیظ۔ حمید۔ حنان۔ حسیب۔ حکم وغیرہ ایک برتن میں لکھے پھر پانی اور شہد سے دھو کر ہمار کو پلائیں سات یوم تک انشاء اللہ وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص مذکورہ بالا عمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے گرمیوں کے دنوں میں دوران سفر گرمی کی شدت محسوس نہ ہو۔

اور جو کوئی انگوٹھی کے گھمنہ پر کندہ کر کے اپنے تو اس کا نفس حرام سے

چار ہے گا۔ اور اس پر شہوت کا غلبہ نہ ہو گا۔ اور نفسانی خیالات نہ آئیں گے۔ یہ ایک عظیم راز ہے اہل خلوت کیلئے۔

## ۱۱۲۔ حرف النون

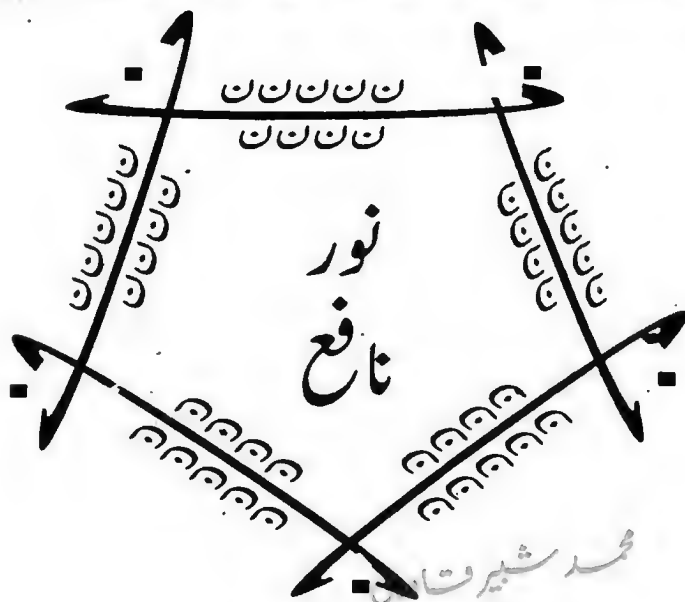
اگر کوئی شخص حرف نون کو پچاس مرتبہ اور اس کے ساتھ یہ آیت

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْلِ شَجَرَةٍ فِيهَا الْمُصْبِحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضَيُّءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (سورة النور آیت ۳۵)

ایک شیشے پر لکھے اور روزانہ پچاس مرتبہ خلوت میں آمینہ کو سامنے رکھ کر پڑھے۔ یہ عمل کشف کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ جو کوئی اس کو اپنا معمول بنالے تو اس کی توجہ روحانیت کی طرف ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص آنکھوں کے درد میں مبتلا ہو یا پیٹ کا کوئی مرض ہو مذکورہ بالا عمل لکھ کر دھو کر پی لے اور آنکھوں پر چھینٹے مارے انشاء اللہ شفاء پائے گا۔ اگر لوح سرب یا فضہ پر لکھ کر جال میں لٹکا دیں تو اس جال میں مچھلیاں زیادہ آئیں گی۔

اگر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر روپے پیسوں کی جگہ رکھیں تو ان میں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔



## ۱۱۳۔ حرف الیاء

جس شخص کو شہوت کا غلبہ ہو۔ اس کیلئے حرف الیاء دس مرتبہ لکھیں  
مگر ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ کے یہ دو اسم بھی ساتھ لکھے جائیں یا وہ یوہ اور پھر اسے دعو  
کر روزانہ پلائیں دس روز تک تو اس کی شہوت کی آگ بجھ جائے گی۔ اور شہوانی  
خیالات سے نجات مل جائے گی۔

جس کو شراب پینے کی عادت ہو۔ اور جس کا نفس مافرمائی کرتا ہو یا جس  
پر شہوت کا غلبہ ہو۔ ایسے شخص کیلئے (ی) سو مرتبہ دس سطروں میں جبکہ ہر سطر  
میں دس حرف ی لکھے جائیں اور پھر یا وہ یوہ ایک ہزار بار پڑھ کر دم کئے جائیں۔ اور



پھر دھو کر اسے پلا دیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت بخشے گا۔

## ۱۱۴۔ رازِ عظیم

جو شخص ان دس حروف الباء۔ السين۔ الیم۔ الالف۔ اللام۔ الھاء۔ الراء۔ الحاء۔ النون۔ الیاء کو مندرجہ ذیل نقش مبارک کی صورت میں زرد رنگ کے کاغذ یا ریشمی کپڑے یا سفید رنگ کے کاغذ یا ریشمی کپڑے یا سونے، چاندی کی لوح پر لکھے قمر یا شمس کے روز جبکہ سورج طلوع ہو رہا ہو۔ اور قمر در اسد ہو۔ پھر لکھے ہوئے کو عود ہندی، جاوی اور صندل سرخ و سفید کا غور دے۔ اور دس اسماء کو جو نقش کے گرد تحریر ہیں۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ اور اپنے پاس رکھے۔ تو اسکے کاروبار، روزی رزق میں بہت زیادہ خیر و برکت ہوگی۔ اس نقش مبارک کو پاس رکھنے والا اپنی کسی حاجت کے لئے دعا کرے تو وہ پوری ہو۔ اگر کوئی مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے۔ اگر کسی پر سحر جادو یا سفلی علم کے اثرات ہوں۔ تو اس نقش عظیم کو پاس رکھنے سے کلی طور پر تمام بد اثرات ختم ہو جائیں۔

اور اگر کوئی نیند میں گھبرائے یا خوف کھائے تو اس کو اپنے پاس رکھے اس کا خوف اور گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔ اور اگر تجارت کی جگہ اس نقشِ جلیلہ کو آویزاں کریں تو نفع کثیر حاصل ہو۔ اگر گھر میں آویزاں کریں تو گھر میں خیر و برکت ہو۔ گھر چوروں اور آگ لگنے سے محفوظ رہے۔ جس گھر میں یہ نقش ہو

تحفظ کے لئے یہ نقش مبارک اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ اس نقش کا حامل اچانک موت، حادثات، اغواء، ڈاکہ زنی، سحر جادو ٹونہ، آسیب، آفاتِ ارضی و سماوی اور وبائی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

نقش جلیل القدر یہ ہے۔

بسم اللہ	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	یا ہ
بر	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	اللہ
حکیم	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	بر
رب	ر	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	حکیم
سلام	س	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	رب
لطیف	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	سلام
معز	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	لطیف
نور	ن	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	معز
ہادی	ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	نور
یا ہ	ی	ا	ب	ح	ر	س	ل	م	ن	ہ	ہادی

قارئین ”فیضان القرآن“ قرآن عظیم اللہ تعالیٰ کی وہ مقدس و اقدس، طاہر و لاریب کتاب عظیم سید الرسل، خیر البشر، سید عرب و عجم خاتم الانبیاء، سید الانبیاء، شفیع اللذین، سید المرسلین، باعث فخر موجودات، سرور کائنات، رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ برنازل ہوئی۔ اس کتاب مبارک جلیلہ و شریفہ

کے ہر ایک حرف اور ہر ایک لفظ میں شیدائیانِ اسلام، مشتاقانِ روحانیت کے لئے ایک درسِ عظیم موجود ہے یہ کتاب عظیم نہ صرف عاقبت کی کامیاب زندگی کیلئے ہماری راہنمائی کرتی ہے بلکہ دنیاوی زندگی کو کامیابی و کامرانی اور سرخوردگی کے ساتھ گزارنے کیلئے بھی راہ و رخشاں دکھاتی ہے۔ تورات، زبور، انجیل اور تمام سابق کتبِ سماوی کے معنی کا مجموعہ قرآن مجید فرقانِ حمید ہے اور قرآن شریف کے معانی کا مجموعہ سورۃ الفاتحہ ہے اور سورۃ الفاتحہ کا مجموعہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ہے۔ اور بسملہ کا مجموعہ حرفِ الباء ہے جس کے معانی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔  
 علمائے علم جعفر نے بسملہ کے (ب) کو بڑی اہمیت دی ہے، کیونکہ حرف (ب) بسملہ کا پہلا حرف قرار پایا ہے۔ حضور پر نور ﷺ پر پہلی وحی اقراء باسم ربک الذی خلق۔ (سورۃ علق آیت ۱) کی ابتدا بھی صرف (ب) سے ہے۔ مولائے مشکل کشا امیر الموءننین ساقی کوثر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد پاک ہے کہ ”انا نقطہ تحت الباء“ کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ دور رس نگاہیں اس مختصر اور جامع ارشاد پاک سے بہت مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانہ رموز و اسرار تک پہنچ کر ان سے فیض کثیر حاصل کر سکتی ہیں۔

قارئینِ کرام۔ بندہ ناچیز مصنف ”فیضان القرآن“ غلام سرور شباب عفی عنہ کے قلم ناتواں میں وہ وسعت کہا ہے کہ ان عظیم رازوں کو عیاں کر سکے۔

اپنے ناقص فہم و ادراک کے مطابق جو کچھ بزرگان اور علمائے علوم و فنون سے حاصل ہوا تحریر کر دیا ہے۔ تلاش و جستجو اور تحقیق جاری ہے۔ حروفِ حتمی کے اعمال اور تمام حروف کے سرستہ رازوں سے مکمل آگاہی کے لئے راقم السطور کی کتاب ”فیضان الحروف“ کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں علم الحروف کے ہزاروں سرستہ رازوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

## سورۃ فاتحہ کے خواص اور اعمال

یہ سورت بالاتفاق مکینہ ہے فاتحہ نام اس لئے ہوا۔ کہ قرآن شریف کا آغاز اسی سورت سے ہے اور منجیہ اس لئے کہ رسولِ عربی ﷺ نے فرمایا۔ جس غرض کی واسطے تو اس کو پڑھے اسی غرض کی واسطے ہے۔ دافیہ اور واقعہ بھی اس کا نام ہے۔ چونکہ یہ سورت دوسری تمام سورتوں سے پہلے ہے اس لئے اس کا نام ام القرآن ہے۔ اور سبع اس لئے کہ اس کی سات آیتیں ہیں۔ اور مثانی اس لئے کہ ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے۔ یا اس لئے کہ دو دفعہ نازل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ مکہ شریف میں اور دوسری دفعہ مدینہ شریف میں۔ نیز اس لئے بھی کہ یہ صرف اسی امت کیلئے استثناء کی گئی ہے۔ یعنی یہ سورت خاص امت محمد ﷺ کیلئے اتاری ہے۔

پہلے کسی اور امت پر نہیں اتری اور بعض کے نزدیک مثانی اس کا نام اس لئے ہے کہ

اس کا نصف ثناء اور نصف دعا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

جناب رسول اکرم۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے اہلی بن کعب سے فرمایا۔  
 کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے ایسی سورت بتاؤں کہ ویسی سورت نہ تو توریت اور نہ  
 انجیل اور نہ زیور میں ہو۔ وہ سورت سبح الثانی ہے جو مجھے مرحمت فرمائی گئی۔ اور  
 آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں ام القرآن کو نہ پڑھے تو وہ  
 اس کی نماز ناقص ہے۔ اور فرمایا جس نے سورۃ فاتحہ پڑھی تو گویا اس نے توریت،  
 انجیل، زیور اور قرآن مجید کو پڑھا۔ اور فرمایا کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک غم کی شفاء ہے۔  
 آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم پر یقینی طور پر عذاب اتارا جائیگا۔ اس وقت ان کا  
 ایک لڑکا باہر آکر سورۃ فاتحہ کو پڑھے گا۔ خداوند تعالیٰ اس سورت کی برکت سے  
 اس عذاب کو ان سے چالیس برس تک اٹھا لیگا۔ حضورِ پُر نور ﷺ نے فرمایا۔ خدا  
 تعالیٰ کے ان احسانات میں جو اس نے مجھ پر کیئے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ مجھے اس نے  
 پیغام بھیجا کہ میں نے اپنے عرش کے خزانوں میں سے تجھ کو سورۃ فاتحہ عنایت کی  
 ہے۔ پھر میں نے اس کو اپنے اور تیرے درمیان نصف نصف کیا ہے۔ اور  
 حضور ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ دوسری سورت کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور نہ  
 کوئی اور سورت اس کی بجائے کفایت کر سکتی ہے۔ سعید بن جبیر نے ابن عباسؓ  
 سے کہا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے۔ اور حادیہ بن  
 صالح اہلِ فردہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابلیس کو تین مرتبہ ضعف پہنچا۔ ایک  
 جب کہ بہشت سے نکال کر زمین کی طرف اس کو اتارا گیا اور فرشتوں نے  
 اس کا بہشتی لباس اتار لیا۔ اور ایک اس وقت جب اللہ تعالیٰ نے حضرت  
 محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ اور ایک اس وقت جب کہ سورۃ فاتحہ اتاری گئی۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ کہ اس اثنا میں کہ حضرت جبرائیلؑ رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ناگماں ایک آواز سی سنائی دی۔ جبرائیل علیہ السلام نے اوپر کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا یہ آسمان کا ایک دروازہ آج کھولا گیا ہے۔ جو پہلے کبھی کسی امت کیلئے نہیں کھلا اور اس دروازہ سے ایک فرشتہ اتر اے۔ جو پہلے کبھی نہیں اتر ا پس اس فرشتہ نے سلام کے بعد عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو مرحمت ہوئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے۔ وہ ایک سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنی چاہوں تو ستر اونٹ کے بوجھ لکھ ڈالوں اور یہ بھی فرمایا کہ سورۃ فاتحہ قرآن شریف کا سر اور اس کا تہم اور اس کے کوہان کی چوٹی ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کے پانچ نام ہیں۔ جو نہایت ہی عظیم القدر ہیں اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو اُمّ القرآن اور مفتاح فرمایا اور بدوں اس کے نماز کو ناقص ٹھہرایا۔ پس اس سورت کی فضیلت دوسری سورتوں پر صرف انہی پانچ ناموں کی برکت سے ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور کوئی چیز مانگی جائے مل جاتی ہے۔ اور علماء فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف کے ابتداء میں ہیں۔ اسی طرح لوح محفوظ میں پہلے بھی لکھے ہیں اور یہی نام عرش

دکری پر بھی لکھے ہیں جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے۔ اور دینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصہ مقرر فرمایا ہے۔ اور پانچ اونٹوں میں ایک بحری فرض کی اور لعان میں پانچ شہادتیں اور پانچ حدیں واجب کیں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ ہٹائیں اور جن انبیاء کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں اور سورۃ فاتحہ کے کلمے پچیس ہیں۔

حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی الدر النظیم میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مینہ کے پانی پر سورۃ فاتحہ ستر بار۔ آیت الکرسی ستر بار۔ سورۃ اخلاص ستر بار۔ اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جبرائیل نے اگر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کئے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر یعنی بلا ناغہ پیتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے جسم سے ہر ایک بیماری زائل کر کے اسے صحت بخشے گا۔ اسکی رگوں، گوشت، ہڈیوں اور تمام اعضاء سے بیماریوں کو نکال دے گا۔

صاحبِ در النظیم تحریر کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس شخص کی آنکھیں آگئی ہوں یا بینائی میں ضعف آگیا ہو وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات ہلال کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۃ فاتحہ دس مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آمین کے سورۃ اخلاص تین مرتبہ اس کے بعد شفاء من کل داء بار خمتک یا ارحم الراحمین سات مرتبہ اور یارب پانچ مرتبہ پڑھے۔ خدا اسے حکم سے اسکی آنکھ کی بیماری

جاتی رہتی ہے اور پینائی قوی ہو جاتی ہے۔

ان قیم فرماتے ہیں کہ سب سے بہتر علاج سورۃ فاتحہ ہے وہ اپنا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک مدت سے مکہ معظمہ میں تھا۔ مجھے ایک ایسا مرض لاحق ہوا۔ جس کا علاج کسی حکیم سے نہ ہوا میں نے سوچا کہ اپنا علاج خود ہی کروں۔ سورۃ فاتحہ سے میں نے اپنا علاج کیا تو مجھے آرام آگیا۔ پھر میں جس کسی کو سخت بیمار دیکھتا تو اسے بتا دیتا اور اسے بھی آرام آ جاتا۔

۱۔ جو شخص سورۃ الفاتحہ کو انیس مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے تو

اس کے شر سے محفوظ رہے۔

۲۔ جو شخص کثرت کے ساتھ سورۃ الفاتحہ پڑھے اسے ہستی، تھکن اور درد نہ ہو اگر اسے پاکیزہ برتن میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر کان میں ڈالیں تو درد کو آرام ہو جائے۔

۳۔ کند ذہن یقین کامل کے ساتھ سات روز تک پیئے تو ذہن ہو جائے اور جو بات سنے وہ یاد رہے۔

۴۔ جسے نسیان کا مرض ہو وہ کم از کم سات روز تک چینی کے عمدہ برتن پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے انشاء اللہ اکیس روز میں مرض کا خاتمہ ہو جائے گا،

۵۔ خواجہ عرب نواز فرماتے ہیں کہ ہر مشکل کے حل کیلئے سورۃ الفاتحہ



زیادہ سے زیادہ پڑھنی چاہیے۔ انہوں نے اس ضمن میں یہ طریقہ بیان فرمایا ہے کہ بسم اللہ شریف کے آخری میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھیں اور آخر سورۃ میں آمین کو تین بار کہیں۔

## ۶۔ شفاء الامراض

شفاء الامراض کے سلسلے میں سب سے زیادہ کام سورۃ الفاتحہ سے لیا گیا ہے کئی سلاسل میں سورۃ الفاتحہ کو بطور وظیفہ خاص پڑھا جاتا ہے۔ بعض مشائخ اس سورۃ کی تعلیم اور اعمال کو اس لئے مخفی اور پوشیدہ رکھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ بھی ایک راز ہے اب شفاء الامراض سے متعلق متعدد بار کا آزمودہ ایک مؤثر ترین عمل حاضر خدمت ہے آپ بھی استفادہ کریں اور راقم الحروف کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

## طریقہ عمل

سورۃ الفاتحہ کو نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اعوذ باللہ اور بسم اللہ شریف کے ہمراہ اکتالیس بار بلا ناغہ پڑھیں، دوران عمل ان چار باتوں کا بطور خاص خیال رکھیں کیونکہ یہی اس عمل کی اصل ہیں۔

۱۔ بسم اللہ شریف کی آخری میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھیں یعنی

اس طرح محمد اللہ اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی نزدیکی صاحب علم سے مدد حاصل

کریں۔

۲۔ الرحمن الرحیم کی تین بار تکرار کریں اور یہاں خدا کی اس صف کو مد نظر رکھیں۔

۳۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُوَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو تین بار پڑھیں۔ یہاں اپنے مقصد اور مراد کو تصور میں لائیں۔ نیز اپنے کام کے سلسلہ میں اللہ سے مدد مانگیں۔

۴۔ آخر میں آمین کو تین بار پڑھیں۔

## ضروری ہدایات

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

مریض کو پانی اور دوائی دم کر کے کھلایا کریں۔

لا علاج امراض کا علاج اس عمل سے ممکن ہے۔

یقین کامل کے ساتھ اس عمل کو آکٹالیس دن تک سر انجام دیں انشاء اللہ تیسرے روز ہی سے افاقہ اور مرض میں کمی کے اثرات نمودار ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

ضروری ہے کہ ایسے وقت بیدار ہونا چاہیے کہ فجر کی سنت پڑھنے کے

بعد یہ عمل پڑھ کر جماعت سے یا ٹھیک وقت پر فرض کی نماز ادا ہو جائے۔ قضاء

نماز میں بھی سنت اور فرض کے درمیان یہ عمل پڑھا جاسکتا ہے اگر کسی شخص کو صبح

کے وقت عمل پڑھنا مشکل ہو تو عشاء کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ سکتا ہے۔ اس عمل سے ہر قسم کی دینی اور دنیاوی مہمات اور مرادوں کو طلب کیا جاسکتا ہے کسی بھی جائز حاجت اور دلی مراد مقصد کیلئے یہ عمل بڑا مفید ہے۔



## ہر مصیبت اور تنگدستی سے نجات کا عمل

اگر کسی پر ایسی مصیبت نازل ہو جائے کہ موت زندگی سے بہتر دکھائی دے۔ ہر طرف گہری تاریکی مصائب، پریشانی ہی نظر آئے تو اس طریقہ پر عمل کریں یہ ایک ختم کا طریقہ ہے اور یہ ختم ہر مصیبت بلا اور تنگدستی سے نجات دلائیگا کیونکہ الحمد شریف کا ختم نہایت مستند اور معتمد ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ با وضو جمعہ کی رات یا دن کو پاکیزہ و معطر لباس زیب تن کر کے صاف پاکیزہ جگہ ایک نشست میں ایک ہزار دو سو پچاس بار سورۃ الفاتحہ معہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور سوا لکھ بیٹھے چاؤل پکا کر ختم نیاز حضور نور حضرت محمد ﷺ کو ثواب پہنچا کر اپنی حاجت کے پورا ہونے کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ رحمہ باری تعالیٰ حق سبحانہ، جوش میں آئیگی۔ اور حاجت روا ہوگی۔ اگر خدا نخواستہ ایک جمعہ کام نہ ہو تو تین جمعہ تک کریں۔ عمل صرف جمعہ کو ہی کرنا ہے۔ انشاء اللہ ضرور بضرور مقصد پورا

## ۸۔ حل مشکلات

ایسے گوہر نایاب بڑی مشکل سے حاصل ہوتے ہیں۔ قرض سے ادائیگی کا مسئلہ ہو۔ یا دشمن سے خوف کا۔ روزی کے دروازے بند ہو چکے ہوں یا کوئی ایسا کام ہو۔ جس میں کوئی وسیلہ نہ ہو۔ یا پھر آپ کسی مصیبت میں پھنس گئے ہوں تو آپ کو عمل کی دعوت ہے۔ آپ ایک بار میرے بتلائے ہوئے طریقہ سے یہ عمل ضرور کریں۔ انشاء اللہ آپ کو گوہر مراد حاصل ہوگا۔

### مشیر طریقہ عمل

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ دس مرتبہ اور درود پاک دس مرتبہ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ دس بار يَا اللَّهُ يَا وَدُّدُ دس بار الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ دس بار يَا وَهَّابُ يَا جَبَّارُ دس بار مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ دس بار يَا  
 مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ يَا بَدُّوحُ دس بار إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ دس بار يَا  
 مُنْعِمُ يَا نَعِيمُ دس بار اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ دس بار يَا عَزِيزُ يَا عَلِي  
 دس بار صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ دس بار يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ دس بار  
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ دس بار يَا قَا هِرَ الْعَدُوِّ يَا أَلَى الْوَلِيِّ  
 يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَى عَلِي دس بار آمین دس بار۔ درود شریف  
 دس بار۔ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے مندرجہ بالا عمل ایک سو ایک مرتبہ

پڑھیں انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ میں کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آتا ہے زیادہ سے زیادہ مدت عمل تین ہفتہ تک ہے۔

## ۹۔ جملہ خواہشات کی تکمیل کیلئے

سورۃ الفاتحہ جسے سورۃ الشافیہ بھی کہتے ہیں یہ زہر اور صدمہ ہا قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج ہے سورۃ الفاتحہ ہر مرض کی شفاء اور ہر حاجت کیلئے مشکل کشا ہے۔ اور ہر سخت اور پیچیدہ مرض جو (جدید میڈیکل سائنس میں لا علاج ہو) اس سے دور ہوتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ الْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

مذیل کا عمل ترقی رزق۔ دولت۔ خوشحالی۔ حصول اولاد اور اولاد نرینہ کیلئے ایک خاص الخاص عمل ہے یہ عمل نہایت پر اثر ہے خلوص نیت اور کامل یقین سے پڑھیں بلا شک و شبہ کامیابی ہوگی۔

## طریقہ ریاضت

روزانہ بعد نمازِ عشاء ایک سو اکتالیس مرتبہ اول و آخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ الفاتحہ یعنی الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں مگر جس وقت صراطِ الدین انعمت علیہم پر پہنچیں تو یہ جملہ سات مرتبہ پڑھیں۔

مِثْلَ دَاوُدَ وَسَلْمَانَ وَيُوسُفَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پھر

غیر المغضوب علیہم ولّا الضالین پڑھ کر الحمد شریف ختم کر دیں۔ اسی طریقے سے پڑھ کر ایک سو اکتالیس کی تعداد مکمل کریں پھر درود پاک پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس یوم میں مقصد پورا ہوگا۔

## حصول اولاد کیلئے

آیت صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے بعد مِثْلَ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَام سات بار پڑھیں اکتالیس روز تک۔

## مہر شیاد اولاد زینہ کیلئے

جس کے ہاں اولاد تو ہو مگر بیٹا نہ ہو وہ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے بعد مِثْلَ ذِكْرًا عَلَيْهِ السَّلَام سات بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک اپنی مراد کو پہنچے گا۔ اسی طرح مختلف انبیاء کرام کی دعاؤں کو مختلف مقاصد کیلئے شامل کیجئے۔ ہر شخص اپنی جائز خواہشات کی تکمیل، مصیبت سے چھٹکارہ پانے، دشمنوں سے بچاؤ، دکھ بیماری سے نجات پانے اور غم و مفلسی دور کرنے کیلئے، عزت و وقار اور سربلندی کیلئے پڑھ سکتا ہے۔

## ۱۰۔ فتح کیلئے

کسی مصیبت یا آفت یا بیماری وغیرہ کے دفع یا کسی بڑے سے بڑے مقدمہ فتح یا مل کیلئے گیارہ ہزار مرتبہ صرف آیت مبارکہ **إِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ** سات دن تک برابر پڑھنا بڑے سے بڑے مقدمہ میں باعزت بری ہونے کا حکم رکھتا ہے۔ بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات مل جاتی ہے۔

## ۱۱۔ استخارہ

اگر کسی کام میں باہم آراء مختلف ہوں اور کسی ایک رائے کو ترجیح نہ ہوتی ہو تو، ضرورت مند شخص رات کو دو ہزار دفعہ صرف آیت **إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ** پڑھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ صبح کو بہتر رائے اور سیدھی اور سچی رائے خیال میں آئے گی۔ اور سیدھا راستہ نظر آجائے گا اور کوئی اختلاف رائے باقی نہ رہے گا۔

## ۱۲۔ لاعلاج امراض سے شفاء

سخت سے سخت مرض ناسور، گیٹھیا، وجع المفاصل، مرگی، ایڈز، کینسر، فالج وغیرہ کیلئے فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس مرتبہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے ملا کر پڑھنا۔ پھر کسی شے پر

دم کر کے وہ پانی یا عرق مریض کو پلانا نہایت مفید ہے۔

## ۱۳۔ شفاء الامراض

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں ” اَلْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ “  
 سورۃ فاتحہ سے شفاء الامراض کا ایک خاص عمل جو بزرگوں سے منقول ہے اور کئی  
 مرتبہ کا مجرب ہے ایسے تمام امراض جن کے علاج سے ڈاکٹر اور اطباء حضرات  
 عاجز آگئے ہو۔ ان امراض کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ  
 الرحمن الرحیم کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے وصل کر کے لکھیں یعنی  
 اس طرح الحمد للہ اور پوری سورۃ فاتحہ آمین تک لکھیں۔ پھر ان الفاظ کا اضافہ  
 کریں۔ یا حیٰ حین لّا حیٰ فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حیٰ  
 یہ عمل کسی شیشے کی صاف پلیٹ یا لوہے چینی کی صاف پلیٹ پر لکھیں۔ روشنائی  
 ماء الورد میں زعفران ملا کر تیار کریں اور ہر کنڈے کے نئے قلم سے تحریر کریں  
 ایک پلیٹ روزانہ نہار منہ عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ بلاناغہ  
 چالیس یوم تک ایسا کریں۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے عمل سے مرض لا علاج  
 سے شفا ملے گی۔



## ۱۴۔ عمل تالیف قلوب

یہ عمل محبت اور تالیف قلوب کیلئے بارہا کا مجرب ہے۔ اعمال کی تاثیر کے منکر حضرات کو دعوتِ عام ہے انشاء اللہ مطلوب طالب بن کر حاضر ہو گا اور مطلوب پر طالب کا عشق غالب ہو گا۔ حصولِ کامیابی کیلئے حسن اعتقاد شرطِ اول ہے اس عمل کو حضرت خواجہ علامہ احمد دیرئیؒ نے اپنی کتاب فتح الملک المجید میں خواص سورۃ فاتحہ کے باب میں تحریر فرمایا ہے۔ جسے قدرے وضاحت کے ساتھ صاحبِ رموز البھر نے تحریر کیا ہے۔ اور اسی عمل کو تھنہ العالمین کے مؤلف سید تفصل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے حصہ سوم فصل ددم میں حروفِ ناریہ کے تحت عملِ محبت کے نام سے تحریر فرمایا ہے۔ طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ جس شخص کو آپ اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ خواہ وہ مرد ہے یا عورت۔ اس کا نام منع والدہ تحریر کریں۔ پھر اسے بطور حنی کریں یعنی الگ الگ حروف میں لکھیں ایک سطر میں۔

اب دوسری سطر میں حروفِ آتشی تحریر کریں۔ پھر تیسری سطر میں مطلوب کے حروف اور حروفِ آتشی کو امتزاج دیں مگر شرط یہ ہے کہ پہلے حروفِ آتشی کا ایک حرف لکھیں پھر مطلوب کے حروف میں سے ایک حرف لکھیں۔ اسی طرح آخر تک۔

حروفِ آتشی تعداد میں سات ہیں۔ اس لئے اگر مطلوب کے نام کے حروف سات سے زیادہ ہوں تو پہلے چھ حروف سے امتزاج دیجیے کے بعد آخری

آتش حرف کو ابگ لکھیں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں آتش حرف کو لکھیں تاکہ امتزاج آتش حروف سے شروع ہو کر انہی حروف پر مکمل ہو۔ اب اس تیسری سطر کو مد نظر رکھیں۔ یہی آپ کے مقصد کی تکمیل میں معاون ہے۔ اکیس سفید پاکیزہ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفرانی روشنائی سے یہی امتزاج والی سطر تحریر کریں۔ اب ہر کاغذ کے ٹکڑے میں چند دانے نقاح الجان کے رکھ کر پڑیا بنالیں۔ اب کسی خوشبودار لکڑی کے کوٹلوں کو دھکا کر ایک پڑیا۔ ان دہکتے ہوئے کوٹلوں پر ڈال کر اوپر لوبان کی چٹکی ڈال دیں اور یہ عزیمت اکیس مرتبہ پڑھیں غور کا دھواں اٹھتا رہنا چاہیے۔ جب دھواں ختم ہونے لگے۔ تو لوبان کی چٹکی اور ڈال۔ جب اکیس بار عزیمت پڑھ چکیں تو دوسری پڑیا ڈال دیں۔ اور پھر عزیمت مذکورہ تعداد میں پڑھیں۔ یاد رہے کہ دھوئیں کا سلسلہ ختم نہ ہونے پائے۔ کیونکہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہونے پر عمل ناقص ہو جاتا ہے۔ کمی بیشی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اکیس پڑیا جلا دیں تو ایک دن کا عمل مکمل ہوا۔ کم از کم سات یوم اور زیادہ سے زیادہ اکیس یوم مدت ہے۔ جب مقصد پورا ہو جائے تو عمل چھوڑ دیں۔ اکثر سات یوم کے اندر ہی مطلوب عشق طالب میں بے قرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔

## مثال

مثال سے سمجھا دیتا ہوں تاکہ کسی بھی قاری کا شکوہ نہ رہے اور ہر صاحب ضرورت فائدہ حاصل کر سکے۔ مثلاً غلام مصطفیٰ انجینیئر رضوانہ کو

اپنے پاس اس عمل کے ذریعے حاضر کرنا چاہتا ہے۔ جو اپنے میکے میں ایک عرصہ سے روٹھ کر بیٹھی ہے۔

نام مطلوب : رض والہ

حروف تار یہ : ا ہ ط م ف ش ذ

امترا ج : ارہ ض ط و م ا ف ن ش ہ ذ

اب اس تیسری امتراجی سطر کے حروف کو ترکیب عمل مذکورہ کے مطابق کاغذ کے الگ الگ اکیس ٹکڑوں پر تحریر کر لیں۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا تصور کامل رکھیں۔ اور عمل تثلیث زہرہ اور مشتری میں کریں۔ یا زہرہ و مشتری کی ساعت میں غروج ماہ میں کریں۔ ستارے کی پابندی ضروری نہیں ہے۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ عمل شروع کرتے وقت، وقت دیکھ لیں۔ اس کے بعد ہر روز اسی وقت عمل کریں۔ اول و آخر تین، تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ کوئی پرہیز نہیں اگر جمالی پرہیز کر سکیں تو بہتر ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عِنْدَ ذَٰلِكَ تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ الْحُرُوفِ النَّارِيَّةِ بِقَضَاءِ حَاجَتِي مِنْ (نام مطلوب) وَ اَلْقَاءِ مُحِبَّتِي وَ مُوَدَّتِي اَوْ مُحِبَّةٍ (نام مطلوب) فِي قَلْبِهِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آخر سورت تک پڑھیں۔

پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کالام آپس میں مل جائے یعنی مِلْحَمَدُ کر کے پوری سورۃ فاتحہ پڑھیں یہ عزیمت اس صورت میں ہے

جب طالب خود عمل پڑھے۔

اگر کوئی دوسرا شخص چاہے کہ دو اشخاص میں محبت بے حد ہو عمل کا طریقہ وہی ہے مگر عزیمت یہ پڑیں۔ اَجِیْبُوا یَا خُدَّامَ الْحُرُوفِ النَّارِیَّةِ سَخِّرُوْهُ (نام مطلوب) وَ اَلْقُوْهُ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا (نام طالب) بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر سورت تک۔

آخر میں یہ تاکید ضرور کروں گا کہ اس عمل کو جائز مقاصد مثلاً روٹھی ہوئی بیوی یا خاوند، والدین اولاد اور بہن بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ حاکم افسر کی تسخیر اور حصول نکاح کیلئے بھی اس عمل سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کسی پردہ نشین دوشیزہ کی عزت خاک میں ملانے کی خاطر ہر گز ہر گز عمل نہ کیا جائے ورنہ حروف النار یہ کے آتش موکلین کے قہر و غضب سے نہ چ سکیں گے۔ کیونکہ راقم الحروف نے بہت سے اشخاص کو نفس کی پوجا میں خوار ہوتے دیکھا ہے۔ قدیم اساتذہ عظام نے شاید اسی وجہ سے ایسے اعمال کو مخفی رکھا ہے۔

(۱۵)

## قضائے حوائج اور رفع ہمووم و غمووم

علامہ ابن سبعین نے حضرت علیؑ سے سورۃ فاتحہ کا عجیب عمل

روایت کیا ہے۔ جو قضائے حوائج اور رفع ہمووم و غمووم وغیرہ کیلئے بہت مجرب ہے

کہ سورۃ فاتحہ بعد از نماز عشاء نوے مرتبہ - بعد از نماز فجر اسی مرتبہ - بعد از نماز ظہر ستر مرتبہ - بعد از نماز عصر ساٹھ مرتبہ - اور بعد از نماز مغرب پچاس مرتبہ - روزانہ پڑھیں - اس عمل کو کم از کم گیارہ دن ضرور کرنا چاہیے۔

## ۱۶۔ حاجت روائی کا آسان عمل

حاجت روائی کیلئے ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے۔ جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد درود شریف ستر مرتبہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ ۳۱۳ بار پڑھیں۔ پھر آخر میں ستر بار درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کریں اور روزانہ اس کی پابندی کریں جب دوسرا جمعہ آئے تو بعد نماز مغرب فاتحہ اکیس بار پڑھ کر سجدہ میں اس دعا کو اکتالیس بار پڑھیں۔ **يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ انْقُطِعْ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتْ اِلَّا مَالُ اِلَافِكَ وَانْسَدَّتِ الطَّرِيقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغْنِنِي اَغْنِنِي اَغْنِنِي** انشاء اللہ وہ حاجت بہت جلد پوری ہو جائیگی۔

## ۷۔ نوع دیگر

بعض عالمین سے یہ طریقہ حاجت روائی کیلئے منقول ہے کہ سورۃ فاتحہ ایک صد بار روزانہ بعد از نماز مغرب پڑھیں پھر **يَا رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ** کو سو مرتبہ سجدہ میں جا کر پڑھیں اور دعا کریں۔ حاجت انشاء اللہ پوری ہو گی اور دشمنان مغلوب ہوں گے۔

## ۱۸۔ نوع دیگر

بعض عالمین سے اس طرح اجازت ہے کہ دفع مصیبت و قضائے حاجت کیلئے تین دن تک بعد نماز جر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی اور مصیبت دفع ہوگی۔

## ۱۹۔ رہائی کیلئے

اگر کسی شخص کو قید ہو گئی ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو تو سورۃ فاتحہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ چند روز پڑھے انشاء اللہ قید سے نجات ملے گی اور مصیبت رفع ہو جائے گی۔

## ۲۰۔ ہر جائز خواہش کے حصول کیلئے

ماہ قمری کی پہلی تاریخ کو جس وقت بھی چاہیے عمل شروع کریں۔ پہلے سات بار درود شریف پڑھ کر پھر آیت اِنَّاكَ نَعْبُدُوَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

کو روزانہ چار ہزار ایک سو اکٹھ (۴۱۶۱) بار پڑھا کریں۔ جب پیس یوم ہو جائیں تو پھر اپنی درخواست یا کسی جائز حاجت یا خواہش کو کسی پر ظاہر کریں اور اس عمل کو پورے تیس دن پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہوگی اگر بہت عجلت ہو تو باعتبار اور پروتوق لوگوں میں سے ایسے سات افراد جمع کریں اور تین دن تک

روزانہ پڑھیں تاکہ سوالا کھ بار ہو جائے۔ اگر ہو سکے تو ایک ہی روز میں سوالا کھ بار پڑھیں حکم اللہ تعالیٰ خواہش پوری ہوگی۔

## ۲۱۔ جمیع مشکلات کے حل کیلئے

سورۃ فاتحہ کا ایک نایاب عمل قضائے حاجات - جمیع مشکلات اور جائز مقصد جو بظاہر حل ہو تا نظر نہ آئے یا کسی بھی جائز امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ فاتحہ کا مندرجہ ذیل عمل ایک چلہ سے تین چلہ تک کریں۔ ایک چلہ صرف سات یوم کا ہے۔ مقصد حل ہونے پر حجت امام غزالی کی روح کے ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ کسی شیریں چیز پر ضرور دلائیں۔ قبر زائد النور میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے بعد از نماز عشاء عمل شروع کریں۔ اور پھر اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور شروع میں بسم اللہ شریف۔ ایک بار ضرور پڑھیں۔ ذیل کی جدول کے مطابق روزانہ ایک آیت کو مقرر تعداد جو کہ اسی آیت کے اعداد کے مطابق ہے۔ پڑھیں پھر دور کعت نفل قضائے حاجت پڑھیں اور دعا مانگیں۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ دہرائیں۔ تبدیلی الفاظ بالکل نہ ہو۔ آسانی کیلئے پہلے دن سے ہی جس حاجت کیلئے عمل شروع کیا جائے وہ حاجت کا غرض تحریر کریں۔ اب روزانہ کا غرض درج الفاظ حاجت (جو بھی ہوں) کو دہرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم میں حاجت پوری ہونے کے معاون غیبی اسباب پیدا ہو گئے اگر اس عمل کو پابندی کے ساتھ تین چلہ یعنی اکیس یوم تک کریں۔ تو انشاء اللہ پہاڑ جتنا مقصد بھی غیبی اسباب سے پورا ہو گا۔ اس عمل میں کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

نمبر شمار	ایام	تعداد پڑھائی	پڑھنے کا عمل
۱	اتوار	۵۸۲	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
۲	سوموار	۶۱۸	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۳	منگل	۶۴۲	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِکْ یَوْمِ الدِّیْنِ
۴	بدھ	۸۳۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
۵	جمعرات	۱۰۷۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
۶	جمعہ	۱۸۰۷	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
۷	ہفتہ	۲۲۰۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ



## سورۃ فاتحہ اور اسماء الحسنیٰ کا لاثانی عمل

یہ عمل تمام تر دنیاوی حاجات و خواہشات کیلئے لاثانی عمل ہے کوئی بھی جائز دینی یا دنیاوی خواہش - حاجت یا مقصد ہو تو اس کیلئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ چاند رات کو عمل شروع کیا جائے اور پڑھنے کے بعد کسی سے گفتگو نہ کی جائے۔ اور خاموشی سے سو جانا چاہیے۔ پہلی رات سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ شریف ننانوے مرتبہ اور اسماء الحسنیٰ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رات سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف ۹۸ بار اور اسماء الحسنیٰ دوبار۔ تیسری رات کو ۹۷ مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور اسماء الحسنیٰ تین بار۔ چوتھی رات سورۃ فاتحہ ۹۶ بار اور اسماء الحسنیٰ چار مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ گھٹاتے جائیں اور اسماء الحسنیٰ ایک ایک بار بڑھاتے جائیں۔ جب سولہویں شب ہو تو پھر ایک ایک بار سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے جائیں اور اسماء الحسنیٰ ایک ایک مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یاں تک کہ مہینہ ختم ہو جائے۔ جس دن مہینہ ختم ہو جائے اسی شب کو چھ سو مرتبہ سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر نہایت عجز و انکساری سے دعا کریں پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر درود شریف لا تعداد پڑھتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو

اس عمل سے روحانی قوت بھی حاصل ہوتی ہے۔ یعنی کسی نہ کسی روحانی سے آشنائی ہو جاتی ہے۔ یہ عمل خلوت میں کرنا چاہیے۔ اس عمل کی آخری رات مردوں کی رات ہوتی ہے۔ آخری رات روحانیت میں سے کوئی ہستی اگر بغیر کسی تکلیف کے دو بہت بن جائے گی۔ اور بہت عمدہ صورت میں ظاہر ہو تو پڑھنے کے کلام کرنا چاہیے۔ اسی طرح پہلے ورد میں بھی کسی سے کلام کرنا منع ہے جب بھی ضرورت ہو تو فاتحہ پڑھیں اور داہنی کروٹ لیٹ جائیں۔ مطلب کو دل میں رکھیں تو وہی روحانی موکل کان میں یا پاس آکر اس کا جواب دیگا یا مطلب کی خبر دے گا۔ مندرجہ بالا عمل ترک حیوانات جلالی و جمالی سے کرنے ہونگے اور ان کیلئے الگ کمرہ طہارت خلوت کی شرط سے ہوگا۔ عمل کی ریاضت سے قبل اپنے مرشد کریم یا پھر روحانی عامل یا مصنف کتاب سے اجازت عملیات حاصل کرنا ضروری ہے۔

## ۲۳۔ الحمد شریف کے اشارات عجیبہ

یہاں آئمہ دین کے اقوال بیان کر رہا ہوں۔ جو الحمد شریف کے اشارات عجیبہ پر مشتمل ہیں۔

## پہلا اشارہ

یہ ہے کہ الحمد شریف سات آیات پر مشتمل ہے جسکو سات آسمانی کتابوں سے بطور اختصار نکالا گیا ہے۔ یعنی تورات، انجیل، زبور اور فرقان حمید اور

حضرت آدمؑ کے صحیفے اور حضرت ادریسؑ، حضرت ابراہیمؑ کے صحیفوں سے۔ لہذا جو شخص الحمد شریف کو پڑھیں گا تو اس کو مذکورہ سات آسمانی کتابوں کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے ایک سو چار کتب آسمانی کو نازل فرمایا تھا۔ یعنی تورات، انجیل، زبور، قرآن وغیرہ۔ اور پھر ان تمام آسمانی کتابوں کے امور قرآن کریم میں رکھے گئے اور پھر قرآن کریم کے تمام علوم مفصل میں رکھے گئے اور پھر مفصل کے تمام علوم الحمد شریف میں رکھے گئے لہذا جو شخص الحمد شریف کے علم تفسیر سے واقف ہو۔ تو اس نے گویا تمام آسمانی کتابوں کا عم تفسیر سیکھ لیا۔

## دوسری اشارہ

یہ ہے کہ اکثر اشیاء کی وضع فطرنا عدد سات پر کی گئی ہے۔ مثلاً آسمان بھی سات ہیں اور زمینیں بھی سات ہیں اور بڑے ستارے جن کا آسمان اور اعضاء میں تسلط ہے وہ بھی سات ہیں۔ ہفتہ کے ایام بھی سات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے الحمد شریف کو سات آیات پر مشتمل کر کے ہندوں کی طرف اتارا تاکہ جو شخص الحمد شریف کو پڑھے تو اسے ان تمام چیزوں کا ثواب ملے جو عدد سات پر مشتمل ہیں۔ اور اس کی تائید اس اثر سے ہوتی ہے جس کی مقاتل بن سلیمان سے روایت کی گئی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ عرش مجید کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ایک قدیل معلق ہے جس میں اٹھارہ ہزار عالم ہیں جب کوئی بندہ الحمد للہ رب العلمین کہتا ہے تو وہ قدیل بھی اللہ تعالیٰ پر ثناء کرتے ہوئے حرکت میں آتی ہے۔ لہذا الحمد

شریف کے پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ اٹھارہ ہزار عالم کا ثواب عطا کرتا ہے۔

## تیسرا اشارہ

یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے سات جوارح عطا کئے ہیں اور آنحضرت ﷺ کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی صورت دی ہے جو سات آیات پر مشتمل ہے یعنی الحمد شریف لہذا جو شخص اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتوں جوارح کا شکر یہ اس سے قبول کرے گا۔ یعنی منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں زانو اور پاؤں۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ اَمِرْتُ اَنْ اَسْبُجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْظَمِ الْوُجْهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ۔ یعنی مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں یعنی منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں زانو اور دونوں پاؤں۔

## چوتھا اشارہ

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی نسبت فرمایا  
وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی بِسِنْعٍ اَيَاتٍ بَيِّنَاتٍ  
(اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں)  
اور آنحضرت ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ۔

<https://www.facebook.com/groups/freeamiliyatbooks/>

یعنی ہم نے آپ کو عنایت کی جو قرآن مجید پر مشتمل ہے۔ لہذا جو چیز حضرت موسیٰ کو دی گئی وہ اس قوم کیلئے محنت تھی اور جو چیز آنحضرت ﷺ کو دی گئی وہ آپ کی امت کیلئے عین رحمت ہے کیونکہ وہ عطا جو خزانہ عدل سے نکلے اس کی کیا نسبت ہے اس عطا کے ساتھ جو خزانہ فضل اور کرم سے نکلے کیونکہ جو نشانیاں حضرت موسیٰ کو دی گئی تھیں ان کو خزانہ عدل سے نکالا گیا تھا۔

## پانچواں اشارہ

یہ ہے کہ حضرت موسیٰ کے آیات فانی تھے اور جو آیات آنحضرت ﷺ کو دیئے گئے ہیں یعنی الحمد شریف وہ کبھی فنا نہیں ہونگے وہ باقی ہیں اور جس طرح کہ آیات موسیٰ فانی تھے اس طرح ان کی شریعت اور انکی سنت انکے فوت ہونے کے بعد فانی ہو گئی۔ آنحضرت ﷺ کو جو قرآن کریم اور الحمد شریف دیا گیا ہے وہ ہمیشہ باقی ہے کبھی فانی نہیں ہوگا اسی طرح آپ ﷺ کی شریعت اور سنت بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

## چھٹا اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی مثل کون شخص ہو سکتا ہے۔ جبکہ آپ کا خدایہ رب العالمین اور آپ کی نبوت رحمۃ اللعالمین ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بات فرمایا۔ الحمد للہ رب العالمین اور آنحضرت ﷺ کی نبوت کے بارے میں فرمایا۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

## ساتواں اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا اللہ رحمان اور رحیم ہے اور آپ ﷺ بھی مؤمنین کی نسبت رؤف اور رحیم ہیں۔

## آٹھواں اشارہ

یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا خدا مالکِ یومِ الدین اور آپ ﷺ کی نبوت شفیع الذین ہے یعنی اہل دین میں سے جو گنہگار ہو گئے انکی آپ شفاعت کریں گے۔

## نواں اشارہ

یہ ہے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا بَے شک ہم نے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کو علم دیا اور وہ علم پرندوں کا کلام تھا۔ اور آنحضرت ﷺ کے باب میں فرمایا۔ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي - اور وہ سبع خدا تعالیٰ کا کلام تھا اب کلامِ طیور اور کلام خدا تعالیٰ میں جو فرق ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ اور حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کو تو پرندوں کے کلام سمجھا کہ یہ فرمایا کہ تم دونوں کو

تمام بنی اسرائیل پر فضیلت دی گئی ہے اور آنحضرت ﷺ کو فرمایا کہ ہم نے آپ ﷺ کو اپنا کلام دے کر فرمایا کہ ہم نے آپ کی امت کو تمام امتوں پر اور آپ کو تمام جہان پر فضیلت دی۔ اور دوسرا حضرت داؤد کے باب میں فرمایا وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يٰحُكُّمُہُمْ ہُمْ نے حضرت داؤد کو اپنی طرف سے فضل دیا۔ اور فضل کبھی تھوڑا ہوتا ہے اور کبھی زیادہ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس جگہ یہ نہیں بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو فضل حضرت داؤد کو عطا فرمایا وہ زیادہ تھا یا کم۔ لیکن آنحضرت ﷺ کو جو فضل عطا کیا گیا۔ اس کے باب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا - وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا اور اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ پر بہت بڑا فضل ہے اور آپ کی امت کے باب میں فرمایا - وَبَشِّرِ الْمُتَوَسِّلِينَ بِأَنَّ لَهُمُ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا کَبِيرًا اور اے محمد ﷺ مومنوں کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔

## اشارہ جامعہ

جب خدا تعالیٰ کا بندہ یہ کہے گا کہ اس بات میں کیا حکمت ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر اپنی ثناء کس لئے واجب کی۔ تو خدا تعالیٰ بھی اسے یہ جواب دیتا ہے کہ میں رب العالمین ہوں۔ یعنی میں انسانوں کا پرورش کر نیوالا اور نطفے سے انکو پیدا کر نیوالا ہوں۔ اس لئے میرا شکر ان پر واجب ہے اور بندہ کتا ہے کہ میں محتاج ہوں۔ رزق کی طرف پس کون شخص مجھے رزق دیگا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے جواب دیتا ہے کہ انا الرحمن میں تجھے رزق دینے والا ہوں اور بندہ کتا ہے میں

گمہنگار ہوں میرے گناہ کون بخشے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے جواب دیتا ہے کہ انا الرحیم میں رحیم ہوں۔ تیرے گناہوں کو بخش دوں گا۔ اور بندہ کہتا ہے کہ قیامت کے دن میرے ساتھ جھگڑا کر نیوالے بہت سے لوگ ہونگے۔ مجھے ان کے ہاتھوں سے کون چھوڑا ۱۹۱۹ گا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انا مالک یوم الدین روز جزا کا میں مالک ہوں۔ میں تجھے ان کے ہاتھوں سے چھوڑاؤں گا۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ تو نے ہم کو کس کام کے کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوتا ہے کہ تو اس طرح کہ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے تابع دار ہیں اور گویا بندہ خدا تعالیٰ کو یہ کہہ رہا ہے کہ میں ضعیف اور ناتواں ہوں۔ کما حقہ تیری عبادت نہیں کر سکتا۔ تو خدا تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے کہ اے میرے بندے تو میری عبادت کرنے میں مجھ سے مدد طلب کرتے ہوئے یہ کہہ۔ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تاکہ میں تیری مدد کروں۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ تیرا اکرام اور الطاف اپنے بندوں کے ساتھ بہت بڑا ہے۔ تو پھر میں کیا کام کروں۔ جس کی وجہ سے میں تجھ سے جدا نہ ہو سکوں اور تیری رحمت سے ناامید نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے کہ تو اس طرح کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمُ تاکہ تو مجھ سے جدا اور میری رحمت سے ناامید نہ ہو سکے اور بندہ جو کہتا ہے کہ اے خدا تیرا صراط مستقیم جو ہے وہ کن لوگوں کا راستہ ہے تو خدا تعالیٰ اسے یہ جواب دیتا ہے۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر ہم نے انعام کیا۔ اور بندہ خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ وہ کونسی چیز ہے۔ جس سے میں دُروں اور اس کے نزدیک نہ جاؤں تاکہ تو مجھ



پر غضبناک نہ ہو جائے اور میں سیدھے راستے سے بھٹک نہ جاؤں ۔ تو خدا تعالیٰ اسے یہ فرماتا ہے کہ تو یہ کہہ کہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تاکہ میں تجھ پر غضبناک نہ ہوں اور توراہ راست پر قائم رہے اور بندہ یہ کہتا ہے کہ اس بڑی بابرکت دعا کو جب میں پڑھوں گا تو اس پر آمین کون کہے گا تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تودعا کرے گا تو فرشتے آمین کہیں گے۔

## ۲۲۔ الحمد شریف کے اسرار عجیبہ

الحمد شریف میں پانچ حروف ہیں اور نمازین بھی پانچ لہذا جب بندہ الحمد کہے گا تو اس کے لیے پانچ نمازوں کا ثواب لکھا جائیگا اور اللہ میں تین حروف ہیں اور ان تین حروف کو پہلے پانچ حروف میں ملایا جائے تو آٹھ ہو جائینگے اور جنت کے دروازے بھی آٹھ ہیں لہذا جب انسان الحمد للہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے جس دروازے سے وہ چاہے بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہو جائے ۔ اور جب رب العالمین کہتا ہے تو اس کے دس حرف ہیں جن کو اگر پہلے آٹھ حروفوں سے ملایا جائے تو اٹھارہ بن جائینگے اور عالم کی تعداد بھی اٹھارہ ہزار ہے لہذا جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام عوالم کا ثواب لکھ دیتا ہے ۔ اور الرحمن کے چھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حروفوں سے ملایا جائے تو چوبیس حروف بن جائینگے اور دنوں اور راتوں کی ساتتیس بھی چوبیس ہیں ۔ لہذا جب بندہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رات اور دن کا ثواب لکھتا ہے ۔ اور الرحمن کے بھی

چھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو تیس حروف بن جائیں گے اور ماہ رمضان کے بھی تیس دن ہیں۔ لہذا جب ہمدہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس شخص کا ثواب لکھتا ہے جو رمضان شریف کے پورے روزے رکھے اور **مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** کے باراں حروف ہیں۔

جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو بتالیس حروف ہو جائیں گے اور ہر روز کے فرضوں اور وتروں کی تعداد بیس رکعتیں ہیں۔ سنن مؤکدہ اور صلوٰۃ الضحیٰ کی دو رکعتوں کو جب ان سے ملایا جائے تو کل بتالیس رکعتیں ہو جائیں گی۔ لہذا جب ہمدہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** **مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرائض اور سنتوں اور ضحیٰ کی رکعتوں کا ثواب لکھتا ہے اور **اِیَّاكَ نَعْبُدُ** میں آٹھ حروف ہیں جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو پچاس حروف بن جائیں گے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کو بھی پچاس ہزار سال کی مقدار پر بتائے گا۔ جیسا کہ قرآن پاک میں آیا ہے **کَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ** لہذا جب ہمدہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** **مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** **اِیَّاكَ نَعْبُدُ** کہے تو وہ قیامت کے دن کے خوف سے جو پچاس ہزار سال کا ہو گا امن میں رہے گا اور **وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** کے گیارہاں حروف ہیں۔ جمعہ اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو اسٹھ حروف بن جائیں گے اور زمین و آسمان میں خدا تعالیٰ نے دریا بھی اسٹھ پیدا کیے ہیں۔ لہذا جب ہمدہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** **مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** **اِیَّاكَ نَعْبُدُ** **وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ان دریاؤں

کے قطروں کے موافق ثواب دیگا اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ میں انیس حروف ہیں۔ جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو اسی حروف بن جائیں گے اور حَذَف اور شراب نوشی کی بھی سزا اسی دُرے ہے لہذا جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اسی دُرّوں کی سزا معاف کر دیگا اور صبراط الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْہِم میں بھی انیس حروف ہیں جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو ننانوے حروف بن جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے وہ اسماء الحسنہ جو قرآن مجید میں وارد ہوئے انکی تعداد بھی ننانوے ہے۔ لہذا جب ہمہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صبراط الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْہِم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ان اسماء کا ثواب لکھے گا اور غیر المغضوب علیہم میں پندرہاں حروف ہیں۔ جن کو اگر پہلے حروف سے ملایا جائے تو ایک سو چودہ حروف ہو جائیں گے اور قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد بھی ایک سو چودہ ہے لہذا جو شخص الحمد شریف کو غیر المغضوب علیہم تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے قرآن کریم کی تمام سورتوں کا ثواب لکھے گا اور وَلَا الضَّالِّیْنَ میں دس حروف ہیں جن کو پہلے حروف سے ملایا جائے تو ایک سو چوبیس حروف بن جاتے ہیں اور انبیاء کی تعداد بھی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ لہذا جو شخص الحمد شریف کو وَلَا الضَّالِّیْنَ تک پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ تمام انبیاء کا ثواب عطا فرمائے گا اور آمین کے چار

جن میں سے الف حضرت آدمؑ کے اسم سے ماخوذ ہے اور میم اسم حضرت محمد ﷺ سے۔ اور یا اسم یحییٰ سے اور نون اسم حضرت نوحؑ سے ماخوذ ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ آمین میں چار حروف ہیں لہذا جو شخص آمین کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو چار قسم کی بلاؤں سے امن میں رکھے گا یعنی زوالِ ایمان اور قیامت کے دن کے خوف اور پل صراط سے گزرنے کے خوف اور دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے خوف سے نجات دے گا۔

حضرت انس بن مالکؓ نے حضرت محمد ﷺ سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو فرمایا تھا۔ اے موسیٰ! میں نے حضرت محمد ﷺ کی امت کو چار حروف دیئے ہیں۔ جن میں سے پہلا حرف تورات کا اور دوسرا انجیل کا اور تیسرا زبور کا اور چوتھا قرآن کریم کا۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کی کہ وہ کون سے حروف ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ آمین کے حروف ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھے گا تو اس نے گویا چار آسمانی کتابوں کو پڑھا وہ ان کا ثواب لیا۔

## ۲۵۔ تسخیرِ پریاں

الحمد شریف کا یہ تسخیر کا عمل ہے۔ مبتدی حضرات اس عمل کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ عالمین حضرات کی خدمت میں تسخیر ارواح کا یہ نایاب تحفہ ہے جو اس قسم کا شوق رکھتے ہیں ضرور فائدہ اٹھائیں عروجِ ماہ میں اتوار، بدھ یا جمعرات کے دن غسل کر کے پاک لباس زیب تن کریں اچھی قسم کے عطر سے لباس کو معطر کریں۔ بابا پرہیز جلالی و جمالی نصف رات کے وقت دریا کے کنارے

ایسی جگہ جائیں جہاں کسی قسم کا شور غل نہ ہو نہ کوئی ادھر آئے بلکہ وہ جگہ الگ تھلگ تنہائی کی ہونی چاہیے۔ اپنے ہمراہ روزانہ دو روغنی روٹیاں اور دو لڈو لے کر جائیں۔ مقررہ جگہ پر بیٹھ کر صندل و عود کا خور روشن کریں۔ سورۃ یٰسین شریف اور آیت الکرسی کا حصار کر کے بیٹھ جائیں روغنی روٹیاں اور لڈو اور پھولوں کا ہار روزانہ اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں۔ واضح رہے کہ روزانہ ہر چند نئی لے کر جاتا ہے۔ اب اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور ایک ہزار مرتبہ الحمد شریف ذیل کی ترتیب سے پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔ دوران عمل اگر کوئی صورت نظر آئے تو ہر گز خوف نہ کھائیں۔ کوئی چیز حصار کے اندر نہ آ سکے گی۔ اگر پریشان آکر سامنے رکھی ہوئی چیزوں سے کوئی چیز طلب کریں تو تعداد پڑھائی مکمل کرنے کے بعد حصار کے اندر سے ہی دے دیں ورنہ عمل مکمل کرنے کے بعد روٹیاں اور لڈو اسی جگہ بیٹھ کر کھالیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ سات، چوہ، اکیس حد اکتالیس یوم کے اندر اندر کسی بھی زات چار خوبصورت پریاں جوان لڑکیوں کی شکل میں جو اپنے حسن و جمال میں بے نظیر ہو گئی ہوں گے پاس آکر راز و نیاز کریں گی وہ ہر طرح سے اپنی طرف لبھانے کی بھرپور کوشش کریں گی۔ اگر عامل ان کے حسن و جمال میں محو ہو گیا تو عمل کی عبارت بھول جائے گی اور عمل ناقص ہو جائے گا۔ اگر وہ کوئی بات کریں یا چیز مانگیں تو جب تک تعداد پڑھائی مکمل نہ ہو ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ بولیں چاروں پریاں اپنے حسن و جمال سے عامل کو عمل سے غافل کرنے کی آخر تک کوشش کرتی رہتی ہیں۔ ابھی راک رنگ کی محفل عبادتی ہیں۔ حد

چالیس یوم یا اکتالیس کے اندر ضرور حاضر ہو کر اطاعت کرتی ہیں جس دن بھی حاضر ہو کر اطاعت کریں۔ ان سے دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور پرہیز وغیرہ بھی بڑی رحمدل ہیں اپنے عامل کو زیادہ پریشان نہیں کرتی بلکہ ہر طرح کی مدد کرتی ہیں عامل کے ہر جائز کام کو سرانجام دیتی ہیں۔ مسخر ہونے کے بعد چاروں پریاں اس کوشش میں رہتی ہیں کہ عامل ان سے نکاح کر لے اگر کسی ایک سے نکاح کر لیا تو باقی تین جان کی دشمن بن جائیں گی عامل کو کسی ایک سے بھی نکاح کے لئے راضی نہ ہونا چاہیے۔ تسخیر کرنے کے بعد ہر جائز کام میں ان سے مدد لے سکتے ہیں اگر روزینہ کی ضرورت ہو تو ان سے طلب کریں اگر کسی خاص فرد کو مطیع کرنا ہو تو ان سے مدد لیں۔ چلہ مکمل ہونے کے بعد بھی روزانہ ایک تسبیح وقت مقررہ پر پڑھا کریں تاکہ عمل ناقص نہ ہو جائے اور اس کی قوت قائم رہے ان سے ہر قسم کی خبر اور دروازے چیزیں بھی منگوائی جاسکتی ہیں۔ روزانہ ایک ہزار پڑھنے والا الحمد شریف کا عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ  
یا روف یا عطوفُ اِنَّا کَ نَعْبُدُوْا اِنَّا کَ نَسْتَعِیْنُ یا قَادِرُ یا مُنْعِمُ  
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یا مُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یا حَکِیْمُ  
یا عَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ یا هَادِیُّ وَلَا الضَّالِّیْنَ آمِیْن

ہم نے اپنی کتاب مصباح الارواح میں ہر قسم کی ارواح کی حاضری کے طریقے آسان اردو زبان میں تفصیلاً تحریر کر دیئے ہیں تسخیر ارواح کا مکمل علم

حاصل کرنے کیلئے مصباح الارواح کا مطالعہ فرمائیں۔

۲۶

## برائے مهمات و رفع افلاس وغیرہ کیلئے

عروج ماہ قمری میں اتوار کے روز طلوع شمس کے فوری بعد شروع کریں ہر روز اتنی تعداد میں پڑھیں۔ جو ہر دن کے سامنے درج ہے مختلف اغراض کیلئے مختلف سمتوں کی طرف رخ کر کے عمل پڑھا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر کشائش رزق اور فتوحات مطلوب ہوں تو شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں اور حب جائزہ حاضری مطلوب کے لئے جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھیں اخراج عدو کیلئے مشرق کی سمت اور ہلاکی دشمنان کیلئے مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھیں انشاء اللہ مقصد پور ہوگا۔ چلہ کم از کم اکیس یوم اور زیادہ زیادہ اکتالیس یوم کا ہے۔

اتوار کے روز ۷۰ مرتبہ	سوموار کے روز ۶۰ مرتبہ
منگل کے دن ۵۰ مرتبہ	بدھ کے روز ۴۰ مرتبہ
جمعرات کے روز ۳۰ مرتبہ	جمعۃ المبارک کے روز ۲۰ مرتبہ

اور ہفتہ کے روز ۱۰ مرتبہ پڑھیں

اسی ترتیب سے چلہ مکمل کریں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا عَلاَمُ السِّرّٰتِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا سَرِيعُ يَا قَرِيبُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَا  
قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا حَكِيمُ يَا عَلِيمُ غَيْرِ  
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَا قَاهِرُ يَا عَزِيزُ آمِينَ.

۲۷

## معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو

مندرجہ ذیل عمل کو زعفران اور ماء الورد سے تیار کردہ روشنائی سے  
ایک سفید کاغذ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں اور ایک ایسا ہی لکھ کر کسی وزنی  
پتھر کے نیچے دبا دیں۔ اور تنہائی میں مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں  
اور مطلوب کے نام کے اعداد مفرد کی تعداد کو دن تصور کریں۔ انشاء اللہ مقصد  
پورا ہو گا۔ یہ عمل جائز حب کیلئے استعمال کیا جائے۔ خاص طور پر میاں بیوی  
کیلئے عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَسْمِ دِل وَ  
جان فلاں بن فلاں رَبِّ الْعَالَمِينَ بَسْمِ کام زن فلاں بن فلاں الرَّحْمَنِ  
بَسْمِ دو گوش فلاں بن فلاں الرَّحِيمِ بَسْمِ دو بازوئے فلاں بن فلاں  
مَلِكِ بَسْمِ حلقوم فلاں بن فلاں يَوْمِ الدِّينِ بَسْمِ دو چشم فلاں بن  
فلاں اِيَّاكَ نَعْبُدُ بَسْمِ خواب فلاں بن فلاں وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بَسْمِ عنق



فلاں بن فلاں اِهدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بستم چہار پا استخوان فلاں بن  
فلاں صِرَاطَ الدِّینِ بستم شصت دو رک فلاں بن فلاں اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ  
بستم دو زانوئی فلاں بن فلاں غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ بستم فرج فلاں  
بن فلاں وَلَا الضَّالِّیْنَ آمین بستم بستم بستم ہفت اندام فلاں بن فلاں  
تامن نکشایم کسے نکشاید بِحَقِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ العجل العجل  
العجل الساعة الساعة الساعة الوا الوا الوا

## ۲۸۔ تسخیر و حاضری مطلوب

خاوند، بیوی یا اولاد، یا ملازم جو دوسروں کے فریب میں آکر آ -

سے نفرت کرنے لگے یا نقصان پہچانے کی کوشش کرتا ہو - بار بار  
ہو یا بیوی میکے روٹھ کر بیٹھ گئی ہو سب کے لئے بِسْمِ اللہ شریف کی آخری میم  
کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر ایک تسبیح کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دیں اگر  
مطلوب کی عادت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہو یا مطلوب کسی ایسی جگہ ہو کہ جب  
تک وہ نہ آجائے کچھ کھلایا پلایا نہ جاسکے تو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق  
پڑھیں اور اس کی طرف منہ کر کے دم کریں جہاں وہ ہو - اگر مطلوب بیوی یا  
شوہر یا اولاد کے علاوہ کوئی اور ہو تو اس کے نام مع والدہ کے اعداد کے مطابق  
پڑھیں - اور پڑھتے وقت مطلوب کا تصور بے حد رکھیں یہ شرط اول ہے اگر اس  
عمل کو دو آتشہ کرنا چاہیں تو سات عدد سیاہ مرچ لے کر ہر مرچ پر سات سات  
مرتبہ پڑھیں ہر مرچ کو آگ میں ڈالتے جائیں صرف ایک ہفتہ کے اندر مطلوب

محبت میں دیوانہ کو کر حاضر ہو گا اور ہمیشہ مطیع رہے گا۔ متعدد مرتبہ کا آزمودہ عمل ہے۔  
پڑھنے والا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُوْا اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
المُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ  
لَیْنِ اَمِیْنِ بِسْمِ بِسْمِ سَرَتَا پَا هَر هَر عَضُو فَلَانِ بِنِ فَلَانِ تَامِنِ  
نَکْشَامِ کَسَی نَکْشَدِیْدِ بِحَقِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ  
السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا.

## ۲۹۔ صلح اور محبت کیلئے

بیوی، شوہر، بہن بھائیوں یا اولاد اور والدین میں اگر کسی وجہ سے اختلاف نفرت یا عداوت پیدا ہو گئی ہو تو با وضو ہو کر عود و لبان کا بخور روشن کر کے زعفران و ماء الورد کی روشنائی سے ایک سفید کاغذ پر ذیل کا عمل تحریر کیا جائے۔ پھر ایک ایسی سوئی جس کا ناکہ ٹوٹا ہوا ہو۔ لے کر اس عمل لکھے ہوئے کاغذ کے وسط میں گارڈ دیں اور اس کو مکان کے اس طرف دیوار میں بلند جگہ لگا دیں جس طرف مطلوب ہو انشاء اللہ تعالیٰ جلد مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یُحْمَدُ  
فَلَانِ بِنِ فَلَانِ عَلٰی حُبِّ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ طَاعَةً لِلّٰهِ تَعَالٰی وَ لِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ

الشَّرِيفَةُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يُرَحِّمُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ طَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِلْفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ أَمْتُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَمْتُكَ عَبْدُ دِيَّةٍ وَأَرَاءُفَةٌ وَرَحْمَةٌ وَشَفَقَةٌ طَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِسْرًا لِفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ يَعْبُدُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ طَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِيفَةِ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اسْتَعَانَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِاللَّهِ وَبِالسَّرِّ لِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِيفَةِ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنْ يَطِيعُهُ رَغْبًا وَرَهْبًا وَسَرًّا وَحَجْرًا طَاعَةً وَمَحَبَّةً لَهُ وَاقْبَالَ فِي الْأَفْعَالِ وَالْأَقْوَالِ وَاسْتَحَانَ بِاللَّهِ عَلَيْهِ وَبِالسَّرِّ لِفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ وَفِي الْأَمْثَالِ لَهُ تَحْتَ أَرَادَتِهِ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اهْتَدَى وَاسْتَقَامَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اسْتَقَامَةً وَمَحَبَّةً وَعِبَادَتَهُ وَسَمْعًا وَخُضُوعًا فِي قَوْلِهِ مِنْ غَيْرِ رَجُوعٍ طَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِسْرًا لِفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ أَنْعَمَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَحْمِيهِ مَا يَطْلُبُ مِنْهُ وَمَا يَرْجُوهُ طَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى وَلِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِيفَةِ مَحَبَّةً وَشَفَقَةً رَحْمَةً غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْضَّالِّينَ آمِينَ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ أَنْعَمَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

## ۳۰۔ دعوت سورۃ فاتحہ

اس دعوت مبارکہ کا ذکر قدیم اساتذہ عظام نے اپنی اپنی کتب میں خوب کیا ہے۔ حضرت امام علی بن یونی نے اپنی کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں اور عالمین کے باو آدم حضرت شیخ شاہ محمد غوث گویاریؒ نے اپنی کتاب جوہر خرمہ میں مطبوعہ دہلی ۱۸۹۰ء اور سندھی زبان کی کتاب اکسیر الاحمر کے مصنف نے بھی اسکا ذکر فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت مولانا پیر عبدالقادر قادری نے اپنی کتاب گنجینہ وظائف میں اور ”کنوز الاسرار الخفیہ“ کے مصنف شیخ حبیب بن موسیٰ الرضا ایرانی نے اور ”محبوب الابرار“ کے مصنف حضرت مولانا حقی نازکی نے دعوت سورۃ فاتحہ کا خوب ذکر فرمایا ہے۔ اکتوبر ۱۹۹۶ء میں میرے روحانی بھائی فقیر غلام الرسول عائلی نقشبندی نے ماہنامہ فلکیات کراچی میں بھی یہی عمل تحریر فرمایا تھا۔ ہر مصنف نے اپنے اپنے رسائل و کتب میں اس عمل کو مختلف انداز میں تحریر فرمایا ہے۔ میرے پاس جوہر خرمہ کے چار نسخے موجود ہیں۔ جن میں سے ایک پاکستان کا طبع شدہ ہے باقی تین دہلی اور لکھنؤ کے۔ جوہر خرمہ کے مصنف نے ہفتہ کے نقوش کے بارے میں تحریر کیا ہے باقی کسی مصنف نے نقوش کا ذکر تک نہیں فرمایا۔ خزانۃ الاسرار کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ہم نے الحمد شریف کی اس ترتیب کو پایا۔ اور پانچوں نمازوں کے بعد سوائے کسی کی اجازت کے اس کا ورد شروع کیا کیونکہ اس وقت مجھے ایسا کوئی شیخ نہ ملا جس سے میں اجازت لیتا اور خواجہ شریف میں آنحضرت ﷺ سے اس کی

اجازت کی درخواست کی اور پھر خواب میں حضرت علیؓ کو دیکھا اور انہوں نے مجھے اسکی اجازت دی۔ اور میں نے ان کے داہنے ہاتھ پر بوسہ دیا اور پھر اس خواب کو میں نے حضرت شیخ محمد سنوسی مغربی جو جبل ابو قتیس میں رہتے تھے انکی خدمت اقدس میں بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! تجھے اس روحانی عمل کی اجازت مبارک ہو۔

صاحب کنوز الاسرار الحفیہ حضرت علی کریم اللہ وجہ سے اس عمل کی روایت کرتے ہیں اور تحریر فرماتے ہیں۔ سورہ فاتحہ الکتاب مجتہد امرزش کنا حاکم و برآمدن سمات و مرادات و عزت بافتن در نزد خلایق منقولست از حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کہ ہر کس کہ بخواند سورۃ فاتحہ الکتاب را بطریق روزی یک مرتبہ میسر کرد از برائے او مرادات دنیا و آخرت و تسخیر میشود از برائے او قلوب جمیع مخلوقات مسخر میشود از او جمیع بلیات و ہرگز محتاج کسی نشود۔

صاحب گنجینہ و طائف اس عمل کو فاتحۃ الفقراء کے نام سے تحریر فرماتے ہیں اور انہوں نے اس عمل کے اعتصام اور اختتام کی دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں۔ اور حضرت علی شیر خدا سے منسوب کیا ہے۔ حضرت مولانا حق نازلی اور حضرت امام ہونی نے بھی فاتحہ کے اس عمل کو حضرت علی وجہ الکریم سے منسوب کیا ہے۔ ان دونوں مصنفین نے سورۃ فاتحہ کے خواص و افعال کے بارے میں حضرت علی کی تصنیف عربی زبان کے چند قصیدے بھی اپنی اپنی کتب میں تحریر فرمائے ہیں۔ شیخ اکبر محی الدین لنن عربی سورۃ فاتحہ کے عامل اکبر



ساعت اول میں دو گانہ با امید اصابت دعا پڑھے پھر پہلا نقش سامنے رکھ کر ایک ہزار مرتبہ اتوار کا عمل پڑھے اور آخر میں ایک سو مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اسی طرح روزانہ اس دن کا منسویٰ نقش سامنے رکھ کر اس دن کا عمل پڑھا جائے گا اور آخر میں دعا۔ یہاں تک کہ سات دن مکمل ہو جائیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ دَوْرٰتٍ  
وَلَا فِی الْاَرْضِ غَمْرٰتٍ وَلَا فِی الْبَحَارِ قَطْرٰتٍ وَلَا فِی الْجِبَالِ مَدْرٰتٍ  
وَلَا فِی الْاَشْجَارِ رَرَقٰتٍ. وَلَا فِی الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٍ. وَلَا فِی الْعِیُونِ  
لَحْظٰتٍ وَلَا فِی النَّفُوسِ خَطَرٰتٍ اِلَّا وَهٰی بِكَ عَارَفَاتٍ. وَلَكَ شَاهِدٰتٍ  
وَعَلَيْكَ لَا یَلٰتٍ وَفِی الْمَلٰئِكَةِ مُسْتَخْبَرٰتٍ مِمَّا یَقْدِرُهُ اَلٰتِی سَخَّرْتَ بِهَا  
اَهْلَ الْاَرْضِیْنِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخَّرَ لِی قُلُوبَ الْمَخْلُوٰقَاتِ.  
ہفتے کے سات دنوں میں پڑھنے والی عزیمتیں یہ ہیں۔

## اتوار کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا حَسْبِیْ یَا  
قُیُّوْمُ اَجِبْ یَا جِبْرٰئِیْلُ وَیَا رُوْقِیَّا نِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ  
الْمَذٰهَبُ وَعَوْنُكَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ  
الْحَسْبِ الْقِیُّوْمُ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَةِ  
الْمَلٰئِكَةِ الْمُؤَكَّلِیْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ اَبْجَد.

## سوموار کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ  
اَجِبْ یَا جِبْرٰیْلُ وَیَا شَدْحٰنِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُکَ مَرَّةَ الْاَبِیْضِ  
بِیْنِ الْحَارِثِ وَ عَوْنِکَ اَبُو النُّوْرِ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وَ بِحُرْمَتِ  
الْمَلَائِکَةِ الْمُؤَکِّلِیْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ هُوَ زَخ

## مشرقی منگل کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوسُ  
اَجِبْ یَا عِزْرًا نِیْلُ وَ یَا سَمْسِیَا نِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُکَ الْاَحْمَرُ  
وَعَوْنِکَ اَبُو مَحْزَرٍ بِحَقِّ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْقُدُّوسُ وَ بِحَقِّ  
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وَ بِحُرْمَتِ الْمَلَائِکَةِ  
الْمُؤَکِّلِیْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ طِیْکَل۔

## بدھ کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِیَّاکَ نَعْبُدُو اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا عَلِیُّ یَا  
عَظِیْمُ اَجِبْ یَا اَبِیْکَ نِیْلُ وَ یَا اَبِیْکَ نِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُکَ بُرْقَانُ



وَعَوْنِكَ اَبُو الْعَجَائِبِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَ بِحَقِّ اَلْعَلِيِّ  
اَلْعَظِيمِ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ  
اَلْمَلٰٓئِكَةِ الْمُؤَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ مَنْسُغٍ.

## جمعرات کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا كَبِيْرُ يَا  
مُعَالِ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ وَيَا صَرْفِيَّائِيْلُ سَمِيْعًا مُّطِيْعًا اَنْتَ وَ خَدَايْكَ  
شَهُوْرِيْشُ وَعَوْنِكَ اَبُو وَلِيْدٍ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَ بِحَقِّ  
اَلْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
وَبِحُرْمَتِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُؤَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ فَصَقْرُ.

## جمعۃ المبارک کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا كَافِيُّ  
يَا غَنِيُّ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ وَ يَا عِيْصِيَّائِيْلُ سَمِيْعًا مُّطِيْعًا اَنْتَ وَ خَدَايْكَ  
زُوْبَعَهْ اَبِيْضُ وَعَوْنِكَ اَبُو الْحَسَنِ بِحَقِّ صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ  
بِحَقِّ الْكَافِيُّ الْغَنِيُّ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
وَبِحُرْمَتِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُؤَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ شَشَخُ.

## ہفتہ کے روز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَالصّٰلِحِیْنَ  
 اٰمِیْنُ یَا فَتّٰحُ یَا رَزّٰقُ اَجِبْ یَا عِزّٰزِیْلُ وَ یَا كَسْفِیَّیْلُ سَمِیْعًا مُّطِیْعًا  
 اَنْتَ وَ خُدّٰمُكَ مِیْمُوْنَ سِیَافُ السّٰحَابِیْ وَعَوْنُكَ اَبُو نُوحٍ بِحَقِّ غَیْرِ  
 الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الصّٰلِحِیْنَ اٰمِیْنُ وَ بِحَقِّ الْفَتّْٰحِ الرّٰزّٰقِ وَ بِحَقِّ سَیِّدِ  
 نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وَبِحُرْمَتِ الْمَلَائِکَةِ الْمُؤَکِّلِیْنَ  
 بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ ذَضْطَغُ.

اب ہفتے کے ساتوں منسوبی نقوش تحریر کئے جاتے ہیں۔ یہ نقوش  
 مختلف رنگوں سے مزین ہیں ہر خانے کے رنگوں کو واضح کرتا ہوں تاکہ قواعد  
 کے مطابق آپ تیار کر سکیں بالکل کونوں کے اور اندر کے دوائر کا  
 رنگ گہرا سرخ، عبارت نقوش کے لئے گہرا سیاہ۔

گہرا گلابی	کا مربع تمام کیلئے	۱۴۹۶
ہلکا ہراؤں	کا مربع تمام کیلئے	۲۸۰۰
فیروزہ	کا مربع تمام کیلئے	۱۰۷۹ = ۶۰۵
سبز	کا مربع تمام کیلئے	۸۳۹ = ۱۵۱۸
صندلی	کا مربع تمام کیلئے	۱۳۷۰ = ۸۴۱
گلابی	کا مربع تمام کیلئے	۸۹۶ = ۱۲۶۸

۱۶۷۲ = ۱۲۳۳ KS.....p۱۲۳۳

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نیلا	کامربع تمام کیلئے	۱۵۶۴=۲۲۶۶
گلابی	کامربع تمام کیلئے	۸۲۷=
جامنی	کامربع تمام کیلئے	۷۶۷=

بعد دعوت مکمل ہونے کے یہ ساتوں نقوش الگ الگ تہہ بہ تہہ کر کے ایک ساتھ گھر میں رکھیں انشاء اللہ خیر و برکت ہوگی رزق کی فراوانی ہوگی اور اہل خانہ دباؤں سے محفوظ رہیں گے۔ علاوہ ازیں جس گھر میں یہ ساتوں نقوش ہوئے وہ گھر سارق حرق سے بھی محفوظ رہے گا اور سحر جادو ٹونہ نیز آسیب کے اثرات نہ ہونگے۔ ہفتے کے ساتوں نقوش مندرجہ ذیل ہیں۔



# سوموار کے روز کا نقش

۱۵۶۳	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰	۵۷۷
ولا فی النفوس عطرات	ولا فی العیون لحظات	ولا فی الاجسام حركات	ولا فی الاشجار ورقات	تبارک اسمہ العظیم
۵۵۵	۷۷۱	۵۵۱	۷۳۷	۷۳۷
۸۲۷	۷۰۱	۱۵۲۰	۷۳۳	۸۲۱
۱۳۷۳	۸۸۹	۱۶۳۳	۱۵۶۳	۱۳۷۳
ولا خادعات	ولا خادعات	ولا خادعات	ولا خادعات	تبارک اسمہ العظیم
۱۱۱	۱۵۱۷	۷۰۷	۸۲۶	۵۵۵
۸۲۷	۷۶۷۱	۵۵۱	۷۳۳	۸۲۱
۱۶۳۲	۱۵۶۵	۱۳۷۱	۸۹۱	۱۳۷۱
وعلیک ولا لائل	وعلیک ولا لائل	وعلیک ولا لائل	وعلیک ولا لائل	تبارک اسمہ العظیم
۷۷۱	۸۲۸	۷۰۷	۱۵۱۹	۵۵۵
۸۲۷	۷۶۷۱	۵۵۱	۷۳۳	۸۲۱
۱۳۷۲	۱۵۶۲	۱۳۷۲	۱۶۳۵	۱۳۷۲
ولی المملک مستورات	ولی المملک مستورات	ولی المملک مستورات	ولی المملک مستورات	تبارک اسمہ العظیم
۷۷۱	۸۲۸	۷۰۷	۱۵۱۹	۵۵۵
۸۲۷	۷۶۷۱	۵۵۱	۷۳۳	۸۲۱
۱۵۷۷	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰	۵۷۷



## بدھ کے روز کا نقش

۱۵۶۳	۱۶۳۳	۸۹۲	۱۳۷۰	۶۶۷
ولا فی النفوس خطرات	ولا فی العیون لحظات	ولا فی الاجسام حركات	ولا فی الاشجار ورقات	تبارک اسمہ تعالیٰ
۱۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱
۱۳۷۳	۸۸۹	۱۶۳۳	۱۵۶۳	۱۵۶۳
۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱
۱۶۳۲	۱۵۶۵	۱۳۷۱	۸۹۱	۸۹۱
۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱
۸۹۰	۱۳۷۲	۱۵۶۲	۱۶۳۵	۱۶۳۵
۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱
۱۵۱۸	۱۳۷۲	۱۵۶۲	۱۶۳۵	۱۶۳۵
۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱
۱۵۱۸	۱۳۷۲	۱۵۶۲	۱۶۳۵	۱۶۳۵
۱۱۱	۷۷۶	۵۱۱	۷۵۱	۶۶۷
۸۲۷	۷۰۶	۱۰۷۸	۷۲۳	۸۲۷
۸۶۸۱	۸۸۸۸	۸۸۷۷	۸۸۸۱	۸۸۸۱

## جمعرات کے روز کا نقش

١٥٦٣	١٦٣٣	٨٩٢	١٣٢٠
ولا في النفوس خطرات	ولا في العيون لحظات	ولا في الاجسام حركات	ولا في الاشجار ورقات
١٧٦	١١٠	٥٧٦	١٠
٥٧٠	٢٠٢	١٥٢٠	٢٦٣
١٦٧١	٢٢١١	١٧٧	٢٢١
١٣٢٣	٨٨٩	١٦٣٣	١٥٦٣
١١	١١٢	٢٠٢	١٧٦
١٢٦١	٨٢٠	٢٢١١	١٦٧١
١٦٣٢	١٥٦٥	١٣٢١	٨٩١
١٠١	٨٢٨	١٧٥	١٧٦
٢٢١١	٥٧٦١	٦٢١١	١٢٧
٨٩٠	١٣٢٢	١٥٦٢	١٦٣٥
١٧٦	١١	٠٦٦	١٠١
٦٦٦	٢٢٢	٨٢٥	٢٠٧
١٧١	١٧٧	٨٢٥	٢٠٧
١٧١	١٧٧	٨٢٥	٢٠٧
١٧١	١٧٧	٨٢٥	٢٠٧



## جمعہ کے روز کا نقش

[illegible]

١٥٦٣	١٦٣٣	٨٩٢	١٣٤٠
ولا في النفوس خطرات	ولا في العيون لحظات	ولا في الاجسام حركات	ولا في الاشجار ورقات
١٥٦	٧٥٥	٥١٤	١١١١
٠٧٠١	٢٠٢١	١٠٧١	٤٢٣
١٦٧١	٢٢١١	١٥٢٠	٢٢١١
١٣٤٣	٨٨٩	١٦٣٢	١٥٦٣
١١١١	١٥١٤	١٢٣١	٥٥٦
١٢٧١	٠٧٢٧	٥٢١١	١٦٧١
١٢٢٢	١٥٢٥	١٣٤١	٨٩١
٧٥٥	١٧٠١	٤٢٥	٢١١
١٢٧١	٥٦٢١	٦٢١١	١٢٧١
٨٩٠	١٣٤٢	١٥٦٢	١٢٣٥
١١١	١٢٢١	٤٢٥	٩٢٠
١٧٠١	١٢٢١	١٧٠١	٧٠٨
١٢٧١	١٢٢١	١٢٧١	١٢٧١
١٢٧١	١٢٧١	١٢٧١	١٢٧١

## ۳۱۔ دعوت سورۃ الفاتحہ طریقہ صغیر

عالمین اس دعوت کو فاتحۃ الفقراء کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ صاحب  
 خزینۃ الاسرار حضرت مولانا حق نازی اور صاحب گنجینہ و طائف حضرت مولانا پیر  
 عبدالقادر قاری اور صاحب کنوز الاسرار اٹھنیہ شیخ حبیب بن موسیٰ رضا ایرانی نے  
 اس کی بہت تعریف فرمائی ہے۔ اس دعوت میں روزہ کی پابندی نہیں ہے اور نہ  
 ہی نقوش ہیں۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد بھی کم ہے اسی وجہ سے اس طریقہ کو صغیر کا  
 نام دیا گیا ہے۔ پرہیز جلالی و جمالی کی پابندی اس دعوت میں شامل ہے۔ مذکورہ  
 عالمین نے اپنی تصانیف میں اس عمل کو کچھ اس طرح تحریر فرمایا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت  
 ہے کہ جو شخص اس دعوت کی سعادت سے بہرہ اندوز ہو۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی  
 تنگ دست و پریشان نہ ہوگا۔ مخالفین و اعداء پر اسے غلبہ نصیب ہوگا اور اللہ  
 تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے حفظ و امن میں رہے گا۔  
 اگر کسی بیمار کے لئے ان کی تلاوت کی جائے تو مریض شفاء پائے گا۔ اگر کوئی ممد  
 درپیش ہو۔ تو بفضلہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔ تسخیر کیلئے بھی اس کا ورد معمول  
 و مجرب ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے جو ظاہری اور باطنی فوائد حاصل  
 ہوتے ہیں۔ انکا احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہے۔

یہ دعوت عروج ماہ میں اتوار کے روز شروع کی جاتی ہے۔ اور ہر روز  
 شروع کرنے سے پہلے دعائے اعتصام اور ختم کرنے پر دعائے اختتام ایک ایک

مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور ان کے درمیان دعوت فاتحہ الفقراء مقررہ تعداد کے تلاوت کی جاتی ہے دعائے اعتصام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ آلِهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔ نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرِ الْعَجَابِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَ عَمٍّ سَیَجْعَلِیْ بُنُوْ تَکَ یَا مُحَمَّدٌ وَ بَوْلَاتِیْکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

— اُفْتَادَ هَائِی وَ اِدْنِیْ غَمِّ رَا بَکْیَرِ دَسْتِ

یا مصطفیٰ محمد یا مرتضیٰ علی

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ صِفَاتِیْ خَزَائِنِ اَسْرَارِکَ وَ بِحَوَاہِرِ جَوَارِعِ اَسْمَائِکَ وَ بِمَقْرُوْرَتِ تَامَاتِ کَلِمَاتِکَ وَ بِقِرَائَتِ سَرَائِرِ کِتَابِکَ وَ بِذِکْرِ جَمِیْعِ اَیَاتِکَ وَ یَتَلَفُّظِ جَمِیْعِ اَوْصَافِکَ وَ یَتَکَلَّمُ کُلِّ اَشْیَانِکَ بِالْکَلِمَاتِ وَ الْجُزْئِیَّاتِ۔ الف با تا ثا جیم حا خا د ذ را ز اس ش ص ض ط ظ ع غ فاق ک ل م ن و ہا لام م الف یا۔ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِفْتَحْ عَلٰی اَبْوَابِ الدُّخُوْلِ فِیْ شَرَائِکِلِ الْاَسْمَاءِ بِهَا یَا کِلِ الدَّعَآءِ مَقْرُوْرًا بِضَمَائِرِ الْاِیْمَاءِ مُتَوَجِّهًا بِشَعَائِرِ اَسْمَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بِالْاِجَابَتِ جَدِیْرٌ رَبِّ سَهْلٍ عَلٰی هَذِهِ الْعَزِیْمَتِ وَ سَخَرْلِیْ خُدَامِ اَیَاتِ کِتَابِکَ وَ رُوْحَانِیَّاتِ مَلَاَیْمِ اَسْمَاءِکَ وَ بِحَقِّ ذَاتِکَ یَا کَافِی الْمُتَوَكِّلِیْنَ اِرْفَعْ الْحِجَابَ مِنْ عَنِّیْ وَ دَ صِلْنِیْ اِلِی الرُّوْحَانِیَّاتِ وَ اَسْخِرْهُم لِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ سَخِرْ

لِي جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسَّفَلِيَّاتِ اِنَّكَ  
مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَّاتِ اِفْضِ حَتَّى وَ يَسِّرْ لِي هَذِهِ  
الْعَزِيمَةَ سَمِيعًا مُطِيعًا اَمِيْنُ.

اعتصام کے بعد فاتحہ الفقراء کا روزانہ کا عمل پڑھا جائے گا ہر دن پڑھنے  
کی تعداد مقرر ہے۔

## فاتحہ الفقرا

اتوار کے روز ذیل کا عمل ستر ۷۰ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا حَيُّ يَا  
قَيُّوْمُ اَجِبْ يَا رُوْقِيًّا نِيْلُ سَمِيعًا مُطِيعًا عَلٰى مَا تُسَخِّرْ لِي قُلُوْبَ جَمِيعِ  
الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسَّفَلِيَّاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا  
بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ بِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ  
الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ حُرُوْفِ اَبْجَدِ يُوْشِ اَطْعِنِي يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ  
مَلِكُ مَلِكِ الذَّهَبِ وَ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ يَسِّرِ الْفَاتِحَةَ مِنْ لِّهُ الْاَمْرُ وَالْحَكْمُ  
عَلَيْكَ.

سوموار کے روز ذیل کا عمل ساٹھ ۶۰ مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَارُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا  
الُوْفُ اَجِبْ يَا جَبْرَائِيْلُ سَمِيعًا مُطِيعًا عَلٰى مَا تُسَخِّرْ لِي قُلُوْبَ جَمِيعِ

الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسِّفَلِيَّاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحَقِّ الرَّؤْفِ الْعُطُوفِ الْآلُوفِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ  
بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوفِ هُوَ زَحْ يَوْشِ أَطِغْنِي يَا أَبَانُورَ مَلِكِ آيِضُ  
بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْأَمْرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

منگل کے روز ذیل کا عمل پچاس ۵۰ مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ  
وَالْأَبْصَارِ يَا هَادِيَ أَجِبْ يَا سَمْسَائِلُ سَمِيعًا مُطِيعًا عَلَى مَا تُسَخِّرْ لِي  
قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسِّفَلِيَّاتِ  
سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَبِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ  
الْهَادِي وَبِحَقِّ الْمَلِكِ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَالْبَصَارِ الْهَادِي وَبِحَقِّ الْمَلِكِ  
الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوفِ طِيَكْلِلْ يَوْشِ أَطِغْنِي يَا أَبَا مَحْزَرِ  
يَا مَلِكِ أَحْمَرِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ الْفَاتِحَةِ بِحَقِّ لَهُ الْأَمْرُ وَالْحُكْمُ  
عَلَيْكَ.

بدھ کے روز ذیل کا عمل چالیس مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا سَرِيعُ يَا  
قَرِيبُ يَا مَعْبُودُ يَا مُسْتَعَانَ أَجِبْ يَا مِينَكَ نِيلُ سَمِيعًا مُطِيعًا عَلَى مَا تُسَخِّرْ لِي  
قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسِّفَلِيَّاتِ  
سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَبِحَقِّ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ

الْمَعْبُودِ الْمُسْتَعَانِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ  
حُرُوفِ مَنْسَعِ يُونُسَ أَطْعَنِي يَا أَبَا لَعَجَائِبِ يَا مَلِكَ بُرْقَانُ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَ  
بِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْأَمْرُ وَالْكُفْمُ عَلَيْكَ .

جمعرات کے روز ذیل کا عمل تیس مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَا قَادِرُ يَا  
مُقْتَدِرُ أَجِبْ يَا صَرَّ قَائِلُ سَمِيعًا مُطِيعًا عَلَى مَا تَسْخِرُ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ  
الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَالسِّفَلِيَّاتِ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ  
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ وَ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ  
بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ حُرُوفِ فَصْقِرِ يُونُسَ أَطْعَنِي يَا أَبَا لَيْدِ يَا مَلِكِ  
شَمْهُورِشِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْأَمْرُ وَالْحُكْمُ  
عَلَيْكَ .

جمعہ کے روز ذیل کا عمل پچیس مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا اللَّهُ يَا  
حَكِيمُ يَا عَلِيمُ أَجِبْ يَا غَنِيَّائِلُ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
عَلَيْهِمْ وَ بِحَقِّ اللَّهِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ  
وَ بِحَقِّ حُرُوفِ شَتْخِ يُونُسَ أَطْعَنِي يَا أَبَا الْجَسَنِ يَا مَالِكِ زُوْبَعَةَ بِحَقِّ  
الْفَاتِحَةِ وَ بِسِرِّ الْفَاتِحَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ لَهُ الْأَمْرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ .

ہفتہ کے روز ذیل کا عمل دس مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ  
 آمِينَ يَا قَائِمُ يَا عَزِيزُ يَا قَاهِرُ أَجِبْ يَا عِزْرَائِيلُ سَمِيعاً مُطِيعاً عَلَى مَا  
 تَسْخِرُنِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ وَ  
 السِّفَلِيَّاتِ سَمِيعاً مُطِيعاً بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ وَبِحَقِّ  
 الْقَائِمِ الْعَزِيزِ الْقَاهِرِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ حُرُوفِ  
 دُضْطَغِ يُونُسَ أَطْغَى يَا أَبَا نُوحٍ يَا مَلِكَ الْمَيْمُونِ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَبِسِرِّ  
 الْفَاتِحَةِ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْمَرُ وَالْحُكْمُ عَلَيْكَ.

## دُعائے اختتام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ فِى السَّمٰوٰتِ وَدَرَاتِ  
 وَلَا فِى الْاَرْضِ غَمْرَاتٍ وَلَا فِى الْبَحَارِ قَطْرَاتٍ وَلَا فِى الْجَمَالِ مَدْرَاتٍ  
 وَلَا فِى الشَّجَارِ وَرَقَاتٍ وَلَا فِى الْاَجْسَامِ خَطَرَاتٍ اِلَّا وَهُمْ بِدَيْمُومَتِكَ  
 وَرَ بُوَيْبَتِكَ عَارِفَاتٍ وَلَكَ شَاهِدَاتٍ وَعَلَيْكَ ذَلَالَتٌ وَفِى مُلْكِكَ  
 مُتَجِيَّرَاتٌ وَبِحُكْمِكَ مُسَخَّرَاتٌ وَفِى تَحْتِ جَبْرُوتِكَ مَقَالَاتٌ وَبِالْقُدْرَةِ  
 الَّتِى سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ سَخِّرْنِىْ مَطْلُوْبِىْ وَ  
 سَخِّرْنِىْ قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الْعُلُويَّاتِ  
 وَالسِّفَلِيَّاتِ سَمِيعاً مُطِيعاً بِحَقِّ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَبِالْجَابَةِ قَدِيرٌ يَا مُجِيبُ يَا سَرِيعُ يَا قَرِيبُ وَ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ



يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

## ۳۲۔ برائے جمیع حاجات

جو شخص سورۃ فاتحہ کو اپنے ورد میں رکھے وہ سورۃ فاتحہ کے اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ عمل کا اثر بہت جلد ہوگا اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ نقش کو شرف شمس یا شرف قمر میں لکھا جائے۔ اگر شرف کے اوقات قریب نہ ہوں تو قمر یا شمس کے روز عروج ماہ میں ساعت اول میں لکھا جا سکتا ہے۔

مشک وزعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے نقش لکھا جائے۔ پھر ایک ہی نشست میں نقش پر ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کی جائے اور نقش معطر کر کے پاس رکھا جائے اور روزانہ اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ کا ورد کیا جائے۔ انشاء اللہ حامل نقش کی جمیع حاجات پوری ہو گئی نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹۸۶	مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنِ ۱۰۷۸	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۸۰	غَیْرِ الْمَقْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۲۳۰۲	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹۸۹	مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنِ ۱۰۸۰	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۸۱	غَیْرِ الْمَقْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۲۳۰۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹۸۷	مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنِ ۱۰۷۷	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۷۹	غَیْرِ الْمَقْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۲۳۰۱	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹۸۸	مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنِ ۱۰۷۶	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۷۸	غَیْرِ الْمَقْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۲۳۰۲
--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

## ۳۳۔ نقش کثیر الفوائد

(۱) حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان کتاب اساطیر میں تحریر فرماتے ہیں۔ آبلہ اطفال، بچوں کی چچک، چھپاکی وغیرہ نکلنے کا خطرہ ہو یا نکل آئی ہو، تو ذیل کے نقش کو سبز کپڑے پر لکھ کر بچہ کی گردن میں باندھ دیں۔ چھالے یا پھنسیاں جسم سے باہر نہیں نکلیں گی۔ اگر وہ شدت بھی پکڑ چکی ہوں تو اس نقش کی برکت سے رک جائیں گی اور جلد شفاء ہوگی۔ یہ نقش تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔ دباؤں میں بہت نافع ہے اس کے حامل کے نزدیک مرض کبھی نہیں آتا۔

(II) جب شرف آفتاب ہو تو اس نقش کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے، رفعت و عزت اس کی بلند ہو، مرادیں پوری ہوں اور خلقت میں مظلوم نظر ہو اور سلاطین کے نزدیک محبوب ہو۔

(III) اگر قمر باکف الخفیب ہو، زہرہ یا مزتری کے ساتھ دوستی کی نظر ہو تو محبت و دوستی کے لئے مؤثر ہے۔

(IV) جب زہرہ شرف میں ہو اور قمر برج ثور یا میزان میں ہو تو اس شکل کو انگشتری میں کندہ کیا جائے حامل اس کا محبوب خلاق ہو۔ اگر اس نقش کو روازنہ دیکھا جائے تو بہت سے رنجوں سے محفوظ رہیں اور درد و قحط سے صحت ملے۔

(V) جب قمر مرغ کے ساتھ بہ نظر سعد ہو، لکھ کر پاس رکھیں تو دشمنان پر فتح حاصل ہو۔

(VI) جب قمر مرغ سے بہ نظر دوستی ہو تو اس نقش کو لکھیں۔ اس کا حامل سفر میں کبھی نہ تھکے گا۔ دوڑ میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی مفید ہے اگر گھوڑے کی گردن پر باندھے تو خواہ وہ کتنا چلے در ماندہ نہ ہو۔ نیز یہ نقش شر اعداء سے محفوظ رکھتا ہے دشمنوں پر فتح مندی اور ظفر لاتا ہے۔

(VII) اگر قرآن زہرہ و عطارد میں لکھے تو حامل اس کا رافع القدر ہوگا۔

(VIII) اگر لوح سرب پر اس وقت لکھیں جب کہ قمر حد زحل میں

ہو، تو اس کا حامل مشہور و معروف اور مقبول القول ہو۔ حکام، وزراء اور سلاطین کے نزدیک عزت حاصل کرے۔ شر اشرار سے محفوظ رہے۔ اگر چکی اینٹ پر لکھیں اور کنوئیں یا چشمہ میں اس کو ڈال دیں تو پانی اس کا کبھی کم نہ ہوگا۔

(IX) جب عطارد و قمر میں تثلیث ہو تو وزراء اور اہل قلم کے نزدیک با حرمت و عزت کیلئے لکھ کر پاس رکھیں۔

(X) جب قمر و زحل کی تثلیث ہو تو لکھ کر پاس رکھیں۔ ہمیشہ فتح مند رہیں۔

صاحب ثروت اور اہل قوت کے نزدیک با حرمت رہیں۔

(XI) اگر سعادتِ قمر میں کسی سعد ساعت میں لکھے اور پانی میں حل کر کے مریض کو پلائے تو تمام تکلیفیں بدن سے نکل جائیں۔ اگر سیب پر لکھ کر مصروع کو سنگھائیں تو ہوش میں آجائے۔ اگر کوئی آزار یا دباغ یا آبلہ یا علت ہو تو حامل اس کا قطعی محفوظ رہے۔

(XII) اگر یہ نقش کتاب کی پشت پر لکھا جائے تو چوری سے محفوظ رہے جس گھر میں بھی وہ کتاب ہو۔ یہی کیفیت اس کے ساتھ رہے۔

(XIII) بعض کا قول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں اسے کندہ کیا گیا تھا تاکہ اس کی برکت سے غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کیلئے بھی مؤثر ہے۔ پانی میں دھو کر ہر دو کو سات دن تک پلائیں تو نفاق ختم ہو جائے۔ اگر آپ الحمد شریف کے عامل ہیں تو جان لیں ایک عظیم قوت کے مالک ہیں اور یہ ایک عجیب الاثر تحفہ آپ کے لئے ہے۔

۷۸۶

الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	الْحَمْدُ لِلَّهِ
وَايَاكَ	نَعْبُدُ	اِيَّاكَ	مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ
صِرَاطَ الَّذِينَ	الْمُسْتَقِيمِ	اهْدِنَا الصِّرَاطَ	نَسْتَعِينُ
وَالصَّالِحِينَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

## ۳۴۔ دردوں کو سلب کرنے کا لاثانی عمل

دردوں کو سلب کرنے کا یہ مشہور عمل ہے۔ اکثر عملیات کی کتب میں ملتا ہے اور کثر عاملین کے تجربہ میں ہے۔ بعض عاملین بوقت عمل الحمد شریف اور بعض درد پاک پڑھتے ہیں۔ میرے معمولات میں الحمد شریف کا عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے۔

یا سميعلونی والمطانی کسی کاغذ پر خوشخط جلی حروف میں لکھ کر کسی دیواریا درخت پر کاغذ کو رکھ کر ایک لوہے کا کیل ان حروف پر ٹھونکیں اور ایک بار مع بسم اللہ الحمد شریف پڑھیں۔ بسم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر اور درد والا شخص مقام درد پر اپنا سیدھا ہاتھ یا شہادت کی انگلی رکھے۔ عامل دم کرے اور کیل کو حرف پر گاڑ دے پھر مریض سے دریافت کرے۔ مریض مقام درد سے انگلی اٹھا کر بتائے۔ جب آرام آجائے تو اس حرف پر لوہے کے کیل کو ٹھونک دیں۔ درد ہمیشہ کیلئے سلب ہو جائے گا۔ بعض عاملین درد کی مدت مقرر کر دیتے ہیں۔ مقرر کردہ مدت کے بعد درد پھر شروع ہو جاتا ہے مدت مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

سر درد کیلئے ی پر کیل ٹھونکیں

درد دندان کیلئے س پر کیل ٹھونکیں

درد حلق کیلئے م پر کیل ٹھونکیں

کان درد کیلئے و پر کیل ٹھونکیں

بجارد کیلئے ط پر کیل ٹھونکیں

## ۳۵۔ سلبِ اوجاع

یہ عمل پہلے عمل کی طرح مشہور و معروف ہے۔ بے شمار لوگوں کے تجربہ میں آچکا ہے۔ عملیات کی ہر کتاب میں درج ہے۔ ربع صدی سے میرے معمولات میں ہے۔ یہ دونوں اعمال قوی الاثری اور سریع الاثری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ طریقہ یہ ہے کہ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت پہلے دو یا تین کلمات کو ضبط کر کے لکھیں یعنی = ابجد دھوزح طی

کسی کاغذ پر حروف لکھ کر ایک ایک حرف پر لوہے کا کیل لے کر اس کی نوک ٹیک کر الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھیں مگر اس طرح ملحمد للہ یعنی م اور حمد کو ملا کر پڑھیں اور دم کریں جبکہ درد والا شخص مقام درد پر اپنی شہادت کی انگلی رکھے۔ ایک بار دم کرنے کے بعد مریض سے پوچھیں کہ درد ختم ہوا یا نہیں۔ اگر مریض کہے کہ نہیں تو اگلے حروف پر حسب طریق دم کریں یعنی ابجد اگر پہلے حرف پر درد ختم نہ ہو تو دوسرے حرف پر کیل ٹھونکیں اور دم کریں۔ اسی طرح تیسرے چوتھے پر یہاں تک کہ درد ختم ہو جائے۔ پس جس حرف پر درد ختم ہو اسی حرف پر کیل ٹھونک دیں۔ یہ عمل درد دندان، درد سر، پسی کا درد اور بچی درد کیلئے آسیر ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

## ۳۶۔ ادائیگی قرض یا حصول دولت کیلئے الحمد باموکل

عروج ماہ میں کسی بھی رات یہ عمل شروع کریں۔ اول ایک سو گیارہ بار یا مُنْعِم پڑھیں۔ اور عمل کے بعد بھی ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ الحمد شریف باموکل روزانہ چالیس مرتبہ پڑھیں۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ امارت کے دروازے کھل جائیں گے اور قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ مشکل وقتوں میں بھی نعمت مال و دولت دے گا۔ سورۃ الحمد یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَجِبْ یَا رُوْقِیَا نِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَرْهَبُ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا رَوْفُ یَا اَعْطُوْفُ اَجِبْ یَا شَدِّ حَانِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو الْتَوْرِ، الْحَارِثُ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ۔ یَا عَلَّامُ السِّرَّاتِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ اَجِبْ یَا سَمْسِیَانِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو مَحْزَرِ الْاَحْمَرُ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ اَجِبْ یَا نَوَائِلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو الْعَجَانِبِ بَرَقَانُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ یَا قَادِرُ مُقَدِّرُ اَجِبْ یَا صَرَفِیَانِیْلُ سَمِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو لَیْدِ شَمْهُوْرَش۔ صِرَاطُ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ۔ یَا اللّٰهُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَجِبْ یَا غَنِیَّانِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو الْحَسَنِ زُوْبَعَهْ اَیْضُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ۔ یَا قَهَّارُ یَا عَزِیْزُ اَجِبْ یَا کَسْفِیَانِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا یَا اَبُو نُوحٍ یَا مِیْمُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ



## ۷۳۔ خدمت الملک معروف

ملک معروف سات زمینوں کے بادشاہوں کا قاضی ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کیا جائے تو بدن، کپڑے اور جگہ پاک و صاف ہوں۔ اور قسم پڑھی جائے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ ریاضت کے طور پر اور اس کی ابتدا عروج ماہ میں سو موارے کرنا چاہیے۔ اور سورۃ اخلاص پڑھی جائے اسماء سے پہلے۔ اس بات کو جمعرات کی رات عشاء کے بعد تک جاری رکھا جائے۔ اب خدمت الملک معروف کی ریاضت شروع ہو گئی۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور کہیں میں نے اعتکاف نیت کی۔ جب بیٹھ جائیں تو پھر کہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ فتح کی پہلی تین آیات یعنی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَظِيمًا۔ تک

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اخلاص گیارہ مرتبہ اور سلام پھیر دے۔ پھر تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الزمر کی یہ آیت پڑھیں۔  
حَتّٰى اِذَا جَاؤْهَُا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔

اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد نو مرتبہ اخلاص اور سلام پھیر

دے۔ اور پانچویں میں فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی یہ آیات

يُجِبُوْهُمْ كَحَبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ رَى  
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَذِيْرُوْنَ الْعَذَابِ اِنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ  
شَدِيْدُ الْعَذَابِ. اَذْتَبَوْا الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ ..... : فَانْزَلْنٰهُمْ  
مِّنْ بَعْدِهَا جَآءَ تَكْمُ الْبَيِّنٰتُ فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ.

یعنی آیت نمبر ۲۰۹ تک اور چھٹی رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات  
مرتبہ اور سلام پھیر دے اور پھر اس کے بعد یہ پڑھیں۔

بَسْمِیْعًا ۹۱ مرتبہ      رَفِیْعًا ۷۱ مرتبہ      مَطِیْعًا ۵۱ مرتبہ

پھر پڑھیں **اَجِبْ يَا مَعْرُوفُ مُسْرِعًا مَطِیْعًا** ۵۱ مرتبہ  
اس کے بعد یہ قسم سات مرتبہ پڑھی جائے گی۔

اَجِبْ يَا مَعْرُوفُ مُسْرِعًا مَطِیْعًا لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلَايَكَتِهِ وَكِتٰبِهِ  
وَرُسُلِهِ وَ اَحْضُرْ فِیْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاَفْعَلْ مَا اَمَرْتُ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ  
لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادِ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَخَشِیْهُ.

ایسا روزانہ ہی کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ کسی بھی دن ملک معروف  
حاضر ہو جائے گا۔ پس جب ملک حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر ادا کریں۔ اس  
کے بعد ٹھہر جائیں۔ ملک معروف کیلئے اور بیٹھ جائیں اپنی خلوت میں تسلی بخش  
دل کے ساتھ خوش ہو کر۔ پس ملک معروف تمہارے سامنے خوبصورت نورانی  
چہرے اور صاف پاکیزہ معطر لباس والے آدمی کی صورت میں آئے گا۔ اور کہے  
گا۔ **السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ** تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل کے۔

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ أَتَابَكَ اللَّهُ الثَّوَابَ الْجَزِيلَ كَمَا أَجَبْتَ فَلَيْفَسُ اجْلَا لَنَا وَلَكِنَّ الْأَجْلَالَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

پس وہ تجھے خطاب کرے گا۔ کیا ارادہ رکھتا ہے تو مال کا۔ تو میں تجھے عطا کروں۔ یا کسی دشمن کا تو اسے ہلاک کروں۔ یا محبت کا یا اور کیا چاہتا ہے تو کہ میں اسے پورا کروں۔ تو عامل کیلئے ضروری ہے کہ وہ کہے میں نہ تو مال نہ دشمن اور نہ محبت کا ارادہ رکھتا ہوں بلکہ میں تو تیرا مشاہدہ کرنا چاہتا ہوں اور تجھے دیکھنا چاہتا ہوں اور تیرے اچھے اخلاق تیری پاکیزہ روح اور تیرے قوی افعال کو۔

پھر عامل اسے کہے تو مجھ سے پوچھ میں تجھے جواب دوں گا اور تو میری اطاعت کر۔ میں تیری اطاعت کرونگا۔ پس تجھے میرے ساتھ کوئی عہد یا پختہ عہد کرنا ہے۔

ملک معروف کا قول اچھا اور پختہ ہوگا۔ اور وہ عامل سے بھی عہد طلب کریگا۔ پس عامل کیلئے ضروری ہے کہ اس سے اپنی پسند کا معاہدہ کرے اور دوبارہ طلب کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ اعمال خیر کے تمام کاموں میں ملک معروف عامل کا مددگار ہوگا۔ تمام ریاضت کے دوران عامل کے لئے لازم ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی سے خلوت میں لوہان کا خور روشن کرے۔

## ۳۸۔ تسخیر ریحان خادم سورۃ فاتحہ

تسخیر ارواح کے اعمال پر سیر حاصل بحث ہم نے اپنی کتاب ”مصابح الارواح“ میں کی ہے۔ موعظت، جنات، پرپاں اور دیگر ارواح علویہ و

سفلیہ کی تسخیر کے اعمال آپ کو اس کتاب میں ہی مل سکیں گے۔ تسخیر ریحان کا عمل کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے اعمال کے زمرے میں آتا ہے اس لئے تحریر کر رہا ہوں۔ ریحان موکل سورۃ فاتحہ کا خادم ہے اعمال خیر کے تمام کاموں میں عامل کا معاون و مددگار رہتا ہے۔ بدی اور شر کے کاموں میں بالکل مدد نہیں کرتا۔

اگر کوئی عامل ایسے کاموں کیلئے ریحان موکل کو مجبور کرنے کی کوشش کرے گا تو اس عمل سے ہمیشہ کیلئے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور نقصان عظیم بھی اٹھائے گا۔ تسخیر ریحان کیلئے ضروری ہے کہ عامل خلوت نشیں ہو۔ احرامی لباس زیب تن کرے۔ ترک حیوانات کرے۔ عمل کی ریاضت کے دوران نماز اور روزہ کی پابندی کرے، دوران ریاضت اپنی خلوت گاہ میں جاوی اور کذبہ کا غور روشن کرے۔ عمل عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کی رات کو بعد از نماز عشاء شروع کیا جائے۔ ریاضت عمل کی مدت اکتالیس یوم ہے ان ایام میں ریحان موکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ روزانہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے گی مگر ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ یہ عبارت پڑھی جائے گی۔

تَرِيشُ يَطْهِيْشُ. مَشَاشُ. كَشَارِشُ. اَطَامِشُ. قَطْمُوْشُ.  
اَنْهَتْ. عَلُوْشُ. مَغْلُوْشُ. اَجَبْ يَارِيْحَانَ وَاَفْعَلْ لِيْ (كَذَا وَكَذَا) بِحَقِّ  
اَلْفَاتِحَةِ الشَّرِيْفَةِ اَمْ الْقُرْآنَ وَبِحَقِّ اَلْمَلِكِ الْاَخِذِ بِنَا صِيْكَ اَجَبْ بَارِكْ  
اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ بِحَقِّ اَلْفَرْدُ الْجَبَّارُ الشَّكُوْرُ الثَّابِتُ الظَّهِيْرُ الْخَبِيْرُ  
الرَّكِيْ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ.

## ۳۹۔ حاضرات سورۃ فاتحہ

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ، چاروں خلفاء اور اصحاب الثوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔  
 يَا أَصْحَابِ الثُّوبَةِ أَخَذْتُ الْإِذْنَ مِنْكُمْ وَإِجَازَتَكُمْ وَبِإِذْنِكُمْ  
 أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ آخر سورت تک  
 ایک صاف پانی والہ آمینہ بازار سے خرید اجائے اور اس آمینہ کے پیچھے یہ  
 خاتم تحریر کی جائے

محمد شیری

ابو جبرائیل			قورین	
القاسم میکائیل	۲	۹	۲	غزالی
	۳	۵	۷	
	۸	۱	۶	
اسرائیل			اسحاق	

پھر اس حاضرات کے آمینہ کو لوبان اور کزبرہ کا غور کیا جائے اور اس آمینہ کو دیوار

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لکھا دیں اور خود چار زانوں بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

أَحْضُرْ بَوَيَّا خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ وَ اكْشِفِ الْحِجَابَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ حَتَّى أَرَكَ بِعَيْنِي وَ أَخَاطِيكَ بِلِسَانِي.

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا۔ پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کیلئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کے پھر اپنا مقصد ظاہر کرنے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی جچی خبر دے گا۔ بغیر کسی کلمی پیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کروا سکتا ہے۔ چوری کے بارے اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

## ۴۰۔ طلسم فرمانبرداری

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا بیوی اپنے خاوند کو مطیع و فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا کوئی فرد اپنے ناراض و نامرمان محبوب کو مستحضر و مطیع کرنے کا ارادہ کرے تو اس طلسم کو سیاہ مرغی کے انڈے پر



وَجَهَنِّ إِلَىٰ آلَا قِرْبَيْنِ وَالْبَعْدَيْنِ مِنَ الْأَجْناسِ الْمُخْتَلِفِينَ وَإِيَّاكَ  
نَسْتَعِينُ بِكَ عَلَىٰ الْفَاءِ مُحَبَّةً كَذَا نَبِيَّ قَلْبِ كَذَا اللَّهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوكِ  
الْعَوَامِ أَجْمَعِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ نَجِّنِي  
وَأَذْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَنَجِّنِي مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ وَالْقِي  
مُحَبَّةً كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا وَأَهْدِلْهُ قَلْبَهَا مِنْهَا وَمَلَكُهُ مِنْ نَاصِيَتِهَا  
أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ.

## ۴۱۔ ہر مطلوب چیز کا حاصل کرنا

نماز فجر، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد اٹھارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں  
اور عشاء کی نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر ایک سو کی تعداد پوری کریں۔ مگر  
شرط یہ ہے کہ سانس ٹوٹنے نہ پانے اور حروف بھی سالم رہیں۔ ہر نماز کے بعد  
سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں  
مقصد پورا ہوگا۔  
عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَبَرُّنَا غِنَا كَفَى بَرْنَدَايَ خَدَايَ يُوحَاذِلِكَ اللَّهُ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُورَةِ الْفَاتِحَةِ وَبِالسِّرِّ الَّذِي أَنْطَوَتْ  
عَلَيْهِ، سُورَةُ الْفَاتِحَةِ أَنْ تَصَلِّيَ وَتَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ



أَصْحَابِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

## ۴۲۔ مسخر کرنے کا عمل

اگر کسی دشمن یا کسی ناراض دوست یا کسی بھی مطلوب کو مسخر کرنا ہو تو جمعرات کے دن ریاضت کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جائے۔ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعتیں پڑھی جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح مگر اس شرط کے ساتھ کہ قیام اور جلسے اور رکوع سجود میں یا وُود پڑھا جائے۔ رکعتوں کے ختم ہونے تک اور اس کے بعد بھنے ہوئے بیس ۲۰ عدد چنے کے دانے لئے جائیں اور ہر ایک دانے پر ایک ہزار مرتبہ اسم یا وود پڑھا جائے۔ اور دانے پر دم کیا جائے۔ اور سات مرتبہ یہ دعا بھی ہر ہزار مرتبہ کے بعد ہر دانے پر پڑھ کر دم کی جائے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْوُودُذْ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ قَلْبَ فُلَانِ  
بِنِ فُلَانٍ بِالْمُحِبَّةِ وَالْمُودَّةِ وَالْعَطْفِ وَالطَّاعَةِ وَالْقَبُولِ وَاتَّسْخِیْرِ وَ  
الْهِدَايَةِ وَالْمُحِبَّةِ الدَّائِمَةِ الْمُحْرِقَةِ الشَّدِیْدَةِ وَاَنْ تَجْعَلَ نَاصِیَّتَهُ بَیْدِیْ  
وَعَلٰی مُرَادِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

پھر ان دانوں کو ایک نئے سرخ رنگ کے کپڑے پر رکھا جائے اور ان پر

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

سورۃ اخلاص ۴۰ چالیس مرتبہ اور سورۃ یسین ۷۶ سات مرتبہ پڑھ کر دم کی

جائے پھر ان کو کسی چھوٹے سے کوزہ گلی آب ناریدہ میں ڈال کر گھومت کر کے زیر آتش دفن کر دیر۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو گا۔ ایک مرتبہ پتھر سے پتھر دل بھی آپ کی محبت میں پاگل اور دیوانہ ہو کر حاضر ہو گا اور تاحیات مطیع و مسخر رہے گا اور آپ کے حکم کے خلاف ایک قدم بھی نہیں چلے گا۔ ہر جائزِ خوب کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ ناجائز امور میں یہ عمل بالکل نہ کیا جائے ورنہ رجعت یقینی ہے اور عمر بھر کی پریشانی الگ ہو گی۔

## ۴۳۔ برائے کشادگی رزق

کشادگی رزق اور دفعِ افلاس کیلئے ختم سورۃ فاتحہ کا یہ طریقہ مجرب ہے۔ سات روز کا عمل ہے۔ نماز پنج گانہ ادا کریں اور روزانہ کا عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی ابتدا نوچندے اتوار کے روز سے کریں اور ان ایام میں ترک حیوانات کریں۔ بعد ہفت ایام روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رزق کے ڈھیر لگ جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہو گا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو گا۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَجِبْ  
یا رُوْقِیَانِیْلُ سَامِعًا وَمُطِیْعًا بِحَقِّ یَا اِیُّدُ.

سو موار کے دن یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ یَا رُوْفُ یَا عَطُوْفُ

اَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ يَا هُوزَح.  
مُکَلِّ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ  
اَجِبْ یَا سَمْسِیَا نِیْلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ یَا طِیْکَل.  
بدھ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا سَرِیْعَ  
یَا قَرِیْبُ اَجِبْ یَا مِیْكَائِیلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ یَا مَنْسَع.  
جمہرات کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا  
مُقْتَدِرُ اَجِبْ یَا صَرْفِیَا نِیْلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ یَا فَصْقَر.  
جمعتہ المبارک کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سِرَاطَ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یَا اللّٰهُ  
یَا حَکِیْمُ اَجِبْ یَا عِیْنِیَا نِیْلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ یَا شَشَخ.  
ہفتہ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ  
یَا قَانِیْمُ یَا عَزِیْزُ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیلُ سَامِعًا وَمُطِيعًا بِحَقِّ یَا ذَضْطَغ.

۴۴۔ خسوف قمر میں اداۓ زکات الحمد

جب چاند گرہن شروع ہو تو کھنوں تک جاری پانی میں کھڑے ہو کر ایک تسبیح الحمد شریف اول و آخر گیارہ۔ گیارہ رتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کریں۔ اس کے بعد جب کوئی بخار والا کسی بھی قسم کے بخار میں مبتلا ہو، گیارہ بار پانی پر دم کر کے دیں، مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں بفضل اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

واضح رہے کہ موافق روز پیدائش گھر سورج یا چاند گرہن ہو تو جو کام جس نیت سے کریں۔ وہ ضرور سرانجام ہو۔ آزمائش شرط ہے۔ وظائف سے بھی جو کام نہ ہو سکے وہ اس وقت ہو جائیگا۔ اسکی طاقت سو گنا بڑھ جائے گی۔

## ۵۔ سری سر مہ محبت

سر مہ سیاہ حسب ضرورت لے کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز ظہر با وضو سورہ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللہ کی میم الحمد سے ملا کر پڑھیں اور سر مہ پر دم کریں اسی طرح تئیس (۲۳) روز تک بلا تاخیر بہ تعداد معینہ یعنی ایک سو ایک بار پڑھ کر سر مہ پر دم کرتے جائیں۔ بعد تئیس (۲۳) روز کے زکات ادا ہو جائیگی اور سر مہ محبت تیار ہو جائیگا۔ جب کسی طالب محبت کو دینا ہو تو قدرے سر مہ لیکر اس پر طالب و مطلوب کا نام لیں اور بدستور ایک سو ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر اس سر مہ پر دم کریں۔ پس طالب وہ سر مہ آنکھوں میں لگا کر سب سے اول مطلوب سے آنکھ ملائے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو جائیگا۔ مگر یہ خوشی یاد رہے کہ حرام کی ذمہ داری عامل پر ہوگی۔ پس سوچ سمجھ کر دیں۔

حلال کیلئے دیں۔ چند روپوں کے لالچ میں اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔

## ۴۶۔ محبت کیلئے

نوچندی جمعرات کو قبرستان میں جا کر کسی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لائیں اور اس مٹی پر سات مرتبہ روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کے گھر ڈال آیا کریں۔ مگر شرط یہ ہے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور اپنا نام مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ لینا بھی ضروری ہے۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع ہو گا یا در ہے کہ دوبارہ قبرستان سے جا کر مٹی لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے دن ہی جو مٹی لائی تھی اس سے تھوڑی تھوڑی لیکر دم کر کے ڈالتے ہیں۔ ہر جائز محبت کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ ناجائز کیلئے ہر گز اجازت نہیں ہے۔

## ۴۷۔ نماز محبت

اگر یہ نماز جنگل میں پڑھی جائے تو جنگل کے جانور مطیع ہو جائیں۔ اگر پہاڑ پر پڑھیں تو پہاڑ چلنے لگے۔ اگر مطلوب و محبوب کیلئے پڑھیں تو وہ ہمہ تن مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار رکعت نماز تسخیر مطلوب کی نیت سے پڑھی جائے۔ اول رکعت میں چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں۔ پھر دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور پیس مرتبہ سورۃ اخلاص پھر تیسری رکعت میں پیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تیس مرتبہ سورۃ اخلاص۔

چوتھی رکعت میں دس مرتبہ فاتحہ اور چالیس مرتبہ اخلاص پڑھیں۔ جب نماز پڑھ چکیں تو تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے

سبحان اللہ دل اسکا پچ کام میرے کے کر۔ الحمد للہ اس کی نظر کو میری طرف کر۔ لا الہ الا اللہ اور کان اسکا میری طرف لگا۔ ہمہ تن مطیع و مسخر اس کو میرا کر۔ پھر اکتالیس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھیں اور بارہ روٹی گندم اور حلوہ پر ختم شہداء کربلا دیں اور ایک ہفتہ میں اس نماز کا حیرت انگیز جلوہ دیکھیں۔ ایک ہفتہ کی ریاضت سے مطلوب عمر بھر مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

## ۴۸۔ نماز تسخیر

کسی افسر، حاکم، مطلوب کو مطیع و مسخر کرنے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ چار رکعت نماز ادا کریں اور نیت اس طرح کریں۔

یا ودود یا ودود یا ودود عِشْقِ مَنْ اَزْ سَرَتَا بَانِیْ وَ اَزْ بَانِیْ نَا  
سَرِ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ زُوْدُ زُوْدُ زُوْدُ اللہ اکبر۔

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ بارہ مرتبہ اور سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھیں اور رکوع سجد کے بعد التحیات پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یا ودود یا ودود یا ودود بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَ بِحَقِّ صَبْرِ اَیُّوبَ وَ بِحَقِّ اَبِی جَسَمٍ یَعْقُوْبَ بِحُرْمَتِ مَنْ مَحَبُوْبُ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ رَا۔ بوسان زود ہمنجو باد ہمنجو دود یا رب زود یا رب زود یا رب زود یا معبود یا معبود یا معبود بعد سلام اس عزیمت کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

اللَّهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّحَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ  
وَالْأَبْصَارِ وَيَا ذَلِيلَ الْمُحْشَرِّينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَعْنِي تَوَكَّلْتُ  
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ لَأَ  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یاد دود پڑھیں  
گیارہ روز اسی طرح کریں۔

## ۴۹۔ عمل تسخیر محبوب لاثانی

یہ عمل تسخیر محبوب کو حاضر کرنے میں اپنی مثال آپ ہے اور عامل  
باعمل حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ راقم الحروف اس عمل  
سے جائز محبت میں کام لیا اور اکثر مرتبہ مطلوب وقت مسافت میں حاضر ہوا ہے۔  
یہ عمل روشنی ہوئی بیوی کو واپس بلانے کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ اگر خاوند  
بیوی کو اپنے گھر نہ لاتا ہو تو عورت اپنے خاوند کیلئے بھی کر سکتی ہے۔ اسی طرح  
ہر جائز محبت کا کام لیا جاسکتا ہے۔ عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے اول سوا سیر  
مٹھائی پر الحمد شریف کے موکلات کی نیاز دلائیں پھر باد وضو لباس پاکیزہ اور خلوت  
کی شرط کے ساتھ اکتالیس عدد مرج سیاہ کے کر ہر ایک مرج پر سات سات  
مرتبہ عمل پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالیں۔ روزانہ بلاناغہ سات یوم تک ایسا ہی  
کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی دور ان مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ اور کبھی بھی جدا  
نہ ہوگا۔ اگر جدا ہوگا۔ تو مرجائے گا۔ بندہ عتا چیز نے اس عمل کے معجزہ نما  
اثرات دیکھے ہیں۔ یقین و اعتقاد شرط اول ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نو چندے

اتوار کو شروع کیا جائے۔ ناجائز امور میں کام لینے والے حضرات رجعت سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ سِرِّ فِلَانِ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰهِ  
یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ دُوحُشْمَ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ رَبِّ  
الْعَلَمِیْنَ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ دُوحُوشَ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ  
بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ بِنِی فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ  
فِلَانٍ بِحَقِّ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ دَهْنِ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ  
فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ اَبَاکَ نَعْدِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ کُلُو فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی  
حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ وَاَبَاکَ نَسْتَعِیْنِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ سِیْنَه فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ  
عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ قَلْبِ  
فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ صِرَاطِ الدِّیْنِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ  
شَکْمَ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یَا رَبِّ  
گَرِفْتُمْ نَافُ و دُبُرَ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ غَیْرِ  
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ رَاْ و سَاقِ فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ عَلٰی حُبِّ  
فِلَانٍ بِنِ فِلَانٍ بِحَقِّ وَلَا الضَّالِّیْنَ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ هَفْتَ اَنْدَامِ ظَاهِرٍ وَ بَاطِنِ  
بِحَقِّ اَمِیْنِ یَا رَبِّ گَرِفْتُمْ یَمِیْنِ وَ یَسَاوِ تَحْتَ وَ فَوْقِ اَوَّلِ وَ اٰخِرِ اَوْسَطِ  
هَفْتَ اَنْدَامِ مُوْبِهٍ مُوْ صَدُوْ شَصَتْ رَکْ وَ چَہَارِ سَدُوْ چَہِلِ وَ چَہَارِ  
اَسْتِخْوَانِ وَ گُوشْتِ وَ بُوْتِ وَ دَنْدَانِ وَ نَاخَنِ وَ ہَرَجِہِ مَرْتَبِ شَدَہِ



است بحق تمام کلام مجیب و فرقان حمید از اول تا آخر و بحق یسین یا جبرائیل یا اسرافیل یا میکائیل یا عزرا نیل اے جملہ فرشتگان فلاں بن فالس علی حب فلاں بن فلاں را ببقرار و بے آرام کردہ زود بیارید (تین بار پڑھیں) بحق جملہ پیغمبران از آدم تا محمد تا محمد الرسول اللہ ﷺ یا رب کارسان دریک ساعت کن و کارے یک ماہ در یکدم و کاریک روز در یک پل کن بعزۃ الا الہ الا اللہ و بحرمت محمد الرسول اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

## ۵۰۔ محبت کے پھول

اس عمل کی برکت سے دوستی تاابد قائم رہتی ہے اور کبھی جدائی نہیں ہوتی۔ ترتیب عمل اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں باوضو ساعت مشتری میں قبرستان جائیں جہاں پر اکیس قبریں ایک قطار میں ہوں۔ اکیس پھول گلاب کے خوشبودار اپنے ساتھ لے کر جائیں پس گیارہ مرتبہ درود درود شریف کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھول پر دم کے کے ایک قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح دوسری قبر پر بعد گیارہ مرتبہ درود کے فاتحہ پڑھ کر دوسرا پھول دوسری قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح اکیس قبروں پر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد پوری فاتحہ پڑھتے ہوئے پھول رکھتے چلے جائیں جب سب پھول رکھ چکیں تو آخری قبر پر جہاں اکیسواں پھول رکھا ہے وہیں سے پھر سات سات مرتبہ پوری سورۃ فاتحہ ہر قبر پر پڑھتے ہوئے واپس پہلی قبر پر آجائیں جہاں پر کہ

پہلا پھول رکھا تھا۔ پس سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پھول کو اٹھالیں اور وہی پھول مطلوب کو سنگھائیں۔ پھر دیکھیں محبت کیا اثر دکھلاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عمر بھر کیلئے غلام بن جائے گا اور محبت تا عمر قائم رہے گی۔ مگر اس پھول کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ سنبھال رکھیں اس پر پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ مع نام مطلوب کے پڑھ کر پانی میں ڈال دیں اور یہ پانی مطلوب کو پلانے سے محبت مستحکم ہو جائے گی۔

## ۵۱۔ ڈراؤنے خواب

اگر کوئی چاہے یا خواب میں ڈرتا ہو یا اسے ڈراؤنے خواب آتے ہوں اس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔ ڈر خوف ختم ہو جائے گا۔ اگر یہی نقش چینی کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کر کے بیمار کو دھو کر پلائیں تو اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشنے گا۔

۷۸۶

الرَّحِيمِ	الرَّحْمَنِ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	لِلَّهِ	الْحَمْدُ
وَأَيَّاكَ	نَعْبُدُ	إِيَّاكَ	الدين	يوم	مَلِكِ
الَّذِينَ	صِرَاطَ	الْمُسْتَقِيمِ	الصِّرَاطَ	إِهْدِنَا	نَسْتَعِينُ
الضَّالِّينَ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ	عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتَ

## ۵۲۔ عملِ خواب بندی مطلوب

یہ عمل خواب بندی کیلئے خوب کام کرتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سانس بند کے اس عمل کو ایک کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اس کاغذ کو لوہے کی کیل پر لپیٹ کر اوپر سیاہ رنگ کا دھاگہ لپیٹ دیں اور اس کیل کو روزانہ اپنے سر ہانے رکھ کر سو جایا کریں پس مطلوب کی نیند بند ہو جائیگی۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَسْمِ رَوْشِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ بَسْمِ مُوَيْشِ وَ بَسْمِ دِلْهَاشِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَسْمِ لَبْ  
هَاشِ وَ بَسْمِ گُوشِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ بَسْمِ سِينِهِ أَشِ عَلَى حَبِ فَلَانِ  
بِنِ فَلَانِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ بَسْمِ سِكْمَشِ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بَسْمِ زَبَانِشِ  
إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمِ بَسْمِ هَاشِ صِرَاطِ الَّذِينَ بَسْمِ پَانِشِ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بَسْتُمْ عَقْلَ شُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ بَسْتُمْ هُوَ شَش  
وَالْأَضَالِيْنَ آمِينَ أَرْ رِيسَ وَيَسْمَانِ دِيَوَانَ بِرِيَا نَ مَنْ بَسْتُمْ شَمَائِيزِ بِهِ  
بَنَدِيدَ تَامَنَ نَه كُشَانِيمَ شَمَاهَمَ نَه كُشَانِيدَ بِحُرْمَتِ أَهْيَا إِشْرَاهِيَا فَلَانِ  
بَن فَلَانِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ الْوَحَا.

## ۵۳۔ عمل زبان بندی

کہا جاتا ہے کہ یہ عمل حضرت شاہ مرداں شیریزاں حضرت علی مولا  
مشکل کشاکی تلوار پر درج تھا۔ مجھے اپنے بزرگوں کی ایک پرانی بیاض پر درج ملا  
ہے۔ اس تعویذ کو خون بہا دو خون خروس سرخ معہ تاج سے ملا کر کاغذ پر تحریر  
کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو مخلوق کی زبان بندی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَسْتُمْ رَوِیْشَ رَبِّ  
الْعَالَمِیْنَ بَسْتُمْ مُوِیْشَ الرَّحْمٰنِ بَسْتُمْ لَبِّ هَاشِ الرَّحِیْمِ بَسْتُمْ گُوشِ  
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بَسْتُمْ بَیْنِشَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ بَسْتُمْ شِکْمَشَ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنِ  
بَسْتُمْ نَا خَنْشَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بَسْتُمْ ہائے هَاشِ صِرَاطِ الَّذِیْنَ  
بَسْتُمْ لَبِّ هَاشِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بَسْتُمْ فَرْجَشَ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ  
بَسْتُمْ هُوشَ وَلَا الضَّالِّیْنَ آمِیْنَ بَسْتُمْ اَزْ فَرْقَشَ تَا قَدْ مَشَ وَ اَهْلِ دِیَوَانَ  
وَبَرِیَانَ وَ بَنَدِیدَ تَامَنَ نَا كُشَانِیْمَ شَمَاهَمَ نَا كُشَالِیدَ بِحُرْمَتِ أَهْيَا إِشْرَاهِيَا  
فَلَانِ بَن فَلَانِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ الْوَحَا



بچوں کے بخار اور چھک کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور دھو کر پلائیں تو چھ ہر اذیت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ نقوش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مصائب و آفات سماوی اور بلیاتِ ناگمانی سے حفاظت میں رہے۔ اگر جنگل میں جائے تو درندوں سے محفوظ رہے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۱۰۱

۷۸۶

۳۳۵

۲۳۰۲	۲۳۰۵	۲۳۰۹	۲۲۹۵
۲۳۰۸	۲۲۹۶	۲۳۰۱	۲۳۰۶
۲۲۹۷	۲۳۱۱	۲۳۰۳	۲۳۰۰
۲۳۰۴	۲۲۹۸	۲۲۹۸	۲۳۱۰

۳۱۰

۳۲۸

۷۸۶

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ	صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

## ۵۵۔ نقش برائے اٹھراہر قسم

یہ نقش ہر قسم کے اٹھراکے لئے بڑا مفید ہے۔ ایک نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر ایک بوتل جس میں سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر جمع کیا گیا ہو۔ میں ڈال دیں اور اس پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں اور اکتالیس یوم تک بچے کو اس بوتل سے پانی پلاتے رہیں۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ڈال دیں۔

۷۸۶

الرَّحْمَنُ	الرَّحْمَنُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ	الْحَمْدُ لِلَّهِ
وَأَيَّاكَ نَسْتَعِينُ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	الَّذِينَ	مَلِكِ يَوْمِ
أَنْعَمْتَ	صِرَاطَ الَّذِينَ	الْمُسْتَقِيمِ	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ
وَلَا الضَّالِّينَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَفْضُوبِ	عَلَيْهِمْ

## ۵۶۔ حفاظت حمل اور آسانی ولادت

حاملہ عورت کیلئے یہ نقش نو عدد تحریر کیئے جائیں۔ تمام نقوش زعفران کو ماء الورد میں حل کر کے اس ہوشنائی سے تحریر کیئے جائیں۔ ایک نقش

حاملہ کے گلے میں ڈال دیں ڈوری لمبی ہو تاکہ نقش پیٹ پر رہے۔ باقی آٹھ نقوش میں سے روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر حاملہ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل اسقاط نہ ہوگا۔ اور ولادت آسانی سے ہوگی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَلِكِ يَوْمِ الدِّیْنِ اِيَّاكَ تَعَلَّوْا يَا كُتُبُ الْمُسْتَفِیْمِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطَ ذُرِّیِّكَ	اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَالضَّالِّیْنَ اٰمِیْن

## ۷۵۔ مطیع و فرمانبردار کرنے کیلئے

در اصل یہ عمل زبان ہندی برائے محبت ہے۔ اس عمل سے مطلوب کی زبان ہندی ہو جاتی ہے اور مطلوب طالب کی معیت میں مطیع و فرمانبردار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ ان حضرات کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے جنہوں نے کسی بھی طریقہ سے سورۃ فاتحہ کی زکات ادا کی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک پتلہ صورت مطلوب موم سے تیار کریں مکمل اعضاء کے ساتھ پھر مندرجہ ذیل عمل سات مرتبہ پڑھ کر ایک سو فی پردہ کریں اور آنکھوں میں گارڈیں پھر سات



مرتبہ پڑھیچر ایک ایک سوئی کانوں میں پھر زبان میں اسی طرح ہر عضو میں ایک ایک سوئی گاڑ دیں اور پتلے کو اپنی چار پائی کے نیچے دفن کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِسْمِ بَسْمِ  
 فلاں بن فالں تانہ بیند کسے را بَسْمِ بَسْمِ ہر دو گوش فلاں بن فلاں  
 تانہ بیند کسے را بھر فلاں فَلَائِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ بِسْمِ بَسْمِ زبان فلاں بن  
 فالں تابہ کسے خبر نہ گوید بھر فلاں بن فلاں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ  
 نَسْتَعِیْنِ بِسْمِ بَسْمِ ہر دو دست فلاں بن فلاں اٰهْدِنَا الصِّرَاطَ  
 الْمُسْتَقِیْمَ بِسْمِ بَسْمِ دِل و جَان فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن  
 فلاں صِرَاطَ الزَّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمُ وَالْاَضَالِیْنَ  
 بِسْمِ بَسْمِ فلاں بن فلاں ہر گز ہر گز یہ کسے نگاہ نکند علی حُبِّ  
 فلاں بن فلاں

## ۵۸۔ کشادگی بندش ہمہ قسم

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر الحمد شریف گیارہ مرتبہ۔  
 آیت الکرسی اکتالیس بار۔ سورۃ یٰسین ایک مرتبہ۔ قل یا ایہا الکفر ون تین  
 مرتبہ۔ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین، تین بار، الم سے ہم المفلحون تک  
 ایک بار۔ دوبارہ الحمد شریف ایک مرتبہ یہ سب ایک بار ہو۔ اس طرح یہ عمل  
 تین بار پڑھیں اور پانی پڑم کریں اگر بندش و کان یا مکان کی ہو تو پانی چند مرتبہ

چھڑک دیں۔ جانور ہو تو اسے پلائیں یا چھڑکیں اگر مریض مردوزن ہو تو غسل کو نبھی دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کی بندش ختم ہو جائے گی۔

## ۵۹۔ اسرارِ غیب

کسی بھی امر کے لئے آپ کو مکمل معلومات حاصل کرنا ہو۔ کسی مشکل مسئلہ کا حل نہ ملتا ہو۔ چوری کا پتہ لگانا ہو۔ یا کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو یا کسی مفرو یا گم شدہ انسان اور حیوان کے بارے میں جاننا ہو۔ تو اس عمل کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں۔ عمل کچھ اس طرح ہے کہ بعد از نماز عشاء غسل کر کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور آٹھ سو چھتیس مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ پھر بغیر گفتگو کئے وہیں پر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم اور کم مدت ایک ہفتہ ہے خواب میں تحریری طور پر جواب سامنے آئیں گے۔ واضح رہے کہ اس عمل سے انعامی بانڈ اور رلیس نیز سٹہ کا نمبر معلوم نہ کریں۔

## ۶۰۔ روحانی مدد کیلئے

اگر آپ چاہیں کہ اعمال کی زکات اور دیگر روحانی عملیات و وظائف میں آپ اپنے علاقہ کے ولی اللہ سے روحانی حمایت اور مدد حاصل کریں۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے درود ابراہیمی ایک تسبیح۔ پھر الحمد شریف ستر مرتبہ، سورۃ

اخلاص ستر مرتبہ ، سورۃ فلق ستر مرتبہ سورۃ ناس ستر مرتبہ۔ پھر درود ابراہیمی ایک تسبیح پڑھ کر ان کا ثواب تمام مومن و مومنات کو پہنچا کر صاحب مزر اپنے علاقہ کے ولی اللہ کی روح کو اصل ثواب کریں۔ اور ایسا روزانہ مقرر وقت پر کریں ایک ہفتہ تک پھر اپنے عمل کی زکات ادا کریں یا کوئی وظیفہ یا چلہ شروع کریں۔ انشاء اللہ صاحب مزر کی مکمل روحانی مدد حاصل ہوگی۔

## ۶۱۔ نظارہ روحانیات

امام حکیم نے لکھا ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ کو مشک و زعفران سے پیالہ آجینہ سفید پر لکھے۔ اور پھر آب باراں جو بعد نوروز کے پہلی بار برسا ہو۔ جسے ابر نیاں کہتے ہیں۔ سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ اصفہانی سفید کو کھل کر کے اس میں پتہ مرغ سفید جسکے سر پر دو تاج ہوں۔ اور پتہ مرغی سیاہ ملا کر کھل کرے۔ اور پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے تو روحانی اشخاص کو مجسم دیکھے۔ چاہے ان سے گفتگو کرے اور جو چاہے حاصل کرے۔ حکم خدا حاصل ہوگا۔

## ۶۲۔ زیارت محمد ﷺ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور ﷺ نے کہ جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے اوہر رکعت میں الحمد شریف اور آیت الکرسی پندرہ، پندرہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود بھیجے تو خواب

میں مجھے دیکھے گا۔ اسکا خاتمہ بالخیر اور اعلیٰ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں کو بھی بخش دے گا۔ اور عذاب قبر سے نجات بخشے گا۔ اور دینی و دنیاوی حاجات کو پورا کریگا۔

## ۶۳۔ زکات الحمد شریف

پوری الحمد شریف کی زکات کی ترکیب و طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ چالیس روز میں پورا کریں۔ اور ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کریں۔ اور مکان صاف، لباس پاک اور خوشبو استعمال کریں۔ عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں۔ اور بلا ضرورت مکان سے باہر نہ نکلیں بلکہ معکف رہیں۔ اور نہ ہی لوگوں سے کلام کریں۔ فارغ وقت میں درود شریف بجزرت پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکات ادا ہوگی اور آپ اس سورۃ مبارکہ کے عامل ہو جائیں گے۔

## ۶۴۔ دفع سحر جادو

بعد زکات ادا کرنے کے الحمد شریف کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ ترک حیواناتِ جلالی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ تجدید زکات ہوگی پھر وقت ضرورت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مسح کو پلائیں اور گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی سخت جادو و سحر علوی یا سفلی ہو گا سب کا اثر باطل ہو جائے گا۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

جادو، ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، گڈامسان اور تعویذات کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر دینے کے قوی الاثر اعمال پر راقم الحروف کی انمول تصنیفات رد سحر حصہ اول اور حصہ دوم کا مطالعہ فرمائیں۔

## ۶۵۔ تسخیر زوجین

اگر تسخیر زوجین کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کو پچاس مرتبہ مٹھائی پر دم کر کے زوجین کو کھلائیں تو دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اور دونوں ایک دوسرے کے محبت ہو گئے۔

## ۶۶۔ دفع دشمن

رَبِّ الْعَالَمِین اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہو۔ شرعی طریقہ سے دشمن لائق سزا ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں طریقہ یہ ہے کہ موم کا پتلا بٹکل دشمن بنائیں اور ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر تیر پر دم کر کے پتلے کے پہلو میں ماریں اور پرانی قبر میں دفن کر دیں واضح رہے کہ زوال ماہ میں قمر در عقرب یا قمر ناقص النور کے ایام میں منگل کے روز یہ عمل کریں جب تک پتلے کو قبر سے نہ نکالا جائے گا دشمن بیمار ہے گا۔ اگر نوے روز گزر گئے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

## ۶۷۔ حصولِ علوم مخفی

اگر کوئی شخص ترک حیوانات جالالی و جمالی، خلوت نشینی اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ چالیس یوم میں الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو سوالا کہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ موکل حاضر ہو گا اور مطیع و مسخر ہو کر علمِ کیمیا، ریمیا، و سیمیا عامل کو بتائے گا۔ مگر عامل کیلئے لازم ہے کہ حریص دنیانہ نہ۔

## ۶۸۔ امراضِ بدنی کا علاج

مَلِكِ یَوْمِ الدِّینِ برائے امراضِ بدنی خواہ کوئی مرض ہو اس کا مجرب علاج ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور یہ نقش گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الدین	یوم	مَلِكِ
مَلِكِ	الدین	یوم
یوم	مَلِكِ	الدین

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

## ۶۹۔ سخت مہم کیلئے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ کیسی ہی سخت مہم اور مشکل ہو اس کیلئے چند روز پڑھنے سے سخت سے سخت مشکل حکم خدا چند روز میں دور ہو جائے گی۔ مجرب عمل ہے۔

## ۷۰۔ تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب کیلئے

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ عوام الناس مخلوق خدا مسخر ہو تو اس کو چالیس روز تک ان کے اعداد قمری کے مطابق روزانہ پڑھے ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت نشینی کی شرط کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ تسخیر خلق ہوگی۔ تسخیر مطلوب کیلئے بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاء اللہ مسخر ہوگا۔

## ۷۱۔ دشمن کو بیمار کرنے کیلئے

قرن ناقص النور بروز منگل یا قمر در عقرب یا قرآن خمس و قمر کے وقت آرد ماش، موم یا رال سے ایک پتلا بٹکل دشمن تیار کریں پھر اس پتلا کے ہر ایک جوڑ میں ایک ایک سوئی پر ایک سو چالیس مرتبہ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پڑھ کر دم کر کے لگائیں۔ اس طرح اکتالیس سوئیاں مختلف جوڑوں میں ایک ایک کر کے گاڑ دیں۔ پھر اس پتلا کو زیر آگ دفن کر دیں۔ انشاء اللہ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ اگر سخت بیمار ہونے پر بھی پتلا نہ نکالا جائے تو دشمن کے ہلاک ہونے کا خطرہ

ہے۔ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔

## ۷۲۔ تسخیر مؤکل

اٰھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ مؤکل مسخر ہو جائے۔ تو اس آیت مبارکہ ترک حیوانات جلالی و جہالی صوم و صلوٰۃ کی شرط کے ساتھ روزانہ دو پرانی قبروں کے درمیان باحصار بیٹھ کر تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے چالیس روز تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیسویں روز اس آیت مبارکہ کا مؤکل بشکل خوبصورت انسان حاضر ہو گا۔ اور حاضری کا مطلب معلوم کرے گا۔ عامل کیلئے لازم ہے کہ اسے کتے میں آپ سے دوستی اور بھائی چارے کی خواہش رکھتا ہوں۔ اور دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ مؤکل عہد لے گا اور ہر جائز امور میں عامل کا معاون رہے گا۔

## ۷۳۔ تسخیر خادمہ دنیاوی

صِرَاطَ الَّذِينَ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ گنج دنیا و آخرت حاصل کرے تو روزانہ نماز فجر کے بعد اس آیت مبارکہ کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے اور نماز عشاء کے بعد روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو ایک دو شیرہ پندرہ سالہ حاضر ہوگی جو اس آیت کی خادمہ ہے۔ پس اس سے دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد و پیمان لیں۔ یہ خادمہ گنج بتا دے گی۔ اور ہر



دنیاوی امور میں مددگار ثابت ہوگی مگر جائز امور میں مدد کرے گی۔ عامل کیلئے لازم ہے ترک حیوانات اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی دور الاناریاضت کرے۔

## ۷۴۔ تسخیر خدام

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس آیت مبارکہ کے خدام کو مسخر کرے۔ تو ہر روز نماز فجر کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور بعد طلوع شمس جنگل یا آبادی سے دور جا کر تنہائی کی جگہ روزانہ پانچ ہزار ایک سو ایک مرتبہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ روزے بھی رکھے اور فارغ وقت میں درود شریف بھرت پڑھے اللہ نے چاہا تو اس آیت کے خدام حاضر ہونگے۔ پس ان سے جائز امور میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی بھی نماز کے قوت ان کو حاضر نہ کیا جائے اور جمعۃ المبارک کے دن تو ان کو بالکل حاضر نہ کیا جائے۔

## ۷۵۔ زیارت سید المرسلین

مذکورہ بالا آیت کو ہر روز دس ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھیں انشاء اللہ چند دنوں میں ہی حضور اکرم احمد مجتبیٰ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

## ۷۶۔ تسخیر خلق

غیر المغضوب۔ تسخیر خلق کیلئے یہ عمل اکیر اعظم ہے اور مجرب عمل ہے۔ ہر روز ایکس مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب یا چنبیلی پر دم کریں۔ اور اس عطر کو روزانہ صبح و شام اپنے لباس پر لگائیں۔ مگر پہلے ایکس یوم تک روزانہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلق خدا مسخر اور مرہبان ہوگی۔

## ۷۷۔ تسخیر کواکب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ۔ تسخیر کواکب یعنی کسی بھی سیارہ کی تسخیر کیلئے اس ستارہ کے نام اور اسم مؤکل علوی و سفلی اور خدام و اعوان کے اسماء کی عزیمت کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ نماز عشاء کے بعد خلوت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ پڑھے اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرے سحری و افطاری صرف دودھ کی کھیر سے کرے۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرے۔ آخری ایام ریاضت میں سیارہ مسخر ہو کر حاضر ہوگا۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھیں اور عہد لے لیں۔ امور دنیاوی میں ہمہ وقت حاضر ہوگا۔

## ۷۸۔ جملہ امور کیلئے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ہر دینی اور دنیاوی مراد حاصل

کرنے کیلئے اس عمل کو روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک سو تینتالیس مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی مراد کا تصور دل میں پختہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات چودہ یا اکیس یوم میں دلی مراد پوری ہوگی۔

## ۷۹۔ کامیابی کیلئے

اگر سفر یا کسی بھی نئے کام کے شروع کرنے کا ارادہ ہو تو اپنے مقصد کا پختہ تصور کر کے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ روزانہ ۱۴۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد تین روز تک پڑھیں اور پھر سفر کو جائیں یا کوئی نیا کام شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مگر عمل پڑھتے وقت اپنے مقصد کی کامیابی کا تصور دل میں پختہ رکھیں۔

## ۸۰۔ دافع خوف

اگر کسی دشمن یا چور سے خوف ہو یا بیماری کا خطرہ ہو تو اپنے مقصد کا تصور کر کے یہ آیت ۱۴۳ مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

## ۸۱۔ برائے دوستی

اگر کسی دوست سے ناراضگی ہو گئی ہو۔ یا کسی کام کے اچھے انجام کیلئے

اپنے مقصد کا پختہ تصور دل میں لا کر روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ وَلَا الضَّالِّینَ انشاء اللہ تعالیٰ ناراض دوست راضی ہو گا اور شروع کئے ہوئے کام کا انجام ہو گا۔

## ۸۲۔ بندش ہمہ قسم کو کشادہ کرنا

اگر کسی لڑکی کا عقد بستہ کر دیا گیا ہو اور نخت نہ کھلتا ہو۔ یا کسی مرد کی شہوت بستہ کر دی گئی ہو۔ اور وہ جماع پر قادر نہ ہو۔ یا کسی کے رزق کی بندش کی گئی ہو۔ کاروبار نہ چلتا ہو۔ سب کیلئے لوبان پر پوری سورۃ فاتحہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مرد وزن کو اس کا غور دیں روزانہ رات کو سوتے وقت اور کاروبار کی جگہ روزانہ صبح کے وقت غور دیں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک مکرر روزانہ نئے لوبان پر ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنا ہو گی۔

## ۸۳۔ بیمار یوں سے شفاء کیلئے

اگر کوئی بیمار حکماء اور اطباء سے علاج کرو کر تھک گیا ہو اور کسی سے بھی شفاء یابی نہ ملی ہو تو سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ سات مرتبہ زعفران و مشک اور ماء الورد سے روشنائی تیار کر کے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پھر اس پر ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر شمد اور پانی سے دھو کر نیم گرم کر کے بیمار مریض کو روزانہ نہار منہ ہفت عشرہ تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ ملے گی۔

## ۸۴۔ درِ روزہ کیلئے

کسی چینی کے برتن پر زعفران و گلاب سے سورۃ فاتحہ لکھ کر اور ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دھو کر عورت کو پلا دیں بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

## ۷۵۔ قید سے رہائی کیلئے

اگر قیدی روزانہ ۱۴۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے تو بہت جلد قید سے رہائی نصیب ہو اگر مقروض یا تنگی رزق والا پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو۔ مشکلیں آسان ہو اور وہ جلد ہی غنی ہو جائے۔

## ۷۶۔ حل مشکلات

تمام دنیاوی مشکلات، حُب و بغض، شفاء الامراض، ڈر خوف، گھر میں میاں بیوی کی موافقت، مقدمات میں فتح یابی، حصول ملازمت، تسخیر حکام و افسران اور دیگر امور دنیاوی کیلئے سورۃ فاتحہ الکتاب روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھی جائے اور ہر مرتبہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اپنے مقصد اور مردِ دلی دل میں پختہ تصور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں مراد حاصل ہوگی۔

## ۸۷۔ عمل ترک بد عادات

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہِ راست پر لانے کیلئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری۔ زنا۔ شراب خوری۔ اغلام وغیرہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند اکسیر ہے اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں لیکن شرط ہے کامل یقین و اعتقاد کی۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اسم باری تعالیٰ ”یا ہادی“ کے اعداد بھی نکالیں آیت مبارکہ کے اعداد ۱۰۷۳ ہیں اور یا ہادی کے اعداد ۳۱ ہیں۔ مجموعہ دونوں کا ۱۱۰۴ ہے اس مجموعہ میں اس شخص کے اعداد مع والدہ نکال کر جمع کریں۔ ان کل اعداد کا نقش مربع مندرجہ ذیل رفتار سے پر کریں رفتار یہ ہے

$$\begin{aligned} \text{مثلاً نام سائل مع والدہ کے اعداد} &= ۹۳۶ \text{ ہیں} \\ \text{تو عمل یہ ہوگا} &= ۱۱۰۴ + ۹۳۶ = ۲۰۴۰ - ۳۰ = ۲۰۱۰ \\ &= ۵۰۰ = ۴ \div ۲۰۱۰ \end{aligned}$$

رفتار یہ ہے

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

اب حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں مثالی نقش لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔ کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو۔ تو پھر اس شخص کے نام مع والدہ کے اعداد بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلقہ ستارہ کو ہی اس

۷۸۶

۵۰۴	۵۰۹	۵۱۴	۵۰۳
۵۱۰	۵۰۷	۵۰۰	۵۱۳
۵۰۱	۵۱۲	۵۱۱	۵۰۶
۵۱۵	۵۰۲	۵۰۵	۵۰۸

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَا هَادِي فَلَان بن فلاں

کی فلاں بری عادت ختم ہو جائے

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں گیارہ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بُری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا اور توبہ کرے گا۔

## ۸۸۔ حاضرات مؤکلات سوتہ فاتحہ

### تسخیر فاتحہ شریف

عملیات کی دنیا میں آجکل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آئینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتری، تسخیر ہمزاد، تسخیر مؤکل یا تسخیر ارواح کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ یہ سب ممکن ہے اور ایسے کئی اعمال موجود بھی ہیں۔ لیکن اس کام میں محنت، کوشش، مستقل مزاجی اور زرقشیر کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔ یاد رہے کہ تسخیر ارواح ہر کس و ناکس کے بس میں نہیں ہے۔ نیز ہر شخص میں یہ قوت نہیں ہوتی یہ وجہ ہے کہ تسخیر ارواح کے اعمال عام ہونے کے باوجود اس کے عامل ملک بھر میں معدودے چند ہیں۔ ویسے نام نہاد عامل، مؤکلات و جنات بے شمار ملیں گے۔



موجودہ دور میں ہر انسان وہ پرہیز قائم نہیں رکھ سکتا جو ان اعمال کے بعد بھی عامل کے لئے بے حد ضروری ہوتے ہیں۔ لوگوں نے تسخیر ارواح کو بازوئے اطفال سمجھ رکھا ہے۔ مگر عوام ہیں کہ جو ہر خط میں اور ملاقات میں ایسے اعمال کے طالب ہوتے ہیں۔ کہ جناب دیکھیں میں ذرا دنیا دار قسم آدمی ہوں۔ پرہیز وغیرہ کوئی نہ ہو۔ اور ایک آدھ دن میں ہی جن یا مؤکل تسخیر ہو جائے کوئی ایسا عمل عطا کریں۔ بعض ایسے باہمت بھی ملتے ہیں کہ جناب آپ ہی کوئی تسخیر کردہ جن یا مؤکل عطا کر دیں۔ نیکی ہوگی۔ احسان ہوگا۔ وہ نہیں دیکھتے کہ ایم۔ اے کرنے والا ایک چھ اپنی عمر عزیز کے ۲۳ برس صرف کرتا ہے۔ وہ بھی ایسی صورت میں کہ جب وہ سات برس کا جماعت اول میں داخلہ لے اور کسی جماعت میں فیل نہ ہو۔ اور یہ لوگ ۲۳ برس کا شمرہ ایک آدھ دن میں آسانی کے ساتھ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یعنی برسوں کی ریاضت سے حاصل ہونے والی قوت کو ایک آدھ دن میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ بھی آسانی کے ساتھ۔

یہ قوتیں حاصل ہو سکتی ہیں لیکن اس صورت میں کہ آپ واقعی اس سلسلہ میں مستقل براج ہوں۔ محنت کا شوق و ضرورت اور اتنی پونجی رکھتے ہوں کہ خود تو عمل میں بیٹھیں اور اہل خانہ آپ کی عدم موجودگی میں فاقہ کشی کا شکار نہ ہوں۔ عمل کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کر لیں کہ آیا آپ عمل کر سکتے ہیں یا ناپ شناپ عمل کر کے درمیان میں چھوڑ دینے سے سوائے وقت کے ضیاع اور اپنے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ میں آپ پر یہ واضح کردوں کہ یہ کام

بغیر استاد کامل کی راہنمائی کے کبھی نہ کریں وہ اس لئے کہ رجعت ہونے کی صورت میں استاد یا پیرومرشد طالب کا علاج کر سکے۔ ملک بھر میں نام نہاد عامل جنات و مؤکلات آپ کو بے شمار ملیں گے۔ آپ آئے دن اخبارات میں ان عاملوں کے اشتہار بھی پڑھتے ہوں گے۔ اور جعلی پیروں کے دھوکہ فراڈ کی خبریں بھی آپ اکثر پڑھتے ہوں گے۔ میں یہی کہوں گا کہ یہ لوگ روحانیت کے نام پر ایک بد نما دھبہ ہیں۔ یہ لوگ سب سے بڑے شعبہ باز اور دھوکے باز ہیں۔

خدارا ! ان لوگوں سے خبردار رہیں۔ یہ لوگ عوام الناس کے لوٹتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس جھوٹ، جھوٹ اور بس جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ جو لوگ اعمال یا قی اصولوں کو مد نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیرات ارواح باطل ہوتے ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب ”مصباح الارواح“ میں تسخیرات ارواح کے مکمل قواعد و ضوابط بڑی شرح و وضاحت سے تحریر کر دیے ہیں۔ تسخیر ارواح کا مکمل علم اور آگاہی کیلئے ”مصباح الارواح“ کا مطالعہ فرمائیں۔

## تسخیر مؤکلات

ابو عبیدافضائل القرآن میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ الکتاب کو پڑھے گویا اس نے تمام کتاب منزلہ کو پڑھا سالہ منور القلوب میں ہے کہ دعوت سورۃ فاتحہ حضرت

محمد ﷺ نے حضرت امیر المؤمنین علی اپن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی اور انہوں نے حضرت امام حسن کو اور انہوں نے حضرت امام حسین کو اور انہوں نے حضرت امام زین العابدین کو، انہوں نے امام باقر کو اور انہوں نے حضرت جعفر کو اور انہوں نے حضرت امام موسیٰ رضا کاظم کو۔

حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ۲۹ برس تک دعوت چل اور قرشیہ وغیرہ میں صرف کئے اور کوئی فوائد کماحقہ جامع نظر نہ آئے۔ اتفاقاً میں ایک روز حضرت امام موسیٰ رضا کاظم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ انیس برس ہوئے آپ کا غلام دعوت کرتا ہے اور اب تک کچھ تجلیات خاص سے فیضیاب نہیں ہوئے۔ حضرت امام موسیٰ رضا کاظم علیہ السلام نے کمال لطف اور جہایت شفقت سے فرمایا کہ ابھی منزل دور ہے ابھی دعوت کئے جاؤ مراد کو پہنچ جاؤ گے۔

میں نے عاجزی سے اپنا سر حضرت امام کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا کہ یا امام مجھے تعلیم فرمائیں اور اوہدایت بتائیے کہ قوت دعوت کی حاصل ہو۔ اور اس کا ٹھید شفاف اور سہا تھ مراقبات کے کھل جائے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا کہ واللہ اگر تم ہزار برس تک دعوت کرتے رہو گے کچھ حاصل نہ ہو گا جب تک کہ ہماری اجازت سے سورۃ فاتحہ کی دعوت نہ کرو گے۔ مطلب کو ہرگز نہیں پہنچو گے۔

میں نے عرض کیا کہ یا حضرت پھر مجھے اس کی تعلیم فرمائیے۔ بعد ایک مدت کے آپ نے خلوت کی اجازت دی ۳۹ دن تک میں اس دعوت میں مشغول رہا۔ ہر

روزِ عجائبات دیکھتا تھا۔ اور کچھ بھی خوف نہ کھاتا تھا۔ ۳۹ ویں روز چار مؤکل بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور السلام علیکم کہا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر مؤکلوں نے کہا ہم حاضر ہیں۔ اے صاحبِ دعوت اپنا مدعا کہہ کہ تیری خدمت بجالائیں ہم سب فرمانبردار ان اسماء کے ہیں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے ملک۔ ارواح اور جن و انس پیدا کئے ہیں۔ ہمارے تحت و تصرف میں ہیں۔ اور جو کچھ تیرا مدعا ہو گا حاصل ہو گا میں نے کچھ جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کمالِ شفقت سے پھر کہ۔ میں نے ان کا نام پوچھا۔ ایک نے کہا کہ میرا نام ارفائیل ہے چار ہزار فرشتے میرے مطیع ہیں۔ حقِ عظمت بجا رہن بد القرآن الا اعظم حق ام الدعوات۔

اس کے بعد دوسرا مؤکل آیا میں نے اس کا نام بھی دریافت کیا اس نے کہا میرا نام مؤرخ ہے لاکھ ارواح جن و انس میرے زیر فرمان ہیں۔ قوت اس دعوت کے جس کام کا مجھے حکم ہوا بجالاؤں۔

تیسرا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام سرفائیل ہے تمام جن و انس اور شیاطین اور ارواحِ ارضی و سماوی اس اسم کے تابع ہیں اور سب میرے مطیع ہیں۔ جو کچھ فرمائیں میں اس کو بجالاؤں۔

اس کے بعد چوتھا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا کہ میرا نام شیخ ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بزرگیاں عنایت فرمائی ہیں۔ بارہ ہزار صورتِ ملک و سات ہزار جن و انس میرے تابع ہیں۔ باللہ الواحد القہار حق پابد و۔ جب صاحبِ دعوت مجھ کو طلب کر کے حاضر ہوں۔ جس مطلب کے لیے حکم کرے

فورا اجالاؤں۔

میں نے خور آگ میں ڈال کر رخصت کیا۔ ۳۹ روز تمام عالم علوی اور سفلی کا مشاہدہ کیا۔ اور عزائیات و عجائبات دیکھے۔ چالیسویں روز جا کر امام کی قدم بوسی کی۔ امام موسیٰ رضا کا ظم نے میرے حال پر بہت شفقت اور بہ لطف مجھے رخصت کیا اور فرمایا کہ جس کو اس کے لائق پانا اس کا طریقہ کی اجازت دینا۔ طالب کیلئے لازم ہے کہ سلسلہ نوریہ یا سلسلہ طیفوریہ کے کسی شیخ سے اجازت حاصل کر کے دعوت کو شروع کرے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر اول اسخارہ سے معلوم کرے۔ اگر اجازت مل جائے تو دعوت شروع کرے۔ اگر اجازت نہ ملے تو اس خیال کو ترک کر دے۔

## طریقہ دعوت سورۃ فاتحہ

ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں رات کو مقررہ وقت پر عمل پڑھیں۔ عروج ماہ میں سو موار کے دن روزہ رکھیں اور رات کو خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار بار سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ پڑھیں اول اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کے دوران کسی سے بات چیت نہ کریں۔ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے دوران ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ درود پاک ابراہیمی پڑھیں روزانہ بلاناغہ ایک مقررہ وقت پر چالیس یوم تک عمل کو جاری رکھیں۔ تمام عملیاتی شرائط کی پابندی کے ساتھ۔ بفضل

تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

قارئین کرام! یہ واضح کر دوں کہ مؤکلات جنات سے کیسی زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مؤکلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

## ۸۹۔ سواقط فاتحہ شریف

قدیم و جدید عالمین و کالمین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سورۃ فاتحہ میں سات حروف نہیں ہیں۔ سورۃ فاتحہ اکیس حروف کا مجموعہ ہے۔ سات ساقط حروف یہ ہیں۔ ف ج ش ظ خ ز ان کو یاد رکھنے کی غرض سے عالمین نے یہ کلمہ ترتیب دیا ہے۔ ف ج ش ٹ ظ خ انہی حروف کو سواقط فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ ابتدائے کلام پاک سے یہ حروف حجاب میں چلے گئے۔ اس لئے ان سے جو لوح تیار کی جاتی ہے۔ اسے لوح حجاب المبارک کہتے ہیں۔ یہ حروف اقسام کے لحاظ سے ظلمانی حروف میں شامل ہیں یہ تام حروف نقاط والے ہیں۔ اس وجہ سے حروف مطلق بھی کہلاتے ہیں۔ ان سات حرفوں میں سے بعض خیر پر دلالت کرنے ہیں اور بعض شر پر۔ ان میں سے ایک فاء ہے مثلاً اس آیت میں فَاَللّٰهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (سورۃ یوسف - ۶۴) اور جیم جیسے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَفَّةَ بَيْنَ الْحَرَامِ قِيَمًا لِلنَّاسِ.... وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (سورۃ البقرۃ - ۹۷) اور شین جیسے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْمَلَكَةُ وَأَوَّلُوا الْعِلْمَ قَانَمَا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ال عمران - ۱۸) شین شہادت پر دلالت کرتا ہے۔ اور شین شفاء پر بھی دلالت کرتا ہے۔ جیسے وَتَنْزَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (بنی اسرائیل . ۸۲) اور ایک فاء ہے جو ظل ممدود یعنی سایہ ہد اراز او ظہور او سفر کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ اللہ کے ناموں میں سے ایک فاء ہے جو فطر ہے یعنی فطرت اور فاکہتہ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اور ان میں سے ایک خاء ہے مثلاً اس آیت میں وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ اور ای زائے جیسے زَيْنَ النَّاسِ حُبَّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةُ وَالْخَيْلُ الْمُسَوَّمَةُ..... وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَآءِ (ال عمران . ۱۴)

ث۔ ز۔ ج۔ یہ سرد حروف ہیں ان کا مزاج پانی اور چاند کا مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور جنت کا الخلد کا مزاج ہے۔ خاء اور شین سرد خشک ہیں۔ اور یہ مٹی کا مزاج ہے۔ فاء کا مزاج گرم تر ہے۔ فاء گرم خشک ہے اور اس کا مزاج آگ ہے۔ اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے۔ یہ ساتوں حروف اللہ تعالیٰ لے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں۔ فرد۔ جبار۔ شکور۔ ثابت۔ ظہیر۔ خبیر۔ زکی۔ بعض عاملین شکور کی بجائے شہد منسوب کرتے ہیں ثناء اللہ کے ناموں میں سے ثابت کے بعد صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو عالم نفی کے بھید کے آخر درجہ میں ہے یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک میں ہے۔ البتہ نقطوں

والے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہیں حرف شین اور ثاء ہیں۔ کیونکہ شین اپنے باسواء سے احاطہ کرتا ہے اور ثاء اپنے غیر میں سرایت کرتی ہے۔ ثاء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفلی میں ہے یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کیلئے ایسا ہے جیسے اس کی مینیں یعنی پہاڑ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فرد۔ اور فتح میں غور کرنا چاہیے۔

شین کا مزاج سرد ہے اور فاء کا بھید شین کا بھید ہے۔ نقطوں والے ایسے حروف میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں۔ ثاء حرف ہے جو شین احاد اور عشرات اور منات کے مراتب کا جامع ہے۔ عرش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اسی لئے شین لفظ عرش کے آخر میں آیا ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہے لہذا شین تمام حروف کا عرش ہے۔ اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کی وجہ سے ہے۔ تمام حروف میں ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہے کیونکہ یہ تمام حروف کی جڑ ہے اور شین اس کا ٹہنا ہے اس لئے بھی الف کا ماقبل اسکے مناسب ہوا۔ اور چونکہ شین الف کا مشکل ہے اس لئے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار مشترک ہے۔ الف میں ذیل کے تین حروف ہیں الف اس طرح شین کے بھی تین ہی حروف ہیں ش ی ن اور ان دونوں میں ایک ہی نسبت پائی جاتی ہے۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو۔ شین کا عرش نہیں بن سکتا۔ کیونکہ وہ رسوخ اور پختگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی



پردالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہو جیسے جیم جو سورج کے عرش کی کرسی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے۔ اسی لئے حروف احاد میں یہ بے مثل ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے اول نہیں۔ تقدیم و تاخیر، دونوں پردالت کرتا ہے شین سے امور اسرار لکھے نہیں جاسکتے۔ کیونکہ علم الحروف بحر یحراں ہے۔ علم الحروف پر راقم السطور کی کتاب ”فیضان الحروف“ کا مطالعہ فرمائیں۔ سوا قف فاتحہ کے یہ سات۔ ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ز۔ حروف اپنے اندر علم کا بحر یحراں مخفی کئے ہوئے ہیں۔ عبرانی اور سریانی زبان میں یہ حروف اس طرح ہیں۔

☆ ۱۱۱ م # ۱۱۱ ھ ۶

انہیں آپ اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں۔

ف ج ش ث ظ خ ز

سید غلام عباس المعروف حضرت علامہ کاشفی شاد گیلانیؒ داہنامہ فلکیات کراچی اگست ۱۹۷۶ء میں اپنے مضمون ”خط کا جواب“ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب کا بتایا ہوا اسم پاک کتاب ”سرالمستر“ میں درج ہے جیسے مصنف نے اپنی زبان میں نظم کر کے چھاپا ہے۔ نظم یہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

☆

اولیں خاتمی بھی ناید کہ بود پنج گوشہ آں خاتم

~

لیک شرط نوشتش آنست کہ ز اندر آں دوبار قلم

~

بنو لیسد عقیب آں بہ الف کہ صدویازده بود بر قم

بر سر ہر سہ تا الف مدی بخشد آنچنانکہ بنود خم

م

بعد از این میم ہدی باشد کہ بود کورو چشم اور ہم

#

پس بود زردباں سر پایہ کہ نباشد از اں زیادہ نہ کم

|||

بعد از اں چار الف بود ہم کہ چو انا بل ستارہ پہلوی ہم

ھ

ہست آنگاہ ہا و پس داوی کہ بود کج بہ ہیت مجم

6

سیرہ حرف باشد ایں صوت ہر یکی در صفا چو باغ ارم

چار اول بود ہم از توراۃ چار از انجیل عیسیٰ مریم

پنج حرف دیگر ز قرآن ست اسم اعظم بود ہمیں فافم

علامہ کاشفی موصوف آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں۔ کہ رمزوں میں ٹالنا نہیں

چاہتا۔ سنیے۔

اسم اعظم ۱۳ الفاظ پر مبنی ہے۔

چار الفاظ تورات کے ہیں۔ چار الفاظ انجیل کے ہیں۔

پانچ الفاظ قرآن پاک کے ہیں۔ اور چو پانچ الفاظ قرآن سے ہیں وہ یہ ہیں۔

سَلامٌ	قَوْلًا	مِنْ	رَبِّ	رَحِيمٍ
۱	۲	۳	۴	۵

تورات کے چار الفاظ یہ ہیں۔

اَب	تَوَكُّ	جَلِيلٍ	يَاوَارَاغَاب
۱	۲	۳	۴

انجیل کے چار الفاظ یہ ہیں۔

بَاغَائِبَ اَغِيَابِ	يَا مِ لَمِيمِ	قَانِيمِ نَحْسِ	بَرْ غَاثِ
۱	۲	۳	۴

میرے اثنائی مشفق اور مہربان بزرگ دوست حضرت پیر سید وارث علی شاہ جیلانی القادری مدظلہ تعالیٰ فاضل مہ مکرمہ دسمبر ۱۹۷۶ء کے فلکیات میں علامہ کاشفی کے مضمون کی وضاحت اپنے مضمون کی وضاحت اپنے مضمون ”جواب در جواب“ میں یوں فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا امیر المؤمنین امام الاولیاء علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے اسم اعظم کے متعلق ایک روایت یہ ہے کہ آپ نے ایک نقش شدہ پتھر پایا اور فرمایا کہ بیشک اس پر اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم لکھا ہوا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ یہ سات حروف ہیں جو خاکہ کعبہ کے دروازے پر بخطِ کوفی لکھے ہوئے تھے۔ اور یہ حروف (۱) اعمال میں کام آتے ہیں۔ ان اسمائے شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو ہر حاجت پوری ہو گی۔ ان میں،

# انجیل کے یہ چار حروف ہیں۔  
 ☆ اور قرآن مجید کے یہ پانچ حروف ہیں۔  
 اسماء اعظم یہ ہیں۔

☆ م # ۛ ۛ ۛ  
 ف ج ش ت ظ خ ز

عبارت اسم اعظم سریانی بروایت دیگر یہ ہے۔

اب توك جليل بازري غاب اغيالِب اغيَلِ غيَلِ طام طاميم  
 كام نخس برغاث. سلم قد قولاً من رب رجيم. اللهم انت الوهاب و  
 انا البائس فمن يدع البائس اِلَّا الوهاب يا رب يا رب يا رب.

سید وارث علی شاہ جیلانی موصوف سوا قف فاقح کے حروف کے سریانی

حروف کا عربی میں یہ اسم اعظم استخراج فرماتے ہیں۔

سریانی اسماء	=	عربی اسم اعظم
۱۔ ☆	=	حٰی
۲۔ ۛ ۛ	=	قَیْم
۳۔ #	=	ذوالجلال
۴۔ ۛ ۛ ۛ	=	والاکرام
۵۔ ۛ	=	ھو

صاحب ”لطائف العوارف“ تحریر فرماتے ہیں کہ ان اسماء شریفہ سے

اگر بعد دعا کے تو عمل کیا جائے تو حاجت پوری ہوگی۔ ان میں تورات کے یہ

حروف ہیں۔ ۛ ۛ ۛ ۛ

اور انجیل کے یہ حروف ہیں۔ #

اور قرآن عظیم کے یہ حروف ہیں۔ ☆ ۛ ۛ ۛ

صاحب ”فتح الملک المجید“ تحریر فرماتے ہیں کہ ذیل کی اشکال کو ابن عباسؓ نے اسم اعظم کہا ہے او ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ان اشکال سب سے کو تین امر میں آزمایا۔ تو میں نے ان کو شیشیر تیز تبران پایا۔

۱۔ اشکال سب سے کو جس کشتی میں رکھا گیا اس کو غرق سے امان ملی۔

۲۔ اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ وہ حرق سے محفوظ رہا۔

۳۔ جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصون ہوا یعنی نہ چوری ہو نہ زانیگاں ہوا۔

☆ ۛ ۛ م # ۛ ۛ ۛ

اب لوحِ محجاب المبارک کا طریقہ تحریر کیا جاتا ہے جو ان سب سے حروف سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے علامہ الحاج تلمسانی المغربی قدس سرہ نے اپنی تصنیف ”کنوز الاسرار“ کے جزدوم پندرھویں فصل میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ اس لوح کو لوحِ محجاب المبارک اس لئے کہتے ہیں۔ کہ حامل لوح کو جنات و شیاطین کے شر۔ نظر بد اور حسد۔ موزی جانوروں اور مملک حادثات سے اس طرح حفاظت کرتی ہے کہ وہم و گمان میں نہیں ہوتا۔ خلقت میں عزت و توقیر اور وقار بڑھاتی ہے۔ روپیہ پیسہ سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ ترقی ہوتی ہے اور سرحد بلند ہوتا ہے۔ یہ امور غیر متوقع وارد ہوتے ہیں۔ حاصل

لوح پر سحر جادو کا اثر نہیں ہوتا نیز ا۔ کا حامل مقروض نہیں رہ سکتا۔ بلکہ حامل لوح میں یہ قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے۔

## ۹۰۔ لوح حجاب المبارک

ان سب حروف میں سے ہر حرف کا ایک اسم ہے۔ اس کا منسوبی طلسم ہے ہر حرف سے متعلق ستارہ ہے مؤکل و اعوان اور خدام ہیں۔ ان سے منسوب اسمائے الحسنیٰ سے اسم سے اسم ہیں اور ان کے الگ الگ مزاج اور نورات ہیں تمام منسوبات کو اگلے صفحہ پر موجود جدول میں تحریر کیا گیا ہے۔

جس شخص کے لئے لوح حجاب المبارک تیار کرنا ہو اس کی پیدائش کا دن معلوم کریں۔ اگر پیدائش کا دن معلوم نہ تو اس کا ستارہ معلوم کریں۔ ستارہ سے منسوبی دن معلوم کریں اب جو دن استخراج ہو اسکے طلسم سے آغاز کریں۔ اگر کسی شخص کا ستارہ ثمن یا اتوار کے دن کی پیدائش ہو تو اس کے لئے طلسم کی

☆ م # ۱۱۱ ھے ج

حروف	طلسم	ستاره	دن	اسم الہی	اسم سریانی	موکل علوی	موکل سفلی	اعوان ارضی	بخور	مزاج
ف	☆	شمس	اتوار	فرد	للطہیطیل	روقیاتیل	ابو عبداللہ	المذہب	سندروس	گرم خشک
ج	☾	قمر	سوموار	جبار	مہطہیطیل	جبرائیل	ابو لانور	مروۃ الابيض	کیابہ	سرد خشک
ش	م	مریخ	منگلوار	شکور	قہطیطیل	سمیاتیل	ابو محزر	الاحمر	صندل احمر	گرم خشک
ن	#	عطارد	بدھ	ثابت	فہطیطیل	میکائیل	ابو العجائب	برقان	جاوی	گرم خشک
ظ		مشتری	جمعرات	ظہیر	نہطیطیل	صریاتیل	ابو ولید	شہور ش	مصطکی	گرم تر
ج	ہے	زہرہ	جمعۃ المبارک	خبیر	جہطیطیل	عینیاتیل	ابو الحسن	زویعہ ایض	قرنفل	سرد تر
ز	6	زحل	ہفتہ	زکی	لخہطیطیل	کسفیاتیل	ابو نوح	میمون	رال	سرد خشک

جب لوح تیار کی جائے تو اس استخراج شدہ سطر کے مطابق طلسم اور اسمائے باری تعالیٰ لکھے جائیں گے۔ منسوئی ستارہ کی ساعت اور اس کے متعلقہ دن میں لوح تیار کی جائے اور پھر خور منسوبہ لوح کو دے کر استعمال میں لائیں۔ تاکہ کلی اثرات ظاہر ہوں۔ لوح حجاب المبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

جب لوح تیار ہو جائے تو ختم دیں یعنی ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں پھر منسوئی مؤکل علوی سفلی، اعوان، ستارہ حرف اسم الہی اور اسم سریانی کا نام لیں۔ یہ سب پڑھ کر شرینی پر نیاز دیں اور کچھ خود کھائیں کچھ بچوں کو کھلا دیں۔ اس کے بعد لوح پاس رکھیں اور اپنا اسم روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ مثلاً اتوار کی پیدائش اور شمس والے کاوردیہ ہوگا۔ تیسری

أَجِبْ يَا رُوقِيَانِيلُ يَا أَبُو عَبَّ اللَّهِ الْمَذْهَبُ بِحَقِّ يَا فَرْدِپَ الْفَاءِ  
يَا لِلْطَهْطِيلِ.

نقش مبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں





## اثرات لوح

۱۔ اندرونی امراض مثلاً قوئج۔ ضعف جگر۔ ضعف قلب میں کوئی شخص مبتلا ہو۔ مرض لا علاج سا ہو چکا ہو۔ ادویہ کام نہ کرتی ہوں تو یہ لوح چینی کے برتن پر زعفران و مشک اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کریں اور مقصد بھی تحریر کریں یعنی مرض کا نام اور مقصد شفاء وغیرہ تحریر کریں اور دھو کر روزانہ سات یوم تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

۲۔ ابطال سحر جادو، حل معقود، حل المشکلات، وضع حمل، زبان بندی اعداء، رہائی مجبوس، طلب رزق، برکت طعام، حصول نکاح و نسبت اور شادی، دفع غضب حاکم، حصول ملازمت، مقدمات میں فتیانی، تسخیر و حاضری مطلوب وغیرہ کیلئے یہ لوح خوب کام کرتی ہے۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ جب کسی مقصد کیلئے ضرورت پڑے تو لوح کی پشت پر سائل کا مقصد تحریر کر کے اسے دیں اور ورد کیلئے اس کی منسوئی سطر لکھ کر دیں کہ وہ روزانہ ایک تسبیح پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

## احتیاط

حرف شین کے اسر عالم اجسام میں بے شمار ہیں۔ مگر جس کو وجع المفاصل ہو وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ لوح کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

ہیں اس لئے جوڑوں کے دردوں کے مریض پہلے صحت حاصل کریں پھر یہ لوح اپنے پاس رکھیں۔

## اعمال خیر میں لوحِ حجاب کا طریقہ

### ۹۱۔ کشف الارواح

جب چاند کی چودھویں تاریخ کو قمر درجوزا نحوست سے بری ہو۔ طالع حوت یا قوس ہو اور چاند طلوع ہونے والا ہو۔ تو جو شخص اپنے نام کی لوح حجاب المبارک مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور اپنا منسوئی اسم پڑھے تو اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں۔ حجابات اٹھ جائیں۔ روحیں اس سے بات چیت کریں۔ اور مخفی باتوں سے آگاہ کریں۔

### ۹۲۔ حاضری مطلوب

جب قمر کسی بادی برج میں ہو اور عطارد سے سعادت کی نظر رکھتا ہو تو اس وقت کوری ٹھیکری پڑ لوح حجاب تحریر کریں اور نام مطلوب مع والدہ اور مقصد تحریر کر کے ٹھیکری کو آگ میں ڈال دیں اور جب تک مطلوب حاضر نہ ہو آگ میں ہی ٹھیکری رہے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہوگا۔

## ۹۳۔ شادی کیلئے

جس لڑکی یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کے نام کی لوح تیار کر کے اسے پاس رکھنے کو دیں اور منسولی اسم پڑھنے کو دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کی نسبت، نکاح یا شادی ہو جائے گی۔

## دفع غضب حکام

جو کوئی اپنے نام کی لوح حجاب المبارک اپنے پاس رکھے اور جس کسی حاکم افسر کے پاس جائے اس کے غضب و غصہ سے محفوظ رہے۔ اگر کسی دشمن سے سامنا ہو۔ تو دشمن پر غالب آئے۔ مقابلہ و مقدمہ میں فتح پائے اوچوڑا کوئل اور حادثات سے امن میں رہے۔ بشرطیکہ روزانہ اپنا منسولی اسم پڑھے۔

## ۹۴۔ سحر جادو اور آسیب و مرگی سے نجات

سحر جادو ٹونہ، کالے علم اور سفلی اعمال کے بد اثرات اور جنات و آسیب نیز مرگی ام الصبیان وغیرہ کیلئے لوح حجاب مبارک خوب کام کرتی ہے۔ بھوج پتیا سرب پر تیار کریں۔ مریض کے نام کے مطابق اور پاس رکھنے کو دیں۔ اور اسم پڑھنے کو دیں۔ اور طلسم پینے کو دیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام اثرات کلی طور پر ختم ہو نگے۔

## ۹۵۔ طلبِ رزق، حصولِ خیر و برکت

ترقی کاروبار، طلبِ رزق اور حصولِ خیر و برکت سب کیلئے لوحِ حجاب کے اثرات قوی الاثر ہیں۔ لوح تیار کر کے دوکان، گھر اور کاروبار کی جگہ، دفتر، فیکٹری، سامانِ تجارت میں آویزاں کریں تو مذکورہ بالا مقاصد پورے ہوں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ سائل روزانہ اپنا منسوبی اسم ایک تسبیح پڑھتا رہے کیونکہ اسم کے ورد سے لوحِ حجاب کے اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

## ۹۶۔ حفظِ جان کیلئے

صاحب ”لطائف العوارف“ تحریر فرماتے ہیں کہ اولادِ جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کیلئے بلایا۔ جب وہ دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوا۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو۔ اس کے پاس کیا چیز ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا تو لوحِ حجاب المبارک اس کے پاس سے نکلی۔ اگر کوئی لوحِ حجاب المبارک اپنے پاس رکھے تو درندوں، موذی اور زہریلے جانوروں، ظالموں، دشمنوں، جن و انس، ساحروں، افسوں گروں، بدگفتاروں، حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور آفاتِ ارضی و سماوی

سے امن رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ

FREE AMLIYAAT BOOKS  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

تمام تر اعمالِ شریں ان سب سے حروف۔ ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ظ۔ خ۔ ز۔  
 کے لئے حروفِ طلسم یہ ہیں لا۱۹۹۹۹۹ لا گویا کہ پہلے طلسم کا یہ معکوس عمل  
 ہے۔ اس طلسم کی تمام تر منسوبیات وہی ہیں جو طلسم اشکالِ سب سے خیر

6 7 III # ٢ III ☆

کی ہیں۔ مثلاً ستارہ، دن، اسم الہی، اسم سریانی۔ موکل، علوی و سفلی اعوان خورات وغیرہ۔ اعمال شر میں قردر عقرب، قران شمس و قمر، لاموس، سندھیا اور دیگر نحوست والے اوقات کا انتخاب کیا جائے۔ کسی پر رنج و الم وارد کرتا ہو، عورت کو طلاق دلاتا ہو، مکانوں کا ویران کرتا، اور دشمنان کو ذلیل و خوار کرتا، خواب بدی کرتا، کسی کے گھر میں آگ لگاتا، کسی پر پتھر برساتا، کشتیوں کا ڈبونا وغیرہ ظلم شر۔ لا ۱۱۹۹۹۹۹۹ سے منسوب ہیں۔

۹۸۔ کسی گھر کو ویران کرنا

جب کسی کافر، دشمنِ دین کا گھر ویران کرنا ہو۔ خاتمِ حجاب کو موم کی لوح پر تحریر کریں اور دروازہ مکانِ دشمن کے نیچے دفن کر کے اوپر حمام کا پانی چھڑک دیں۔ مقصد پورا ہو گا۔

اور جب کسی دین کے دشمن کو گھر، کسی جگہ، شہر سے نکالنا ہو۔ تو طلسم

شر سے خاتم حجاب مع دشمن اور اسکی والدہ کا نام لکھ کر ایک چیز یا کپڑے میں باندھیں اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر پیٹھ پیچھے چھوڑ دیں۔ اور چھوڑتے وقت کہیں کہ فلاں شخص یہاں سے بھاگ جائے ان اسماء کے طفیل (منسوی اسماء موکلات اعوان حرف اور اسم الہی کا نام لیں)

## ۹۹۔ عداوت، جدائی، طلاق کیلئے

جب اکٹھے آدمیوں کا متفرق کرنا۔ مرد و زن کے درمیان طلاق کروانا۔ عداوت و جدائی کیلئے خاتم حجاب طلسم شر سے حسب قانون ماء الورد میں ایلو املا کر کوری ٹھیکری پر تحریر کریں۔ (مطلوبہ اشخاص کا نام مع والدہ اور مقصد تحریر کر کے ٹھیکری کو آگ میں دفن کر دیں۔ یا دشمنان کے گھر میں دفن کر دیں۔ پس ان کی آپس میں عداوت ہوگی۔ اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے۔ اور متفرق ہو جائیں گے۔ اور ان کا گھر اجڑ جائے گا۔

## ۱۰۰۔ دشمن پر رنج و الم وارد کرنا

جب کسی دشمن کو رنجیدہ اور متفکر کرنا مطلوب ہو۔ تو خاتم حجاب طلسم شر سے خاص اوقات میں سرکہ اور ایلو الی روشنائی سے سرخ کاغذ پر تحریر کر کے دشمن کا نام مع والدہ لکھیں اور دشمن کی صورت بھی بنائیں۔ پھر اسے ایک شیشی میں ڈال کر اس میں گندھک فلفل سیاہ روغن زیت اور تھوڑا سا پانی ڈال کر دو پتھروں

کے نیچے آگ جلا کر اس پر شیشی مذکورہ رکتیں پس دشمن رنج و الم میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور قرآن پائے گا۔ اگر کسی کی خواب بندی کرنا ہو تو موم پر خاتم حجاب لکھ کر مطلوب کے مستعمل پارچہ میں باندھ کر لٹکا دیں۔ پس جب تک پارچہ لٹکا رہے گا اس کو نیند نہ آئے گی۔

## ۱۰۱۔ دشمن کی آنکھوں میں درد پیدا کرنا

جب کسی ظالم جبار دشمن کی آنکھوں میں درد پیدا کرنا ہو۔ تو موم سے ایک پتلا بٹھل دشمن بنائیں۔ پھر دو کانٹے لے کر ہر ایک پر اس دن کے منسوئی اسم کو پڑھ کر آنکھوں میں گاڑ دیں۔ اور پوست ہمار پر خاتم حجاب طلسم شر سے سرکہ اور ایلو اکی روشنائی سے تحریر کریں۔ پتلا کو پوست میں لپیٹ کر ایک سیاہ رنگ کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی بھیجی ہوئی سفیدی ڈال دیں۔ اور ہانڈی کو زیر آتش دفن کر دیں۔ پس اس عمل کے کرتے ہی دشمن آنکھوں کو پکڑ کر چیخے گا کہ اس کی آنکھوں میں آگ لگ گئی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ معاف کر دینا ہی بہتر ہے جلد ہانڈی کو نکال کر اس سے پتلا نکال کر پانی میں ڈال دیں۔ دشمن تندرست ہو جائے گا۔

## ۱۰۲۔ کسی دشمن پر پتھر برسانا

اگر کسی ظالم جبار فاسق دشمن دین کے گھر پر پتھر برسانا مطلوب ہو تو ایک کوری ٹھیکری پر خاتم شر لکھ کر پوری سورۃ فیل اور یہ عبارت بھی لکھیں



وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ

اور غور لسن پیاز وغیرہ کا دے کر اس ٹھیکری کو اس مکان کی چھت پر یا گھر میں کسی جگہ گاڑ دیں۔ عجائبات قدرت کا مشاہدہ ہو گا۔ اسی طرح کسی کے ہاں آگ لگانا اور کشتیوں کا ڈوبنا اور دیگر اعمال شر کا طریقہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔ کسی کو ناحق تکلیف نہ دیں۔ دشمنان کو معاف کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی نیکی ہے۔ اللہ دشمنان سے بدلہ لے گا۔

## اتوار

محمد شیری

مسجع حرف الفاء

ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف
ف	ز	خ	ظ	ث	ش	ج
ج	ف	ر	خ	ظ	ث	ش
ش	ج	ف	ز	خ	ظ	ث
ث	ش	ج	ف	ز	خ	ظ
ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ
خ	ظ	ث	ش	ج	ف	ز

## اسم منسوبی

أَجِبْ يَا رُوقِيَانِيلُ يَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَذْهَبُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf  
<https://www.atbooks/>

## سو مو ا ر

مسیح حرف الجیم

ف	ز	خ	ظ	ث	ش	ج
ج	ف	ز	خ	ظ	ث	ش
ش	ج	ف	ز	خ	ظ	ث
ث	ش	ج	ف	ز	خ	ظ
ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ
خ	ظ	ث	ش	ج	ف	ز
ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف

## اسم منسوبی

أَجِبْ يَا جِبْرَائِيلُ يَا أَبُو التَّوْرَةِ الْأَبْيَضِ  
بِحَقِّ يَا جِبَّارُ الْجَنِّيمِ يَا مَهْطُهُ طِيلِ

## منگل

مسیح حرف الشین

ج	ف	ز	خ	ظ	ث	ش
ش	ج	ف	ز	خ	ظ	ث
ث	ش	ج	ف	ز	خ	ظ
ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ
خ	ظ	ث	ش	ج	ف	ز
ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف
ف	ز	خ	ظ	ث	ش	ج

## اسم منسوبی

اَجِبْ يَا سَمْسَمًا نِيلُ يَا اَبُو مُحَزَّرِ الْاَحْمَرِ  
بِحَقِّ يَا شَكُورُ الشَّيْنِ يَا فَهْطِيطِيلِ

بدھ

### مربع حرف الاء

ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	ح
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج

## اسم منسوبی

اَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ يَا اَبُو الْعَجَانِبِ بَرَقَانُ  
بِحَقِّ يَا ثَابِتُ الْاَنَاءِ يَا فَهْطِيطِيلِ

## جمعرات

## مسبع حرف الظاء

ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج

## اسم منسوبی

اَجِبْ يَا صَرْفِيَا نِيلُ يَا اَبُو وَلِيدِ شَمْهُورِشْ

بِحَقِّ يَا ظَهِيْرُ الظَّاءِ يَا نَهْهَطِطِيْلِ

## جمعة المبارک

## مسبع حرف الخاء

ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ
خ	ظ	ث	ش	ج	ز	ف
ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج

## اسم منسوبی

اَجِبْ يَا عَيْنَانِيلُ يَا ابْنُ الْحَسَنِ زَوْبَعَةُ ابْنُ  
بِحَقِّ يَا خَبِيرُ النَّجَاءِ يَا جَهْلُطَايِلُ

## ہفتہ

مسمیع حرف الزای

ح	ط	ث	ش	ج	ف	ز
ز	خ	ظ	ث	ش	ج	ف
ف	ز	خ	ظ	ث	ش	ج
ج	ف	ز	خ	ظ	ث	ش
ش	ج	ف	ز	خ	ظ	ث
ث	ش	ج	ف	ز	خ	ظ
ظ	ث	ش	ج	ف	ز	خ

## اسم منسوبی

اَجِبْ يَا كَسْفَيَانِيلُ يَا ابْنُ نُوحٍ مَيْمُونُ  
بِحَقِّ يَا زَكِيُّ الزَّارِ يَا لَخْهَطَايِلُ

## ۱۔ عزتِ ممتِ سواقط فاتحۃ الشریفہ الصغریٰ

سواقط فاتحہ کے سب سے حروف کے طلسمات لوحِ حجاب المبارک اور خاتمِ حجاب کے جملہ اعمال خیر و شر میں عزیمتِ سواقط فاتحۃ الصغریٰ ایک بار پڑھنا ضروری ہے۔ اس عزیمت میں اسمِ اعظم ہے اور اس سے عامل کے طلسمات خواتمِ الواح نقوش اور اعمال خیر و شر جاری ہوتے ہیں۔ اس عزیمت کے ساتھ اشعار ہیں۔ اور عزیمت یہ ہے۔

۱. بِدَاَتُ بِیْسَمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِہِ اِهْتَدَتْ
۲. وَصَلَّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہِ
۳. سَا لُتْکَ بِالْاِسْمِ الْمُعْظَمِ قُدْرَہُ بَا جِ
۴. فَکُنْ یَا اِلٰہِیْ کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلَا
۵. وَ اَحْیِیْ اِلٰہِیْ الْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مُوْتِہِ
۶. اَحْدِ یَا اِلٰہِیْ فِیْہِ عِلْمًا وَ حِکْمَہُ

وَطَهَّرَ قَلْبِي مِنَ الرِّجْسِ وَالْغَلَتِ

۷. وَزِدْنِي يَقِينًا ثَابِتًا بِكَ وَائْتِقًا

بِحَقِّكَ يَا حَقَّ الْأُمُورِ تَيْسَّرَتْ

۸. وَصُبَّ عَلَى قَلْبِي شَائِبُ رَحْمَةٍ

بِحِكْمَةِ مَوْلَانَا الْحَكِيمِ فَأُحْكِمَتْ

۹. أَحَاطَتْ بِنَا الْأَنْوَارِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

وَهَيَّأَ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بِنَا عَلَتْ

۱۰. فَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ بَارِيٍّ

وَيَا خَيْرَ خَلْقٍ وَيَا خَيْرَ مَنْ بَعَثَ

۱۱. أَفْضَلُنِي مِنَ الْأَنْوَارِ فِيضَةَ مَشْرِقٍ

عَلَى وَآخِي مَيِّتَ قَلْبِي بِطَيْطَعَتِ

۱۲. أَلَاوَالِيسْنِي هَيَّأَ وَجَلَالَةَ

وَكَفَّ يَدَ الْأَعْدَاءِ عَنِّي بِغَلْمَهَتِ

۱۳. أَلَاوَاخْجَنِي مِنْ تَقْدُورِ ظَالِمٍ

بِحَقِّ شِمَاخِ أَشْمَخِ سَلَمَتِ سَمَتِ

۱۴. بِصِمَصَامِ مَهْرَاشِ بِحَرْفِ مُطْلَسَمِ

بِمَهْرَاشِ طَمْطَامِ بِهَا النَّارُ أَخْمَدَتْ

۱۵. بِنُورِ جَلَالِ بَارِخِ وَشَرِّ نَطَخِ

بِقُدُّوسِ بُرْهُوتِ بِهِ الظُّلْمَةُ انْجَلَتْ

۱۶. اَلَا وَاَقْضِ يَا رَبُّهُ بِالنُّورِ حَاجَتِي  
وَيَا اَشْمَخْ جَلِيًّا سَرِيْعًا قَدْ اِنْقَضَتْ
۱۷. وَيَسِّرْ لِي اُمُوْرِي يَا مَيِّسِرُوْ اَعْطِنِي  
مِنْ الْعِزِّ وَالْعَلِيَاءِ عِزًّا تَسَامِيَتْ
۱۸. وَسَلِّمْ بِبَحْرِ وَاَعْطِنِي خَيْرَ بَرِّهَا  
وَاَسْأَلُ عَلَيَّ السِّتْرِ وَاَحْجَبْ مِنْ الْغَلْتِ
۱۹. وَبَلِّغْ بِهٖ قَصْدِي وَاَكُلْ مَا رِبِّيْ  
بِحَقِّ حُرُوْفِ يَا اِلٰهِي تَجَمَّعَتْ
۲۰. بِسِرِّ حُرُوْفِ اَوْدَعْتُ فِيْ عَزِيْمَتِيْ  
قَبْلُنَا اَلْاَمَالَ جَمْعًا بِمَا حَوَتْ
۲۱. بِيَّاهُ بِيَّايُوْهُ نَمُوْهُ اَصَالِيَا  
نَجَا عَالِيَا يَسِّرْ اُمُوْرِي بِصَلُّصَلَتْ
۲۲. اَلَا وَاَكْفِنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكَافٍ كُنْ  
بِنَصِّ حَكِيْمٍ قَاطِعِ السِّرِّ اَسْبَلَتْ
۲۳. وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ  
فَاَنْتَ رَجَاءُ لِلْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ
۲۴. وَصَبَّ عَلَيَّ الرِّزْقُ صُبَّةَ رَحْمَةٍ  
فَاَنْتَ رَجَاءُ قَلْبِي الْكَسِيْرُ مِنَ الْخَبْتِ
۲۵. وَصُمْ وَاِيْكُمْ ثُمَّ اَعْمُدُوْنَا  
FREE AMLIYAAT BOOKS pdf  
https://www.facebook.com/



- وآخر سہم یا ذا الجلال بحوسمت  
 ۲۶ . ففی حوسم مع دوسم ویراسم  
 تَحَصَّنْتُ بِالْإِسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْغَلْتِ  
 ۲۷ . وَعَظْفُ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِ هِم  
 عَلَيَّ وَالْبِسْنَى قُبُولًا بِشَلْمَهَتْ  
 ۲۸ . وَبَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا  
 وَحَلَّ عَقُودَ الْعُسْرِ يَاوَدَّ اَرْمَحَتْ  
 ۲۹ . فَيَاہِ وَيَاوَدَّ وَيَاخَيْرَ بَارِئِ  
 ۳۰ . نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ  
 وَبِالْإِسْمِ نَرْمِيهِمْ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتِّ  
 ۳۱ . فَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي  
 فَفَرِّقْ لِمِيمِ الْجَيْشِ إِنْ رَامَ بِي غَلْتُ  
 ۳۲ . فَيَاخَيْرَ مَسْتَوِلٍ وَأَكْرَمَ مَنْ عَطَى  
 وَيَا خَيْرَ مَا مَوْلٍ إِلَى أُمَّةٍ خَلَتْ  
 ۳۳ . بَتَعْدَادِ إِزَامِ بِسَنَدَادِ كَاهِرِ  
 بِيَهْرَاةِ تَبْرِيزِ بِلَامِ تَكُونَتْ  
 ۳۴ . سِرَاجِ يِقَادُ النُّورُ سِرًّا بِتَاكِرِ  
 سِرَاجِ يِقَادُ النُّورُ سِرًّا بِتَاكِرِ  
 سِرَاجِ يِقَادُ النُّورُ سِرًّا بِتَاكِرِ  
 سِرَاجِ يِقَادُ النُّورُ سِرًّا بِتَاكِرِ

۳۵. اَبَارِیْخُ بَیْرُوْخُ وَیَبْرُوْخُ بَرُخْوَا  
شَمَارِیْخُ شَیْرَاخُ شَرُوْخُ تَشْمَبَخَتْ
۳۶. بَیْمَلِیْخُ شِمَیْآثَا وَیَانُوْخُ بَعْدَهَا  
وَدَامِیْخُ یَشْمُوْخُ بِهَا الْکُوْنُ عَطَرَتْ
۳۷. عَلٰی مَا نَرُوْمُ حَقًّا یَرُوْنَ بِقَنْصَبِ  
بِحَقِّ تَنَاوِ یَوْمِ زَحْمِ تَرَاحَمَتْ
۳۸. کَمَا هِیَ بِیَاهِ مَعَ آوَاهِ جَمِیْعُهَا  
بِهَشْکَاخِ هَشْکَاخِ کُنُوْنِ تَکُوْنَتْ
۳۹. حُرُوْفُ لَبْهَرَامِ عَلَتْ وَتَشَامَخَتْ  
وَاسْمًا عَصَا مُوسٰی بِهَا الظُّلْمَةُ اِنْجَلَتْ
۴۰. تَوَسَّلْتُ مُوْلَانَا اِلَیْکَ بِسِرِّهَا  
تَوَسَّلْ ذٰی عَزِیْهِ الْعَالِمِ اَهْتَدَتْ
۴۱. تَفَقَّدَ کَوْکَبِیْ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَبِهَجَّةً  
مَدٰی الدَّهْرِ وَالْاَیَّامِ یَا نُوْرَ جَلَجَلَتْ
۴۲. فِیَا شَمَخْتَا یَا شَلْمَسَخَا اَنْتَ شَلَمَخْ  
وِیَا عِیْطَلَانَ غُوْثِ الرِّیَاحِ تَخْلَخَلَتْ
۴۳. بِکَ الطَّوْلُ وَالْحَوْلُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ اَتٰی  
لِبَابِ جَنَابِکَ وَارْتَجٰی ظِلْمَةً جَلَتْ
۴۴. بَطْهَ وَطَسَ وَیَسَ کُنْ لَنَا  
FREE AMLIYAAT BOOKS.pdf  
https://www.facebook.com/amliaatbooks

بِطَاسَمٍ بِالسَّعَادَةِ أَقْبَلْتُ

۴۵. بِكَافٍ وَهَایَا ثُمَّ عَیْنٍ وَصَادِهَا

كَيْفَايُنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِشَلْمَهَتْ

۴۶. بِحَمَّ عَیْنٍ، ثُمَّ سَیْنٍ، وَقَافُهَا

جَمَايُنَا مِنْهَا الْجِبَالُ تَزَلْزَلَتْ

۴۷. بِأَلْفٍ وَلَامٍ ثُمَّ مِیْمٍ وَصَادِهَا

جَذَبَتْ قُلُوبَ الْعَالَمِیْنَ فَأَقْبَلْتُ

۴۸. بِأَلْفٍ وَلَامٍ ثُمَّ مِیْمٍ وَرَاَهَا

تَجَلَّتْ بُنُورِ الْأِسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ

۴۹. بِقَافٍ وَ نُونٍ ثُمَّ صَادٍ وَمَا انْطَوَى

مِنْ السِّرِّ وَالْأَسْرَارِ فِیْهَا وَمَا حَوَتْ

۵۰. بِمَا فِی كِتَابِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ

وَأَيَّاتِهِ ثُمَّ الْحُرُوفُ تَعَظَّمَتْ

۵۱. سَاءَ لَتُكَ بِالْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ كُلِّهَا

بِأَسْمَانِكَ الْعُلَیَا بِآيَاتٍ فُصِّلَتْ

۵۲. دَعَوْتُكَ يَارَبَّاهُ حَقًّا وَأَنْبَى

تَوَسَّلْتُ بِالْآيَاتِ جَمِيعًا بِمَا حَوَتْ

۵۳. بِسِرِّ حُرُوفٍ أَوْدَعْتُ فِي عَزِيمَتِي

عُلُوتِ بُنُورِ الْأِسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ

۵۴. ثَلَاثَ عَصَى صَفَفْتَ بَعْدَ خَاتِمٍ  
عَلَى رَأْسِهَا مِثْلَ السَّنَانِ تَقَوَّمَتْ  
۵۵. وَمِمْ طَمِيسٍ ابْتَرِ ثُمَّ سَلَّمَ  
وَفِي وَسْطِهَا بِالْجَرَّتَيْنِ تَشَرَّقَتْ  
۵۶. وَأَرْبَعَةَ شَبَّهِ الْأَنَامِلِ صَفَفَتْ  
تُشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ لِلرِّزْقِ جُمِعَتْ  
۵۷. وَهَاءِ شَفِيقٍ ثُمَّ وَأَوْ مَقْوَسٍ  
كَاتِبُوبِ حَجَّامٍ مِنَ الْبَيْرِ الْتَوَتْ  
۵۸. وَآخِرُهَا مِثْلُ الْأَوَائِلِ خَاتِمٍ  
خُمَاسِيٌّ أَرْكَانٍ وَلِلْسِرِّ قَدْ حَوَتْ  
۵۹. بِهَا الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ وَالْوَفَا  
وَبِالْمَسْكَ وَالْكَافُورِ وَالنَّدَى خَشَعَتْ  
۶۰. وَازْكِي صَلَاةَ مَعَ أَجَلَ تَحِيَّةٍ  
عَلَى الْمُصْطَفَى وَالْآلِ مَعَ أُمَّةٍ تَلَتْ

## ۱۱۔ تاثیر اعمال سواقط فاتحہ کیلئے

سواقط فاتحہ کے جملہ اعمال میں کلی تاثیر حاصل کرنے اور ان میں یقینی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ عامل اس طلسم کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس کے تمام اعمال میں کلی تاثیر ظاہر ہو۔ طلسم یہ ہے۔

۴	۹	۲	☆ G E IIII # ۲ III ☆	ب	ط	د
۳	۵	۷	☆ K L M N O P Q R S T U V W X Y Z ☆	ج	ا	ز
۸	۱	۶	☆ G E IIII # ۲ III ☆	ح	ا	و

بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
 وَبِحَقِّ مُوسَى بْنِ عَمْرَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مَذْهَبُ وَجُنُودُهُ وَ مَرَّةً وَ جُنُودُهُ وَالْأَحْمَرُ وَ  
 جُنُودُهُ وَبِرْقَانُ وَجُنُودُهُ وَ شَمْهُورِش وَجُنُودُهُ زُوبَعَةُ وَ جُنُودُهُ  
 وَمِيمُونُ وَ جُنُودُهُ بِمُعَاوَنَتِي عَلَى قَضَاءِ حَاجَتِي

## ۱۱۲۔ شرح عزتِ سمتِ سواقطِ فاتحۃ الشریفۃ الصغریٰ

علمائے علوم و فنون کے نزدیک عزتِ سمتِ سواقطِ فاتحۃ الصغریٰ جزو در  
 حقیقت سواقطِ فاتحہ ہی کی وضاحت میں عاملین و کالمین نے ترتیب دی ہے۔  
 روحانی و طلسماتی سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ اور یہ ایک جامع  
 الاعمال قسم کا عمل ہے جو روحانی و طلسماتی علوم و فنون کے جلیل القدر اعمال کی  
 اصل اور بنیاد ہے۔ اساتذہ عظام نے ان سے متعلقہ جن اعمال و اوراد اور ان کی  
 مختلف تراکیب کو تحریر فرمایا ہے ان میں سے چند ایک اعمال و تراکیب کو یہاں  
 وضاحت سے بیان کر رہا ہوں۔ تاکہ آپ ان سے فیوض و برکات حاصل کر  
 سکیں۔

کیں۔ جہاں تک اس جلیل القدر عمل اور اس کی جملہ تراکیب پر مکمل شرح و وضاحت کا تعلق ہے۔ مجھے اپنی کم علمی اور ناقص فہم و ادراک کا اعتراف ہے کہ میرا علم اور میری وسعت نظر انتہائی محدود ہے۔ رَبِّ عَزِّمِ خَلْقَ اَرْضِ و سَمَاءِ کا خاص فضل و کرم ہے کہ بندہ ناچیز مخفی و روحانی علوم و فنون کی تحقیق اور اشاعت کے لئے کوشاں ہے۔ ہر طالب صادق کے لئے لازم ہے جو میرے اس علم کا وارث ٹھہرے کہ ظاہر و باطن میں صدق اختیار کرے۔ رزق حلال حاصل کرے ہر وقت پاک و صاف رہے۔ بھوک اور نیند کو کم کرے۔ خود کو ان خصائل سے آراستہ کر لیں۔ جو روحانی علوم و فنون کے قواعد و ضوابط کے مطابق ایک عامل اور طالب صادق کیلئے ضروری ہیں۔

## ۱۱۲۔ تسخیر قلوب

بَدَأْتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ وَحِیِّ بِہِ اِهْتَدَتْ = اِلٰی کَشْفِ اَسْرَارِ بَاطِنِہِ اِنْطَوَتْ  
اس شعر میں بڑے بڑے اسرار اور خواص ہیں جن پر اکثر حکماء صاحب خواص نے سیر حاصل بحث کی ہے یاد رکھیں کہ یہ شعر بسملہ کے مخفی رازوں پر محیط ہے۔ خیر: کا کچھ خواص تحریر ہیں۔

جو شخص اس شعر کو روزانہ تیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ تو لوگوں کے دلوں کو عامل کے لئے مسخر فرمادے گا۔ اور مرتبہ میں بلندی فرمائے گا۔ اور اس کا باطن منور ہو جائے دل میں حکمت و دانائی پیدا ہو۔ تمام اندھیرے بجھ جائیں لوگ عزت و توقیر کریں اور اس کا عامل

خلقت میں محبوب ٹھہرے۔

اگر یہ شعر مشک وز عفران سے سفید کاغذ پر تحریر کر کے ذات الجب اور اعصائی کنزوری کے مریض کے گلے میں ڈال دیں تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے۔

۱۱۴۔ کشادگی سینہ۔ کشائش رزق اور موزی سے تحفظ

جو کوئی اس شعر کو تین مرتبہ مشک وز عفران اور ماء الورد کی روشنائی سے چینی کے برتن میں لکھے اور پھر سورۃ الم نشرح بھی ساتھ لکھے اور اس لکھے ہوئے کو عرق گلاب سے دھو کر نہار منہ پی لیا کرے۔ تین یوم سے سات یوم تک تو اللہ تعالیٰ اس کے سینہ کو خیر کے لئے کھول دے گا۔ اس کا سینہ فراخ ہوگا۔ اور تنگی ختم ہو جائے گی اور اس کا باطن صاف ہو جائے گا ہر بیماری سے۔ اگر اس دھوئے ہوئے پانی کو موزی اور زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر لگائیں تو درد ختم ہو جائے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ شعر یہ ہے

وَصَلَّيْتُ فِي الثَّانِي عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

مُحَمَّدٌ مِنْ زَاكِ الضَّلَالَةِ وَالْغَلَتِ

اور جو کوئی اس شعر کو اس درود پاک کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی حاجت پوری فرمائے۔ جس امر کیلئے پڑھے تمام امور اللہ کے حکم سے پورے ہوں۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَفْتَحُ لِيْ بِهَا اَبْوَابَ الرِّضَا وَالتَّسْوِيءِ وَتُغْلِقُ بِهَا عَنِّيْ اَبْوَابَ الشَّرِّ وَ

التَّعْسِيرُ وَتَكُونُ لِي بِهَا وَلِيًّا وَنَصِيرًا يَا نِعْمَ الْمُؤَلَّى وَيَا نِعْمَ النَّصِيرُ۔  
 اور جو شخص کسی ظالم موزی کو اسے ظلم سے روکنے کی نیت سے اس شعر  
 کو جمعہ کی رات کو بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ کے حکم سے اس  
 ظالم کی ہمت ختم ہو جائے گی اور وہ ظلم کرنے پر ہرگز ہرگز قادر نہ ہو سکے گا۔  
 اور جو شخص تنگی رزق کی وجہ سے پریشان ہو۔ وہ مندرجہ ذیل نقش کو  
 مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے لکھے اور اس کے چاروں اطراف میں  
 ایک ایک بار یہ شعر تحریر کرے۔ غنبر کی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے۔ اور پھر  
 روزانہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کے یہ دو اسم یا بَاسِطُ يَا وَذُو د ۹۶ مرتبہ پڑھے اور  
 پھر یہ شعر چار مرتبہ اور اس کو اپنا معمول بنالے۔ تو اس کے حالات سنور جائیں  
 گے۔ تمام امور آسان ہونگے اور ایک برس نہیں گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو غنی  
 کر دے گا۔ اس کا رزق کشادہ فرمائے گا اور نیکی کی توفیق دے گا۔ نقش اگلے صفحہ پر  
 ملاحظہ فرمائیں۔



[illegible]

## دافع شر جن و انس، ہمزاد شیطان وغیرہ

جو کوئی اس شعر کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے اور پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کا رزق کشادہ فرمائے گا اور اس کا چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔ دشمنان کی زبانیں اس کے خلاف بند ہو جائیں گی۔ اور اس پر مخفی راز کھلیں گے۔

اور جو شخص اس نقش کو لکھے اور نیچے تین مرتبہ شعر اور پھر دس حرف غین اور آٹھ حرف ہا بھی لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اس کی قدر اور مرتبہ بلند ہو گا۔ اگر اس نقش مبارک کو گھر میں آویزاں کریں تو اہل خانہ شیاطین اور حسد کرنے والوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اور جادو کے اثرات نہ ہونگے اور نہ چوری کرنے والوں کا کوئی حربہ کامیاب ہو گا۔

نقش اور شعر یہ ہے۔

سَأَلْتُكَ بِالِاسْمِ الْمُعْظَمِ قُدْرَهُ، يَا جِ أَهْوَجَ جَلِّ جَلِيَّوْتِ جَلَجَلَتْ

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اگر اس نقش کے چاروں طرف حرف ک پانچ پانچ مرتبہ لکھیں اور نیچے سات مرتبہ شعر لکھیں اور پھر نوزائیدہ بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ بچہ جنات و شیاطین اور ہمزاد کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی حاسد بد گفتار کی نظر اس پر اثر نہ کریگی۔

## دافع وسواس

اگر کسی کو دوران ریاضت یا اکثر وسوسے لاحق ہوتے ہوں تو اس کیلئے ضروری ہے کہ کوئی میٹھی چیز مثلاً چینی۔ قند یا شہد وغیرہ کھائے اور پھر ہمت پیدا کرے اور شعر مندرجہ بالا کو تین مرتبہ تلاوت کرے پھر یہ عبارت سات مرتبہ پڑھ کر سورۃ الناس سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ عبارت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ اِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَاَيَاتُ بَخْلَقِ

جدید و مَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِيزٌ

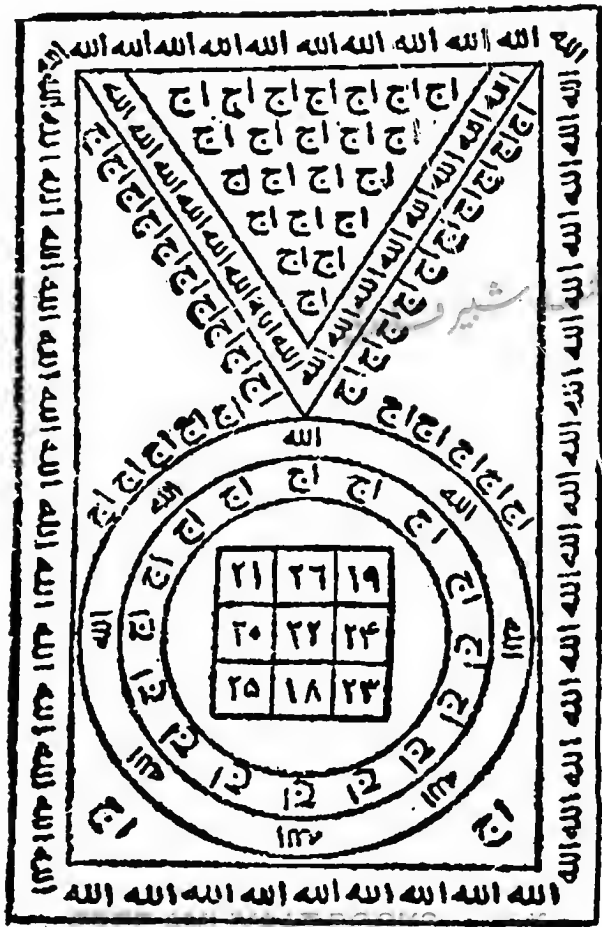
اس شعر میں اللہ تعالیٰ کے چار اسماء کا ذکر ہے۔ آج، اُھُوْج، جَلّ جَلِیوْتُ، جَلَعَلْتُ آج سے اللہ، اُھُوْج سے الْاَحَدُ، جَلّ جَلِیوْتُ سے الْبَدِیْعُ اور جَلَعَلْتُ سے الْقَادِرُ مراد ہیں۔ ان چاروں اسماء میں بہت زیادہ راز مخفی ہیں۔ چند خواص تحریر ہیں۔

## تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب

اسم اول آج (اللہ) کا طلسم تسخیر مطلوب اور تسخیر خلق کیلئے علمائے علوم و فنون کے نزدیک بڑا معتبر ہے۔ خاص طور پر محبت زوجین کیلئے بڑا قوی الاثر ہے محبت زوجین اور تسخیر مطلوب جائز کیلئے طریقہ اس طرح ہے کہ پارچہ محبوب و مطلوب مستعمل حاصل کر کے اس پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے یہ طلسم تحریر کریں اور ساتھ مندرجہ ذیل قسم بھی لکھیں۔ اور پھر اسے عود ہندی اور جاوی کا غور دے شروع ماہ قمری کے ایام میں اس پارچہ مستعملہ کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغن زیتون ڈال کر جلائیں اور تصور مطلوب کامل رکھیں اور قسم مندرجہ ذیل کو روزانہ ایک ہفتہ تک چار سو تریپن (۴۵۳) مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عاجز ہو کر طالب کے قدموں میں آگرنے لگا۔ قسم مذکورہ میں اپنا اور مطلوب کا نام لینا ضروری ہے۔ قسم یہ ہے۔

تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذَا الْاِسْمِ الْجَلِيلِ بِحَقِّهِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتُهُ لَدَيْكُمْ وَ  
جَلِیوْتُ وَاجْزَبُوْا قَلْبَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ اِلَى فُلَانٍ بِالْمَحْنَةِ وَالْمُوَدَّةِ حَتّٰی

لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُفَارِقَهُ بِحَقِّ آجٍ بِحَرَمَتْ يَا اللَّهُ الْوَحَا الْعُجْلُ السَّاعَةِ.  
اور طلسم یہ ہے۔



## تسخیر خلق عام

اگر کوئی عوام الناس میں عزت و مرتبہ حاصل کرنا چھے اور مقبول ہونا چاہئے کہ لوگ اس کا احترام کریں۔ اور عزت و توقیر سے پیش آئیں۔ اس کیلئے لازم ہے کہ انتظار کرے قمر در ثریا کا۔ یا پھر شرف قمر کے وقت کا۔ مطلوبہ وقت میں بھوج پتر یا پوست غزال پر مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے اسم آج کا طلسم تحریر کرے اور غور جاوی و عود کا دے کر اس طلسم پر آج بحق یا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اکثر ذکر کرتا رہے چھیاٹھ مرتبہ انشاء اللہ اپنی مراد کو پالے گا۔

## تسخیر خلق خاص

اگر کوئی خواہش کرے کہ اسے افسران، احکام، امراء و وزراء اور بادشاہوں کے نزدیک عزت و توقیر ملے اور ہر عام و خاص لوگوں پر اس کا رعب و دبدبہ رہے تمام لوگ اس کا احترام کریں۔ تو اس کے لئے لازم ہے کہ شرف شمس یا شمس و قمر کی سعد نظرات کے وقت پوست آہو۔ بھوج پتر یا سفید مومی کا غنڈ پر سنہری روشنائی سے اسم آج کا طلسم تحریر کرے اور منبر کا غوردے، کر اسے گلاب کی خوشبو سے معطر کرے پھر اس پر یا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر آج ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پلٹ کر تعویذ مانگا کر جائے پاس رکھے اور اکثر

اسم ذات کا ذکر کرتا رہے چھیا سٹھ مرتبہ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

## بندش اولاد

بندش اولاد یعنی حمل نہ ہونے کیلئے اسم اھوج (الْأَحَدُ) کے طلسم کا طریقہ یہ ہے کہ جو عورت مانع حمل کا طلسم چاہے اپنے مستعمل پارچہ مندرجہ ذیل طلسم لکھے اور پھر اس پر اھونج تیرہ ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر پارچہ طلسم کو قصب فارسی میں رکھے اور پھر اندھیرے والی جگہ میں دفن کر دے اللہ کے حکم سے بانچھ ہو جائے گی اور بے اولاد رہے گی۔ طلسم یہ ہے۔

محمد شیر قاری

اھوج	اھوج	اھوج	اھوج	اھوج	اھوج
	اھوج	الاحد	اھوج		
	۴	۹	۲		
اھوج	۳	اھوج ۵	۷	اھوج	اھوج
	۸	۱	۶		
	اھوج		اھوج		
اھوج		اھوج		اھوج	اھوج

## کشف العلوم ظاہری و باطنی

اگر کوئی طالب اسم اُصْحٰج (الاحد) کے طلسم سابق کو قمر زائد النور کے ایام میں اتوار کے روز مشک و زعفران سے ورقۃ البیض پر لھے قبلہ کی طرف منہ کر کے اور پھر اس پر اسم اُصْحٰج ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور غنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کا ذکر اکثر کرتا رہے روزانہ پندرہ مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں معزز ٹھہرائے گا۔ تمام لوگ اس سے محبت سے پیش آئیں اور اسے شرح صدر حاصل ہو گا یعنی اللہ تعالیٰ اسے ظاہری و باطنی علوم میں کشف کی قوت سے سرفراز فرمائے گا۔

## حصولِ علم و حکمت

حصولِ علم و حکمت، مخفی و روحانی علوم و فنون کے رازوں سے آگاہی کیلئے اسم جَلِّ جَلِیُّوۃ (الْبَدِیْع) کا ذکر بڑا بے نظیر ہے۔ اس اسم مقدس کے عامل سے نئے نئے علوم ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس کے ذکر سے عامل کا باطن منور ہوتا ہے نورِ علیم سے۔ اور حافظہ قوی ہوتا ہے کہ ایک بار کی سنی اور پڑھی ہوئی بات تا دمِ مرگ یاد رہتی ہے۔ اس اسم کا نقش مبارک جو کوئی تحریر کر کے اسے صندل کا خوردے اور غنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اس طریقہ سے اپنے گلے میں لٹکائے کہ نقش دل کے سامنے رہے اور اسم کا ذکر کرتا رہے اکثر چھایاں مرتبہ تو بہت جلد



فائدہ عظیم حاصل کرے۔ اگر کسی کند ذہن کو یہ نقش مشک و زعفران سے لکھ کر روزانہ عرق گلاب سے دھو کر ایک ہفتہ تک پلائیں تو لوگ اس کے فہم و فراست پر حیران ہونگے۔ نقش یہ ہے۔ اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر مذکورہ بالا بھی تحریری کیا جائے گا۔

ج	ل	ح	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ج	ل	ج	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ج	ل	ج	ل	ی	و	ت	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ب	د	ی	ع	ن	ن	ن
ن	ن	ن	۱۱	۶۹	۳	۳	۵	۵	۵
ن	ن	ن	۶۸	۸	۶	۴	ن	ن	ن
ن	ن	ن	۸	۵	۶۷	۹	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن

## غلبہ بردشمنان

اسم جَلَجَلَت (القادر) میں بھی بڑے بڑے راز مخفی ہیں۔ جو شخص اس کا اکثر ذکر کرے۔ اس کے بدن کی کمزوری ختم ہو جائے۔ اور وہ دشمنوں پر غالب ہو گا۔ اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمنان سے مقابلہ میں کبھی

شکست نہ کھائے اور مقدمات میں فتح یابی نصیب ہو۔ نقش یہ ہے۔

ج	ل	ج	ل	ج
ل	ت	ل	ج	ل
ج	ج	ت	ل	ج
ل	ل	ج	ت	ل
ج	ج	ل	ج	ت

## خیر وبرکت کیلئے

جو شخص اس شعر کو ہمیشہ صبح و شام دس، دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے تمام غموں پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات بخشنے گا۔ اور وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے خیر وبرکت کے دروازے کھول دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا شعر مذکورہ مندرجہ ذیل ہے۔

فَكُنْ يَا إِلَهِي كَاشِفَ الصُّرِّ وَالْبَلَاءِ = بَهِيَّ جَلَا هَمِي بِهِلَ بِهِلْهَلْتُ

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کو اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی کفالت فرمائے گا ہر چیز میں یعنی رزق، فہم و

فرست میں اضافہ۔ علوم دقیقہ کا حاصل ہونا اور لوگوں سے بے پرواہی جیسے انعامات اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے حاصل ہو گئے۔

## تسخیر قلوب اور لوگوں میں معزز

### ہونے کا عمل

جو کوئی اس شعر کو روزانہ نماز مغرب کے بعد چار سو مرتبہ پڑھے اور تصور کرے جس شخص کے دل کو مسخر کرنے کا۔ انشاء اللہ وہ خود بخود عامل کی طرف مائل ہو گا۔ محبت تابعداری اور فرمانبرداری ہو کر اور کبھی حکم عدولی نہ کرے گا۔ اس شعر کے ذاکر و عامل کی طرف خلقت رجوع کرتی ہے اور وہ تمام مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ اور لوگوں کے دل اس کی محبت میں مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور جو شخص اسم ھلھلت (الْبَاسِطُ) کو روزانہ نماز فجر کے بعد بہتر مرتبہ پڑھے اور اس کو اپنا معمول بنالے۔ وہ لوگوں میں معزز ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے رزق کے دروازے کھول دے۔ اور اس کا دل نور معرفت سے روشن ہو جائے۔ اس شعر میں ھئی سے الکافی۔ ھل سے الودود مراد ہیں۔ ھلھلت کا اسم اوپر تحریر کر چکا ہوں۔

## نسیان اور خفقانِ قلب کا علاج

اگر کسی کو نسیان یا خفقانِ قلب کا عارضہ ہو۔ اسکے لئے لازم ہے کہ سابقہ شعر اور مندرجہ ذیل شعر کو کسی چینی یا شیشے کے برتن میں لکھے اور دھوکری لیا کرے۔ انشاء اللہ چند یوم میں ہی شفاء پائے گا۔ شعر یہ ہے۔

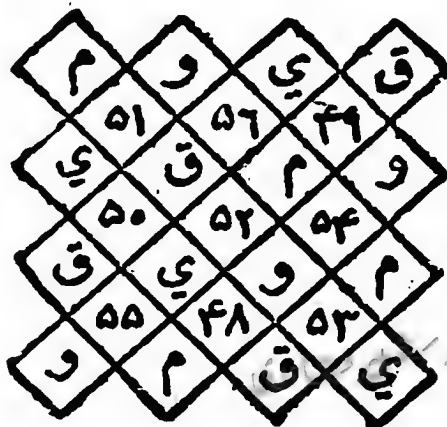
وَأَهْلِي الْهَيْ الْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ = بِذِكْرِكَ يَا قَيْوُمُ حَقًّا تَقَوَّمَتْ

اور جو شخص ان دونوں شعروں کو روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو کھوٹ، حسد، تکبر، برائی، بد اخلاقی سے پاک فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے قوتِ فہم اور علم و حکمت عطا فرمائے گا۔ امراء و حکام اور عوام الناس میں اس کا ذکر مقبول ہوگا۔ اگر کوئی ان دونوں شعروں کو بے شمار پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن منور فرمائے گا۔

## حصولِ شہرت اور ترقیِ رزق

ڈاکٹرز۔ حکماء۔ وکلاء اور ایسے تمام لوگ جو خلقت میں مشہور ہونا چاہیں۔ یا جن کے رزق میں تنگی ہو اور وہ ترقیِ رزق کے خواہاں ہوں۔ سب کیلئے مندرجہ ذیل نقشِ معظم قوی الاثر ہے۔ جمعہ المبارک کے روز ساعت اول میں قبلہ کی طرف منہ کر کے مشک و زعفران اور ماء اللورد کی روشنائی سے بھوج پتیا پوست آہویا پھر مومی کاغذ پر نقشِ ذیل تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور مذکورہ

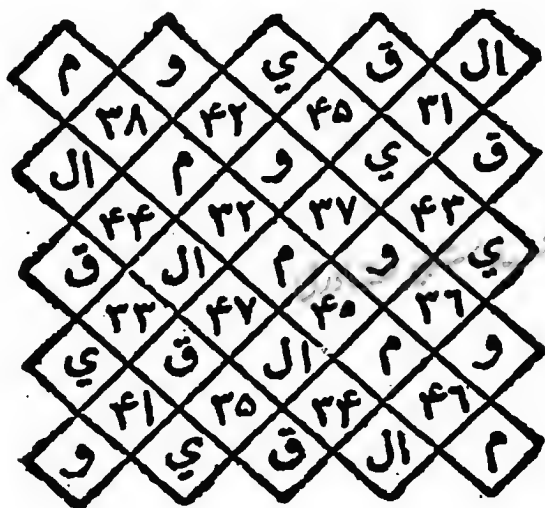
بالا دونوں شعر اٹھارہ مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کی مداومت کرتے رہیں۔ حکم خداوند کریم سے جملہ مقاصد پورے ہوں۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔



## ظاہر و باطن منور ہو

جس کے پاس یہ نقش مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے گا۔ اس نقش کا حامل اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمر بستہ ہو گا۔ اور اس کا اخلاق بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور فرمائے گا۔ اس کے رزق میں ترقی اور خیر و برکت ہوگی۔ اور وہ برائیوں سے چارہ ہے گا۔ قمر زائد النور کے ایام میں سے کسی سو مواری کے روز یا شرف قمر کے وقت یہ نقش مبارک زعفرانی روشنائی سے تحریر کیا جائے اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ واخبر الہی القلب من بعد

مَوْتِہ والا پورا شعر لکھا جائے پھر عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے پاس رکھا جائے اور حاملِ نقش کیلئے ضروری ہے کہ روزانہ القیوم کا ورد ایک سو چھپن مرتبہ کرے اور اس عمل کی مداومت کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ پالے گا وہ سب کچھ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔



## مخفی رازوں پر مطلع ہونا

جو شخص اس شعر کو روزانہ ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر کاربند رہے ہمیشہ اللہ تعالیٰ اس کے دل، یقین اور ایمان کو مضبوط فرمائے گا۔ اس کے تمام کاموں میں آسانی، رزق میں فراخی ہوگی اور وہ اللہ کی اطاعت پر نہایت قدم

رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام کاموں کی حقیقتوں اور مخفی رازوں سے مطلع فرمائے گا۔ شعریہ ہے۔

وَرَدْنِي يَقِينًا ثَابِتًا بِكَ وَاثِقًا = بِحَقِّكَ يَا حَقُّ الْأُمُور تَيْسَرْتُ

## قیام و بقا کیلئے

اس نقش مبارک کو ایسے وقت تحریر کریں۔ جبکہ قمر ثبات بروج میں سے کسی برج میں ہو اور اس نقش کے چاروں طرف شعر مندرجہ بالا ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر جس چیز کا استحکام مطلوب ہو۔ اس پر آویزاں کر دیں مثلاً مکان، دفتر، کارخانہ جات انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم و دائم رہے اور اسے کبھی زوال نہ آئے گا۔

۷۸۶

۲۶	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۵	۳۱
۲۱	۳۵	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۲۲	۳۴

## تسخیر حاکم

حاکم افسر کی تسخیر اور مقدمات میں فتح یابی کیلئے مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر بھی لکھیں اور پھر اس پر ایک سو آٹھ مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم حاجت پوری کرے گا۔ اور مخالفت بالکل نہ کرے گا۔ مقدمہ میں فتح ہوگی نقش یہ ہے۔

مخد شیرت اور ۷۸۶

ح	ح	ح	ح
۳۵	۴۰	۳۳	
۳۴	۳۶	۳۸	
۳۹	۳۲	۳۷	
ح	ح	ح	ح

## عمل کثیر الفوائد

یہ عمل کثیر الفوائد اور عجیب الشفع ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اس کے

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



چاروں طرف ایک ایک مرتبہ مندرجہ ذیل شعر تحریر کیا جائے کسی سعد و قت میں پھر اسے میعہ سالکہ اور جاوی کا غور دے کر جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے اور روزانہ اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کی مدد لے کر تارے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے مرتبہ بلند فرمائے اور لوگوں میں اسے مقبول کرے۔ ہر خوف اور مشکل سے اسے نجات بخشے۔ اس نقش کے حامل پر سحر جادو اور جادو گر کے تمام حملے ناکام ہو گئے اور دشمنان کے مکرو فریب سب ناکام ہو گئے اگر یہی نقش مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ قیدی استعمال میں لائے تو رہائی پائے۔ اگر دردِ زہ والی عورت پر آویزاں کریں تو فوراً ولادت ہو شعر اور نقش یہ ہے۔

مُد شیری

اَلَا اَجْنِبْنِيْ مِنْ عَدُوِّ ظَالِمٍ = بِحَقِّ شِمَاخٍ اَشْمَخِ سَلْمَةً سَمَتْ

۷۸۶

۷۵	۸۰	۷۳
۷۴	۷۶	۷۸
۷۹	۷۲	۷۷

## عملِ مکاشفہ

جو شخص اس شعر کو روزانہ ۲۵۶۰ مرتبہ پڑھے اور اس کی مداومت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن کو منور فرمائے۔ اس کے دل اور چہرے پر نور برے اور منہ سے بھی نور نکلے گا ذکر کرتے وقت یہاں تک کہ اس کی خلوت نور سے منور ہو جائے گا۔ اگر اندھیرے کمرے میں دونوں آنکھیں بند کر کے اس کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ اس پر غالب ہو جائے حال پس اس حالت میں انوارِ عجیبہ کا مشاہدہ ہو گا۔ یہاں تک کہ انوار سے پر ہو جائے گا ذکر کا سراپا۔ اور اگر اس عمل کو مسلسل جاری رکھے تو کشف کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ ظاہر اور باطن میں۔ شعر یہ ہے۔

سِرَاجٌ يُقَادُ النُّورُ سِرَاجٌ ابْنَا كَبْرٍ = يُقَادُ سِرَاجُ النُّورِ نُورًا قَنَوْرَتِ

## برائے فصاحت و بلاغت

جو کوئی اس شعر کو آٹھ مرتبہ لکھے اور آخر میں مندرجہ ذیل طلسم بھی لکھے اور اسے عود ہندی و جاوی کا ٹھور دے کر اپنے پاس رکھے۔ اس شعر کا بھڑت ورد کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی فصاحت و بلاغت کو اس قدر ترقی عطا فرمائے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔ اور قوتِ فہم و ادراک بڑھ جائے گی دل منور ہو گا۔

شعریہ ہے۔ FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

أَبَارِيخُ يَبْرُوخُ وَيَبْرُوخُ بُرُخُوا

شَمَارِيخُ شَمَارِيخُ شَرُوخُ تَشْمَبُخْتُ

اس شعر میں آٹھ اسماء ہیں۔ اور ان میں بہت بڑے خواص و اسرار پوشیدہ ہیں۔ جن میں سے ہر اسم کے چند خواص تحریر ہیں۔

أَبَارِيخُ

جو کوئی اس اسم کا اکثر ذکر کرے۔ اس کی بات اور حکم نافذ العمل ہوگا۔  
اور اس کا رعب چھا جائے گا۔

مَد شيرت د ب ي ر و خ

جو شخص کسی ظالم دشمن کیلئے اس اسم کے ساتھ بد دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی گرفت اس ظالم پر ہوگی اور وہ ظلم سے باز آجائے گا۔ اور اگر کوئی حج۔ منصف اور حاکم اس اسم کا اکثر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے القاء ہوگا۔ عدل فیصلہ کرنے میں اور اس سے کوئی غلط فیصلہ نہ ہوگا۔ بلکہ اس کا عدل مشہور ہوگا۔

يَبْرُوخُ

اس اسم کا ذکر اور عامل مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کے عامل کو دیکھے اس پر مہربان ہو۔ تمام لوگ اس کی عزت و توقیر کریں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

بُرُخُوا

جو اس اسم کے ذکر پر ہیبتگی کرے۔ اگر ذلیل و خوار ہو گا۔ تو لوگوں میں باعزت ٹھہرے گا۔ اگر گناہ ہو گا تو خلقت میں باعزت مشہور و معروف ہو گا۔ اس کے ذکر سے ہر ظالم اور جابر خوف کھائے گا۔

## شَمَارِیْخُ

اس اسم مبارک کا عامل اور ذاکر سیفِ زبان اور سیفِ قلم ہوتا ہے۔ مخفی امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچھی اور علم و حکمت کی باتیں اس سے ظاہر ہوتی ہیں۔

## مُد شِیْرَت و شِیْرَاخ

اس اسم کے عامل اور ذاکر کا کوئی دشمن نہیں ہوتا۔ بلکہ دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

## شَرُوْخ

اس اسم میں دعاؤں کے قبول ہونے کی صلاحیت ہے۔ یہ اسم ہر اسم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے جس کے ساتھ دعا کا ارادہ کیا گیا ہے۔ قضائے حاجت اور مقبول دعا کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش جمعہ المبارک کے دن ساعت زہر میں قمر زائد النور کے ایام میں مشک و زعفران کی روشنائی سے ہرن کی جھلی۔ بھوج پتر یا سفید مومی کاغذ پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر مذکورہ بھی لکھا جائے اور اپنے پاس رکھیں پھر غروب آفتاب اس

اسم کی لا تعداد تلاوت کی جائے۔ اور آخر میں اپنے مقصد کی دعا۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے دعا کو پورا فرمائے گا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

ش	ر	و	ج
۷	۵۹۹	۳۰۱	۱۹۹
۵۹۸	شیرت ۴	۲۰۲	۳۰۲
۲۰۱	۳۰۳	۵۹۷	۵

### تَشْمِیْنَحَتْ

جو شخص اس اسم جلیل کا ذکر بھرت کرے اور اس ذکر پر ہمیشہ کاربند رہے تو اللہ تعالیٰ اسے امورِ لطیفہ اور علومِ مخفیہ سے آگاہی فرمائے۔ اور اس کے فہم و اور اک کو کشادہ فرمائے۔

تمام امراض کو دور کرنے کیلئے یہ نقش مبارک قوی الاثر ہے۔ ہر قسم کی دردوں مثلاً عرق النساء۔ جع المفاصل وغیرہ سب کے لئے نقش لکھ کر مناسب روغن میں ڈال کر درد والے عضو کی مالش کریں۔ دیگر امراض میں مشک و زعفران سے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر مریض کو صبح دوپہر شام پلائیں۔ انشاء اللہ ہر مرض سے شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

☆	⊖	ع		#	۲		☆
	☆	⊖	ع		#	۲	
۲		☆	⊖	ع		#	۲
#	۲		☆	⊖	ع		#
	#	۲		☆	⊖	ع	
ع		#	۲		☆	⊖	ع
⊖	ع		#	۲		☆	⊖
☆	⊖	ع		#	۲		☆

## حل مشکلات اور قضائے حاجت کا لاثانی عمل

بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کیلئے اور تمام قسم کی حاجات کے پورا کرنے کیلئے یہ عمل لاثانی ہے۔ جملہ امور کیلئے ذیل کا نقش سب سے حسب طریق

تحریر کیا جائے۔ کہ فاء کے خانے اتوار کے دن ساعت اول میں اور جیم کے خانے پیر کے دن ساعت اول میں اسی طرح شین کے خانے منگل کے دن ساعت مرغ میں اور ثاء کے خانے بدھ کے روز ساعت عطار د میں۔ اسی طرح فاء کے خانے ہفتہ کے دن ساعت اول یعنی زحل کی ساعت میں جمعرات کے دن ساعت اول میں اور خاء کے خانے جمعۃ المبارک کے دن ساعت اول میں اور زا کے خانے تحریر کیئے جائیں جب نقش تمام تحریر ہو جائے۔ تب اسے انار کی ٹہنی پر باندھ کر اس پر سورۃ الاخلاص پندرہ سو مرتبہ پڑھیں اور عزیمت سوا قطف فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر آٹھویں دن اس نقش مسبح کے ساتھ بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ تین مرتبہ لکھیں اور قسم ملوک سبعہ ایک مرتبہ لکھیں۔ اور اسی تعداد میں پڑھ کر دم کریں۔ پہلی اور دوسری مرتبہ کا عمل پڑھتے وقت لوبان اور مصطکی کا غور روشن کریں۔ پھر اس نقش معظم کو اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو گا نقش یہ ہے۔

☆ ف	آ ج	م ش	ث	ظ	ع خ	ز
آ ج	م ش	ث	ظ	ع خ	ز	☆ ف
م ش	ث	ظ	ع خ	ز	☆ ف	آ ج
ث	ظ	ع خ	ز	☆ ف	آ ج	م ش
ظ	ع خ	ز	☆ ف	آ ج	م ش	ث
ع خ	ز	☆ ف	آ ج	م ش	ث	ظ
ز	☆ ف	آ ج	م ش	ث	ظ	ع خ

اور قسم یہ ہے۔

أَجِبْ يَا مُذْهَبُ بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ أَمْرُهُ، عَلَيْكَ رُوقِيَانِيلُ وَأَنْتَ يَا  
أَبْيَضُ بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ أَمْرُهُ، عَلَيْكَ جَبْرَائِيلُ وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ بَحَقِّ  
الْمَلِكِ الْغَالِبِ أَمْرُهُ، عَلَيْكَ سَمْسَمِيَانِيلُ وَأَنْتَ يَا بَرْقَانُ بَحَقِّ الْمَلِكِ  
الْغَالِبِ أَمْرُهُ، عَلَيْكَ مِيكَانِيلُ وَأَنْتَ يَا شَمَهُوْرَشُ بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ  
أَمْرُهُ، عَلَيْكَ صَرْفِيَانِيلُ وَأَنْتَ يَا زَوْبَعَةُ بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ أَمْرُهُ، عَلَيْكَ  
عَيْنِيَانِيلُ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ كَسْفِيَانِيلُ أَجِيبُوا  
وَأَفْعَلُوا كَذَا وَكَذَا

سحر جادو، افسون، طلسم، بندش اور

رہب کا باطل کرنا

ذیل کا نقش سبع ان آیات اور طلسم کے ساتھ تحریر کریں اور اس کو  
عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور صبح دوپہر شام مریض کو پینے کو دیں۔  
اور اس عرق سے کچھ عرق پانی میں ملا کر مسحور۔ مربوط سحر زدہ کو غسل کرنے کو  
دیں۔ غسل کا عمل صرف ایک مرتبہ اور پینے کا عمل اکیس یوم تک جاری رکھا  
جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو، افسون، طلسم، بندش اور ربط کا اثر باطل ہو جائیگا۔



مگر چاہئے کہ ایسا ہی ایک نقش مریض اپنے پاس رکھے تاکہ آئندہ کسی قسم کے اثرات نہ ہوں۔ نقش آیات معہ طلسم یہ ہے۔

اول	ثانی	ثالث	رابع	خامس	سادس	سابع	ثامن	تاسع	عاشر
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح
ز	ح	ط	ث	م	ش	ج	ف	ز	ح

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ. وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا وَقُلْ جَاءَ الْهَوَىٰ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا قَالِ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرَانِ اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ



درخت پر باندھ دیں۔ اسی طرح جتنے تعویذ ہوں استعمال کروائیں۔ اگر باقی تین پھیل تو روزانہ ایک طلسم عرق میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ اگر چار پر پورا تقسیم ہو جائے تو روزانہ ایک طلسم مریض کے سر پر ننگے سر اور ننگے پاؤں زمین پر کھڑے ہو کر پانچ منٹ تک دماغ والے حصہ پر دائرہ کی شکل میں مل کر زمین میں دفن کر دیا جائے یہ عمل اعداد مفرّد کی تعداد کے دنوں تک کرنا ہے۔

ایک مثال سے سمجھاتا ہوں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ حاصل کر سکے۔ ایک مریضہ ساجدہ بنت شمیم ڈر خوف پٹوالی قدیم میں مبتلا ہے اس کے لئے طلسم تیار کرنا ہے جس کا طریقہ یہ ہے۔

شیرتوری

ساجدہ بنت شمیم۔ ڈر خوف پٹوالی قدیم۔ طرد۔ جمعہ

$$۳۹۰ + ۱۶۷۵ + ۲۱۳ + ۲۳۹۰ = ۴۷۴۱ \quad \text{مفرّد عدد} = ۷$$

کل سات یوم کیا جائے اور سات سطور میں طلسم لکھا جائے گا۔  
 $۴۷۴۱ \div ۴ = ۱۱۸۵$  باقی ۱ چھا، اس لئے ساعت قمر میں لکھا اور استعمال کیا جائے گا۔ اور طلسم کا آغاز دوسرے حرف سے کیا جائے گا۔  
 $۴۷۴۱ / ۴ = ۱۱۸۵$  باقی ۱ چھا اس لئے طلسم کا غور دیا جائے گا۔ اور طلسم یہ تیار ہوا۔



حروف	ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
طلسمہ	☆	ۛ	م	#	ۛۛۛ	ھے	6
ستارہ	شمس	قمر	مرخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل
بروج	اسد	سرطان	حمل	جوزا	قوس	ثور	جدی
			عقرب	سنبلہ	حوت	میزان	دلو
السماء	فرد	جبار	شکور	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
اسمائے	یابہ	سام سام	دلیج دلیج	احیاش	دردیش	سبوح	اوزا
سریانی				احیاش	دردیش	سبوح	اوزا
دن	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
موکل	روقیل	جبرائیل	سمیائیل	میکائیل	صریائیل	عمیائیل	کسفیائیل
علوی							
اعوان	الذهب	مرۃ الا	الاحمر	البرقان	الشمور ش	الزبدہ الا	میون
		بن حارث				سیاف	اسحابی
اسمائے	یا خیم	یا غو	یا خور	یا روٹ	لیاروغ	لیاروش	لیا شلش
قمر							
منقول ستارہ	طلائی	سفید	سرخ	فیروزی	سبز	نیلا	سیاہ
	زرد						
غورات	سندووس	کبابہ	لچھو	جاوی	لوبان	کافور	رال
	سندل سرخ	سندل سفید	سندل سرخ	زعفران	مصطکی	قرنفل	کشیز
دھات	سونا	چاندی	لوہا	جست	قلعی	تانہ	سرب

## حاضری مطلوب کا عظیم عمل

حاضری مطلوب کا یہ عمل اپنے اثرات میں عظیم تر ہے یہ عمل کبھی فیل نہیں ہوتا۔ شرط یہ ہے کہ مقصد جائز ہو۔ اور شریعت کے خلاف نہ ہو۔ اس عمل سے مطلوب طالب کی طرف اس طرح کھینچا چلا آتا ہے جس طرح لوہا مقلطیس کی طرف۔ صاحبِ کنوز الاسرار نے اس عمل کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ چنے کے بین کا ایک سات منہ والا چراغ تیار کریں۔ اب سب سے سیارگان کے منسوبی رنگوں کے مطابق سوئی کپڑے کا ایک ایک ٹکڑا لیں جس پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر ہو سکے۔ ساتوں ٹکڑوں پر سات دنوں کی عبارت تحریر کریں۔ عمل اتوار سے شروع کریں۔ ششی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

أَجِبْ يَا مُذْهَبٌ وَأَجَلْبُ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ رُوقِيَانِيلُ الْغَالِبِ  
عَلَيْكَ وَبِحَقِّ يَاہِ يَاہِ

قری رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

أَجِبْ يَا مَرَّةُ الْبَيْضُ بْنُ حَارِثُ وَأَجَلْبُ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ  
جَبْرَانِيلُ الْغَالِبِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ سَامِ سَامِ  
مرنجی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

أَجِبْ يَا أَحْمَرُ وَأَجَلْبُ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ سَمْسَمِيَانِيلُ

الْغَالِبِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ دَمَلِيخِ دَمَلِيخِ

عطاردی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ يَا بَرَقَانُ وَاجْلِبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ مِيكَائِيلُ الْغَالِبُ  
عَلَيْكَ وَبِحَقِّ اِهْيَاشِ اِهْيَاشِ

مشتی رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ يَا شَمْهُورِشُ وَاجْلِبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ صَرْفِيَانِيْلُ  
الْغَالِبُ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ دَرْدِ مِيشَنِ دَرْدِ مِيشَنِ

زہرہ کے رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں

اَجِبْ يَا زُوْبَعَةَ الْبَیْضُ وَاجْلِبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ عَيْنِيَانِيْلُ  
الْغَالِبُ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ سَبُوْحِ سَبُوْحِ

زحل کے رنگ کے کپڑے پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَجِبْ يَا مَيْمُونُ سَيَافُ السَّحَابِي وَاجْلِبْ (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ  
كَسْفِيَانِيْلُ الْغَالِبُ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ اَوْزَا اَوْزَا

تمام منسوبات جدول مندرجہ بالا میں درج ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔ اب  
سات مکھا چراغ پر ترتیب سے تمام ستاروں کے نام لکھیں اور ہر ایک میں اس کا  
قلیتہ ڈال دیں۔ اور چراغ میں روغن زیتون اور سرسوں ڈال دیں۔ اب اتوار کی  
رات کو آدھی رات کے وقت باد صو ہو کر شمس کے قلیتہ کو تر کریں اور اسے جلا کر  
سامنے بیٹھ کر تصور حاضری مطلوب میں سات مرتبہ سورۃ طہ پڑھیں۔ چراغ میں  
روغن اتنا ہو کہ سورۃ تلاوت کرتے وقت تک قلیتہ جلتا رہے۔ اسی طریقہ سے ہر  
رات مقرر وقت پر اس رات کا قلیتہ جلا لیں۔ اور سورۃ تلاوت کریں۔ انشاء اللہ

مذہب سب سے آپ کے مطلوب کو کھینچ لائیں گے انہی ایام میں خواہ زمینی فاصلہ کتنا ہی کیوں نہ ہو۔ مگر یاد رہے کہ ناجائز امور میں کام لینے والے اس عظیم عمل کی رجعت سے بچ نہ سکیں گے۔ اور اس عمل کی رجعت بڑی زبردست ہے۔

## عمل جلب مطلوب

ایک بڑا چراغ سات دھات جن کا ذکر جدول مندرجہ بالا میں موجود ہے تیار دھاتوں کا کوئی وزن مقرر نہیں ہے۔ چراغ ہفت دھانے کا بنائیں۔ مطلب یہ ہے کہ کنارے پر بتی جلانے کا نشان ہو مگر چراغ کٹورے کی طرح اتنا بڑا ہو انیس کہ ایک دھانے سے دوسرے دھانے تک درمیان میں فرق رہے۔ کیونکہ ہر دھانے پر عبارت لکھنا ہوگی۔ یہ عمل ماہ ذو جسدین میں اتوار کو شروع کریں۔ سات دن کا عمل ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ چراغ کے ایک دھانے پر یہ عبارت شروع کر کے آخر پر ختم کر دیں۔ پہلے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ الْمَذْهَبَ أَجْلِبْ نَامِ مَطْلُوبٍ مَعَ وَالِدِهِ إِلَى نَامِ طَالِبٍ مَعَ وَالِدِهِ بِالْعِشْقِ وَالْمَحَبَّةِ بِأَذْنِ اللَّهِ الْفَرْدِ بِحَقِّ رُوحَانِيَّاتِ وَالشَّمْسِ دُوسرے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ الْمَرْءَ أَجْلِبْ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، إِلَى مَنْ لَا مَنَ بِالْعِشْقِ وَالْمَحَبَّةِ بِأَذْنِ اللَّهِ الْجَبَّارِ بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَالْقَمَرِ تیسرے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ الْأَحْمَرَ أَجْلِبْ مَنْ لَا مَنَ إِلَى مَنْ لَا مَنَ بِالْعِشْقِ وَالْمَحَبَّةِ بِأَذْنِ اللَّهِ



الشکور بِحَقِّ سَمَسْمَائِيلُ وَالْمَرِيخُ

چوتھے دھانے کی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ الْبَرْقَانُ أَجَلْبُ مِنْ ۲ مِنْ ۲ إِلَى ۲ مِنْ ۲ بِالْعَشْقِ وَالْمَحَبَةِ بَاذَنْ اللَّهُ

اثابت بِحَقِّ مِيكَائِيلُ وَالْعِطَارِدُ

پانچویں دھانے کی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ الشَّمْهُورُشْ أَجَلْبُ مِنْ ۲ مِنْ ۲ إِلَى ۲ مِنْ ۲ بِالْعَشْقِ وَالْمَحَبَةِ بَاذَنْ

اللَّهُ الظَّهِيرُ بِحَقِّ صَرْفِيَّائِيلُ وَالْمَشْتَرَى

چھٹے دھانے کی عبارت یہ ہے

أَجِبْ الزُّوْبُعُ أَجَلْبُ مِنْ ۲ مِنْ ۲ إِلَى ۲ مِنْ ۲ بِالْعَشْقِ وَالْمَحَبَةِ بَاذَنْ اللَّهُ

الخَبِيرُ بِحَقِّ عَيْنِيَّائِيلُ وَالزَّهْرَةُ

ساتویں دھانے کی عبارت یہ ہے

أَجِبْ الْمَيْمُونُ أَجَلْبُ مِنْ ۲ مِنْ ۲ إِلَى ۲ مِنْ ۲ بِالْعَشْقِ وَالْمَحَبَةِ بَاذَنْ اللَّهُ

الزَّكِيُّ بِحَقِّ كَسْفِيَّائِيلُ وَالزَّحْلُ

چراغ کے ساتوں دھانوں پر یہ عبارت کندہ کریں۔ مگر یہ احتیاط رہے کہ

عبارت اوپر نیچے تحریر کریں یا جس طرح مناسب مگر ہر دھانے کی عبارت اس

دھانے پر ختم کریں۔ اب چراغ تیار ہو گیا۔ ماہِ ثمانت یا ذو جسدین میں اتوار کو طلوع

آفتاب کے بعد ایک نقش لکھیں۔ نقش کی ترکیب یہ ہے کہ نقش تیار کر کے اس

کے ساتھ پہلے دھانے کی عبارت تحریر کریں۔ اور فلیتہ بنا کر اوپر روئی لپیٹ کر

چراغ میں روغنِ جنبل یا زلال کر اس دھانے پر جس سے متعلق یہ ہے روشن کریں

اور تصور کریں کہ مطلوب دست بستہ کھڑا ہے۔ اس تصور میں (۳۷) مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

أَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُذْهَبُ بِحَقِّ الْفَرْدِ وَبِحَقِّ رَوْقَانِيلُ  
وَالشَّمْسِ أَجَلْبُ مَنْ؟ مَنْ إِلَى مَنْ؟ مَنْ؟

بعد ختم عمل ایک نقش تیار کریں۔ اور اس کے نیچے وہ عبارت تحریر کریں جو اس سے متعلق ہو۔ یعنی جہاں کا دھانہ ہو۔ اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ الشمس مع تسبیح پڑھیں۔ اور گولی بنا کر کسی بڑی نہریا دریا میں ڈال دیں۔ ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ اسی طرح سات دن کریں۔ دوسرے دن کے دھانے پر بتی رکھ کر جلائیں۔ نقش ہر دن کا ایک ہی رہے گا۔ مگر جو عمل پڑھا جائیگا اس میں اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ کے بعد سو موار کے اسماء درج ہو گئے اسی طرح آخر تک ہر دن کے اسماء تبدیل ہو گئے۔ روزانہ کا غور جدول سے دیکھ کر روشن کریں۔ ثابث ماہ، ثور، اسد، عقرب۔ دلو ہیں اور ذو جسدین جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت ہیں۔ ان ماہ میں ہی عمل شروع کریں۔ یا پھر قمران برج میں سے کسی ایک برج میں ہو۔ تب اتوار سے شروع کریں۔

## ۱۴۲۔ عمل سلب عقل مطلوب

قمر زائد النور میں اتوار کی رات کو ایک کاغذ پر  
نام لکھیں پھر روحانیات سبعہ سے ایک نام اسی طرح اسماء قمر سے ایک نام لکھیں۔  
مثلاً اتوار کی رات کو یہ عبارت لکھ جائے گی۔ اَلْمُذْهَبُ رَوْقَانِيلُ لِیَا حَنِیمُ اور

سوموار کی رات یہ عبارت لکھی جائے گی۔ مَرَّةُ الْاَبْيَضُ بْنُ حَارِثُ جَبْرَائِيلُ  
لِيَاغُو اسی طرح روزانہ کی ایک عبارت تحریر کریں اس کیلئے مندرجہ بالا جدول  
میں تمام منسوبات درج ہیں۔ اب اس روزانہ کے لکھے ہوئے کاغذ پر سات دانے  
تقاح الجبن رکھ کر اس کا قلیتہ بنا کر چراغ میں رکھ کر جلائیں اور ستر مرتبہ یہ آیت  
پڑھیں۔

زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ  
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاَبِ. (آل عمران آیت ۱۴)

پھر سات مرتبہ پکارا کریں کہیں سَلَبْتُ عَقْلَ مَنْ؟ ۲۔ لِعِشْقِ  
وَالْمُحَبَّةِ مَنْ؟ ۲۔ اسی طرح روزانہ ہر رات منسوبی اسماء کا قلیتہ بنا کر جلائیں اور  
مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق سات رات تک عمل کریں۔ فاصلہ اگرچہ سات  
سمندر پار کا ہو گا۔ مطلوب کی عقل دور ہو جائے گی اور وہ طالب کی محبت میں دیوانہ  
اور بدحواس ہو کر حاضر ہو گا۔

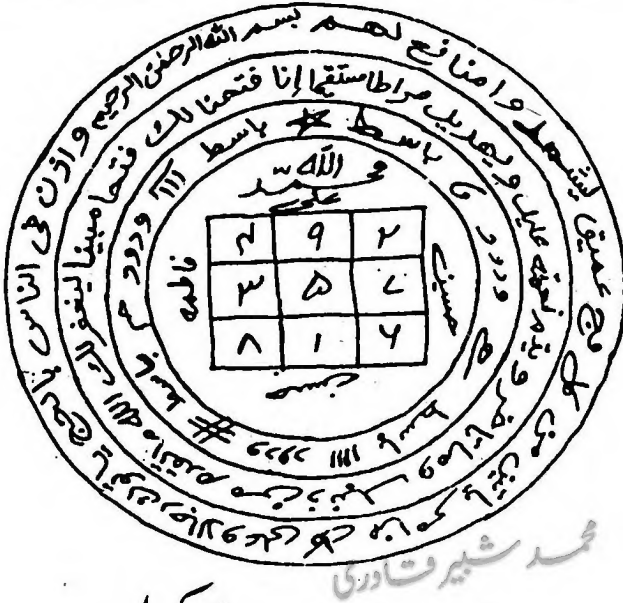
## ۱۴۳۔ ترقی رزق اور خیر و برکت کیلئے

ترقی رزق اور خیر و برکت اور حفاظت ہر آفت و بلا کیلئے یہ دائرہ بڑا مفید  
ہے تجارت کی جگہ۔ یا کاروبار کی جگہ آویزاں کریں تو خریدار اور گاہک بہت زیادہ

آئیں۔ دائرہ یہ ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



## ۱۴۴۔ اوجاع کیلئے

تمام قسم کی درودوں کو ختم کرنے نیز تمام امراض کے علاج کیلئے مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں اور آیات شفاء بھی پڑھ کر دم کریں۔ پھر دھو کر پلائیں اور درود والے عضو پر دھویا ہو اپانی لگائیں انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔ خاتم یہ ہے۔

ر	ح	م	ن	☆	۱۱۱۱	☆	ع	۱۱۱۱	☆	ر	ح	ی	م
۴۱	۴۹	۲۰۱	۷	اللہ	ل	طی	ف	ب	ع	ہادہ	۱۱	۲۹	۲۰۱
۴۸	۳۸	۱۰	۲۰۲	ل	م	ق	ف	ن	ج	ل	۲۸	۸	۱۰
۹	۲۷	۲۰۲	۲۹	☆	۱۱۱۱	☆	ع	۱۱۱۱	☆	۹	۲۲	۲۰۲	۹

## آیات الشفاء

قرآن حکیم میں چھ آیتیں ہیں جن کو آیات الشفاء کہا جاتا ہے۔ یہ نہایت عظیم الشان آیات ہیں۔ اگر ان کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو مریض کو بہت جلد شفاء ہوتی ہے، وہ آیات یہ ہیں۔

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ (سورۃ توبہ آیت ۱۴)

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ (سورۃ یونس آیت ۵۷)

يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

(سورۃ النحل آیت ۶۹)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

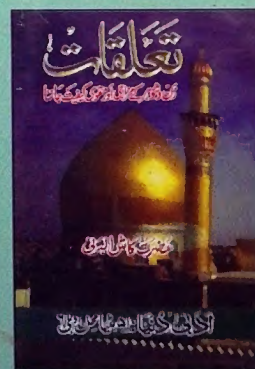
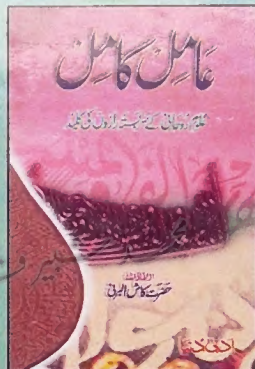
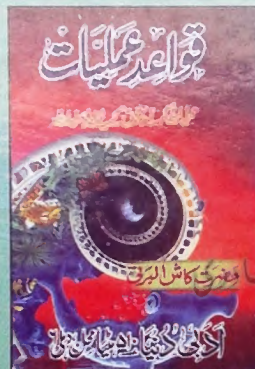
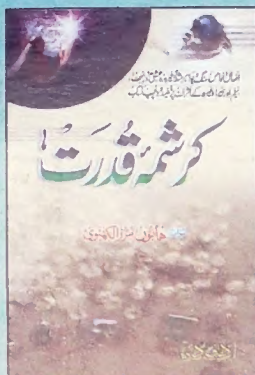
(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲)

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ (سورۃ الشعراء آیت ۸۰)

قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ (سورۃ حم السجدة آیت ۴۴)

ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کیا جاسکتا ہے۔ ہر مرض کے لئے

نافع ہے۔



# ADABI DUNIYA ادبی دنیا

PUBLISHER & BOOK SELLERS

399, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6

https://Ph: 011-23250122, 42797822 |yatbooks/

Rs. 100/-